رموز النصر
فی شرح
حزب البحر
خواص، أعمال و ألواح
شیخ المشائخ قطب عالم
حضرت سیدنا ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ
المتوفی ۶۵۶ھ
بفیضانِ نظر
صوفی محمد اسلم طاہر مدظلہ
قادری چشتی ابوالعلائی
مؤلف
خلیفہ مجاز صوفی محمد ایاز اسلمی
اویسی جہانگیری ابوالعلائی
سعادتِ اہتمام
ادارہ جامعہ طاہریہ ٹرسٹ کراچی

رموز النصر

فی شرح

حزب البحر

خواص، اعمال و الواح الجفر

شیخ المشائخ قطب عالم

حضرت سیدنا ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

المتوفی ۶۵۶ھ

بفیضانِ نظر

صوفی محمد اسلم طاہر مدظلہ

قادری چشتی ابوالعلائی

مؤلف

خلیفہ محمد ایاز اسلمی

اویسی جہانگیری ابوالعلائی

سعادتِ اہتمام

ادارہ جامعہ طاہریہ ٹرسٹ

نام کتاب: رُمُوزُ النَّصرِ فِی شَرحِ حِزبِ البَحر

مؤلف: صوفی محمد ایاز، اویسی ابو العلائی

پروف ریڈنگ: مفتی زاہد فاروقی صاحب
مولانا محمد سلیم مکی قصوری صاحب

ٹائٹل: محترم جناب جمیل حسن صاحب

پرنٹر: ایم۔ ایس۔ پرنٹرز، کراچی

اشاعت: ۱۱۰۰

ہدیہ :

﴿ملنے کا پتہ﴾

آستانہ عالیہ: طاہریہ ابو العلائیہ، R-257، سیکٹر L-11، نیو کراچی

شرفِ انتساب

بحضور

زمزمِ اسرارِ واصلین جلاءِ قلوبِ غافلین کہفِ قلوبِ سالکین

امام طریقہ شاذلیہ محقق حقائقِ قدسیہ منور بانوارِ محمدیہ

بدرالمصر ولی بحر وبر صاحبِ حزب البحر

شیخ المشائخ، قطب الاقطاب

شیخ ابوالحسن شاذلی

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

حسنِ ترتیب

﴿یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ یَاحَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ ---تا--- اَلْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ﴾

﴿ نَسْئَلُکَ الْعِصْمَةَ ۔۔۔ تا ۔۔۔ مُطَالَعَةِ الْغُیُوْبِ ﴾

﴿قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ــــ تا ــــ الْاَعَزُّ وَزْرًا﴾

﴿فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ﴾

﴿كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ ــــ تا ــــ الَّذِيْ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ﴾

کھیٰعص ـــ تا ـــ الظّٰلِمِیْنَ

﴿وَهَبْ لَنَا ــــ تا ــــ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾

﴿اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا ــــ تا ــــ وَخَلِيْفَةً فِيْ أَهْلِنَا﴾

﴿وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ ــــ تا ــــ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا﴾

﴿وَلَوْ نَشَاءُ ــــ تا ــــ وَلَا يَرْجِعُوْنَ﴾

﴿یٰسٓ ۔۔۔ تا ۔۔۔ خَلَّ عُتُلًا﴾

﴿وَعَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ﴾

﴿طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ﴾

﴿حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ؕ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ﴾

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ ـــ تا ـــ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ﴾

﴿وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ﴾

قادری سعید

نابغہ روزگار، استاذ العلماء والصلحاء، فاضل و محقق
حضرت علامہ محمد نور احمد ریاض مدظلہ العالی

فطرتِ انسانیہ ہمیشہ اس جستجو میں کوشاں رہی کہ ایسے وظائف سے مطلع ہوں جن کے ورد سے عالمِ روحانیت میں تصرف کر سکے۔ مثلاً ایسا اسم اعظم حاصل ہو جو جمیع مقاصد میں تصرفاتِ عظیمہ کا سبب بنے یعنی ایسے اسم کا حصول ہو جائے کہ اِذَا دُعِیَ بِہٖ اَجَابَ وَ اِذَا سُئِلَ بِہٖ اُعْطٰی اس اسم پاک سے اجابتِ دعا ہو اور جو چیز طلب کرے وہ عطا ہو، لیکن اس تک رسائی بغیر فضلِ الٰہی کے ناممکن ہے۔

یہ رموزات کی دنیا ہے جس کی جستجو میں انسان آگے بڑھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ میں جستجو کے ساحل سمندر تک پہنچ گیا ہوں لیکن اس مقام پر عارف پر منکشف ہوتا ہے کہ اس سے آگے بے کنار جہاں اور بھی ہیں۔ سمندرِ بے کنار میں جب غوطہ زن ہوتا ہے کہ طلب ذرِ شہوار کی منزل قریب ہے تو حیرت میں پڑ جاتا ہے کہ میں تو ابھی ابجد کی الف تک نہیں پہنچا، اس بحر معرفت میں کثیر تعداد اولیاء نے غوطہ زن ہو کر ہاتھ کھڑے کر دیئے کہ مَا عَرَفْنَاکَ حَقَّ مَعْرِفَتِکَ۔ یہ سب اسرار الٰہیہ ہیں، اسرار لطیفہ ہیں، ایسے حقائق ہیں جو دقائق روحانیت ہیں، یہ سب اشیاء روحانیہ عارفین کی عطاء کریمانہ سے مکشوف ہوتے ہیں لیکن ان کا انکشاف محض فضلِ الٰہی ہے ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔ یہ سب ان افکار کا نتیجہ ہے جو انتہائی نفیس ہیں اور عالم روحانیت میں جن کا مقام نہایت ارفع و اعلیٰ ہے۔ یہ سب بتوفیق اللہ تعالیٰ و سبحانہ اور اس کے فضل عظیم سے ہے

دعائے حزب البحر جو کہ قطبِ عالم حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصنیف ہے۔ یہ دعا نہایت پُر عظمت و پُر کرامت ہے۔ اس دعا میں جملوں کی بندش و الفاظ کا چناؤ اس قدر عظیم ہے کہ جس کا ایک ایک حرف و لفظ روحانیت کی اعلیٰ منازل کو

سدرۃ المنتہیٰ تک چھولیتا ہے۔ اس کی برکات جمیع نحوسات کو دور کر کے آدمی کو حد درجۂ اعلیٰ مقام عطا کرتی ہیں، ہر سو تجلیات و انوارات کی بہاریں ہمہ وقت موسم بہار کا سماں باندھ دیتی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ دعا مقناطیس جذب ہے جس کی ادنیٰ جھلک سے قلوب معطر، نشاطِ ارواح و کشفِ حقائق اسرار عالم ملکوت و ناسوت، مکشوفاتِ عالم ارواح و عالم اجسام کے رموز منکشف ہوتے ہیں یہ ودیعتِ الٰہیہ کی نعمت خواصان کیلئے ہے۔ ہر ایک اپنے علم کے مطابق اس کے موتیوں کو چنتا ہے عقلیں اس کے استیعاب سے حیرت میں غوطہ زن ہیں یہ لطائفِ لاہوتیہ اور معارفِ ملکوتیہ ہے، جو اولیاء عظام اور اصفیاءِ کرام کا حصہ ہے۔

یوں تو حزب البحر ساری ہی رموز میں ہے لیکن وہ اسماءِ جلالہ جو حزب البحر کی ابتداء میں آئے ہیں یعنی **یاعلی یاعظیم یاحلیم یاعلیم** ان کی ترتیب و تذکیر میں ایسے رموز پوشیدہ ہیں جو عقلِ انسانی کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیتے ہیں۔ یہ اسماءِ مبارکہ بدر الانوار و بحر اسرار ہیں۔ ایسے عظمت والے، شانِ کریمانہ ہیں جن کے خصائص **لاتحصی** ہیں جن کے مکمل خصائص تک رسائی بجز اولیاء اللہ کے عوام کالانعام کو معلوم نہیں۔ ان کے خصائص میں ایسے اسرار و اشاراتِ قدسیہ اور اسرارِ عرفانیہ اور معارفِ ربانیہ و روحانیہ اور انوارِ صمدانیہ ہیں جو اذکارِ روحانیہ کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں جو ایماضاتِ عرشیہ و فردوسیہ ہیں عقولِ انسانی ان کے احاطہ سے عاجز و سرگرداں ہے۔ یہ اسماذات الوہیتِ عظیمہ میں محاسنِ کثیرہ ہیں فوائد ان کے لاتعداد ہیں، یہ علم مکتوم و اسرارِ مختوم ہیں کنزِ قدیم ہیں یہ تریاقِ شافی ہیں۔ پاک ہے وہ ذات جو اپنی ذات میں یکتا ہے اور اس کی ذات کے انوار اس کے اسماء پاک ہیں۔

آخر میں شارح حزب البحر محترم محمد ایاز سلمۂ الرحمٰن کا کچھ تذکرہ۔ موصوف اپنے اعلیٰ دماغ و ذہنی صلاحیت پیش نظر تمام علوم پر گہری نگاہ رکھتے ہیں۔ چاہے وہ علوم جفر ہوں یا سیارگان یا علم الاعداد یا تصوف کے مخفی خزینے یا منازلِ قمر کے رموز ہوں۔ یہ سب ان کی

دسترس میں ہیں۔ اسماء حسنیٰ کے خواص ہوں یا نقش مثلث، مربع، مخمس، مسدس، مسبع، مثمن، متسع یا معشر کی چالیس یا اس سے آگے صد در صد تک ان کی اعلیٰ رسائی طائرِ ملکوتی ہے۔ دائرہ مطیط ون ہو یا اسماءِ الٰہیہ کے رموز ہوں ان میں بھی یہ شخصیت پُر اسرار ہے۔ یہ صرف واقفِ علومِ روحانیت نہیں بلکہ ان میں یہ ملکہ بدرجۂ اتم پایا جاتا ہے۔

مشہور مقولہ ہے کُنْ مُجْتَہِداً وَ لَا تَکُنْ مُقَلِّداً مجتہد بنو مقلد نہ بنو۔ فقیر الی اللہ نے انکی اکثر مجتہدانہ صلاحیت کا بخوبی نہ صرف اندازہ لگایا بلکہ ہماری عقل بھی ورطہ حیرت میں آجاتی ہے۔ کراچی میں اس شخصیت کا وجود کراچی والوں کیلئے نعمت ہے۔

اللہ کریم ان کے فیوضاتِ روحانی میں ترقی عطا فرمائے اور کریم ذات ان کو باعثِ فیض رساں فرمائے۔ آمین بجاہ النبیؐ الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم۔

رہے سلامت گلستانِ ایاز

خدمت و سخاوت فیضانِ ایاز

یہ چند سطور بتعجیل تمام قرطاسِ ابیض پر تحریر ہوئے۔ اللہ کریم قبول فرمائے۔

وھو العلی العظیم

ابو محمد نور احمد ریاض

جامعہ انوار العلوم

کچہری روڈ ملتان

۱۸، اکتوبر ۲۰۱۸

قادری سعید

علامۃ الدّہر، قدوۃ العلماء و الفضلاء رئیس المدرسین

حضرت علامہ محمد صدیق ہزاروی سعیدی مدظلہ العالی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ تعالیٰ کی حکمتِ بالغہ کے مطابق نسلِ انسانی کو جہاں جسمانی بیماریوں سے دوچار ہونا پڑتا ہے وہاں وہ روحانی بیماریوں کا شکار بھی ہو جاتے ہیں۔ پھر رحمتِ خداوندی سے جس طرح جسمانی بیماریوں کے علاج کیلئے معالج حکیم اور ڈاکٹر کی صورت میں موجود ہیں، اسی طرح روحانی بیماریوں کے علاج کیلئے بھی روحانی معالج انبیاء کرام علیہم السلام اور ان کے بعد صلحاءِ امت و اولیاءِ کرام کی شکل میں تا قیامت موجود رہیں گے۔

اولیاء کرام نے جس طرح روح کی پاکیزگی اور پلیدگی اور روحانی بیماریوں سے حفاظت کا علاج کا بتایا وہیں جسمانی بیماریوں کا بھی کلماتِ الٰہیہ کے ساتھ ایسا علاج بتایا جو روح و جسم دونوں کو فائدہ پہنچاتا ہے۔ اس سلسلے میں دعائے حزب البحر ایک جامع مؤثر اور بابرکت دعا ہے۔

اس دعا کے مصنف قطبِ زماں امام شیخ ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہیں۔ آپ کا تعلق سادات سے ہے اور آپ کے آباؤ اجداد کا مولد و منشاء مغرب اقصیٰ مراکش ہے۔ آپ مغرب سے نقل مکانی کر کے تیونس تشریف لے گئے، آپ کی ولادت ۵۵۱ھ میں ہوئی اور ۶۵۵ھ میں آپ کا وصال ہوا۔

حزب البحر کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ یہ دعا خود سرکارِ دوعالم نے آپ کو سکھائی۔ واقعہ یوں ہے کہ حضرت شیخ ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جہاز پر سوار ہو کر حج کیلئے تشریف لے جا رہے تھے کہ ہوا مخالف کی وجہ سے مسافر پریشان ہو گئے۔ اس وقت مراقبہ میں آپ کو سرکارِ دوعالم کی زیارت حاصل ہوئی اور آپ نے یہ دعا شیخ کو تعلیم فرمائی۔ یہ دعا آپ نے خود بھی پڑھی اور جہاز میں موجود دیگر افراد نے بھی پڑھی

۔ اس کی برکت سے ہوا موافق چلنے لگی اور سب لوگ منزل مقصود پر پہنچ گئے۔ جہاز کا کپتان اور دیگر مذاہب کے لوگ آپ کی یہ کرامت دیکھ کر مشرف باسلام ہو گئے۔

ضرورت اس بات کی تھی کہ اردو ترجمہ و تشریح کے ذریعے عوام الناس کو اس دعا کی اہمیت و افادیت سے روشناس کرایا جائے تاکہ وہ اس دعا کے کلمات کا ورد کرنے کے ساتھ ساتھ اس کے معنی و مفہوم سے بھی آگاہ ہو سکیں۔

الحمدللہ فاضل جلیل حضرت صوفی محمد ایاز مدظلہ العالی نے اس ضرورت کو پورا کیا اور نہایت عمدہ ترجمہ و شرح کے ساتھ حزب البحر کا تحفہ امت کو پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ حضرت کی قلمی کاوشیں مزید بر آور فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین علیہ تحیۃ و التسلیم۔

دعا گو

محمد صدیق ہزاروی سعیدی

استاذ الحدیث جامعہ ہجویریہ

مرکز معارفِ اولیاء، دربار حضرت داتا گنج بخش

۲۶ اکتوبر ۲۰۱۸ء

قادری سعید

شیخ الحدیث والتفسیر فقیہ العصر
حضرت شیخ محمد ابوبکر القادری الشاذلی دام فیوضہم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد للہ ربّ العالمین و الصلوۃ و السّلام علیٰ
سیّد الانبیاء و المرسلین و علیٰ آلہ و اصحابہ اجمعین

اما بعد! راقم الحروف نے صوفی محمد ایاز زید مجدہ کی کتاب رُمُوزُ النَّصر فی شرح حِزْبِ الْبَحر دیکھی اور اس کے ابتدائی صفحات سے متعلق شرح یاعلی یاعظیم یاحلیم یاعلیم، انت ربی۔۔۔ اور وھب لنا من لدنک ریحا۔۔۔ کا بغور مطالعہ کیا۔ الحمد للہ مولف نے کافی محنت سے مذکورہ بالا فقرات کی نہ صرف شرح رقم فرمائی بلکہ ان کے خصوصی اعمال و الواح کو بھی شرح کا حصہ بنایا۔ یہ ایک قابل قدر خدمت ہے جو شائقین روحانیت کیلئے نہایت مفید ہے۔

اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ عزوجل اپنے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلہ جلیلہ سے اس کتاب کو قبولیت عامہ عطا فرمائے اور اسے مؤلف زید مجدہ کیلئے باعث اجر و ترقی درجات کا باعث بنائے۔ آمین بجاہ النبی الامین و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ آلہ و بارک وسلم۔

مفتی ابوبکر شاذلی عفی عنہ
مدرس جامعہ نعیمیہ
۱۵، صفر المظفر ۱۴۴۰ھ

قادری سعید

﴾تاثرات﴿

فاضل جلیل، روحانی اسکالر، استاذ العلماء
حضرت علامہ مفتی زاہد فاروقی زید مجدہ

خَيْرُ النَّاسِ اَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ

بہترین شخص وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے۔ (الجامع الصغیر للسیوطی)

حضور نبی رحمت صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی امت کی بے لوث خدمت ایسا عظیم کار خیر ہے کہ خود نبی رحمت دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے شخص کو لوگوں میں بہترین قرار دیا ہے اور ایک جگہ تو تاکیداً ارشاد فرمایا کہ جو کوئی تم میں سے اپنے بھائی کو نفع پہنچا سکتا ہو تو اسے نفع پہنچا نا چاہئے (صحیح مسلم)۔ فی زمانہ اطراف واکناف میں بسنے والے بہت ہی کم ایسے لوگ ہوں گے جو اپنے حالات سے مطمئن اور پر سکون زندگی گزار رہے ہوں لیکن غالب اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جو کسی نہ کسی مسائل سے دوچار، حالات کی تنگی، معاشی بحران، دکھ وآلام اور موذی امراض سے پریشان نظر آتے ہیں۔ یقینا ایسے لوگوں کو اگر وقتی سکون مل جائے تو یہ ان کے لئے نعمت غیر مترقبہ ثابت ہوتی ہے اور اگر کوئی ان حرماں نصیب افراد کی پریشانی دور کردے تو یہ لوگ اپنا دامن اٹھا اٹھا کر اس کے لئے خیر کی بھیگ مانگتے ہیں۔

جناب صوفی ایاز ابو العلائی صاحب زیدہ مجدہ بھی خیر الناس لوگوں میں سے ایک ہیں جو شب وروز پریشان حال امت کی روحانی خدمت سرانجام دیتے رہتے ہیں۔ زیر نظر کتاب کے مطالعہ کے بعد میرے ممدوح جناب صوفی ایاز ابو العلائی صاحب نے ستم زدہ افراد کی پریشانیوں کے ازالہ کے لئے دعائے حزب

البحر جیسی عظیم دعا اور اس کی جامع ومانع شرح پھر عملیات کے شعبہ سے وابستہ افراد کے لئے الواح حزب البحر پر کام کر کے اپنے لئے ایک ایسا شجرہ طیبہ کا بیج بویا ہے کہ جس کے ثمر کے اثرات انہیں قیامت تک ملتے رہیں گے۔

میری دعا ہے اللہ تعالی ان کے زور قلم میں اور تاثیر عطافرمائے اور مزید دکھیاری امت کی خدمت کرتے رہیں۔

ریسرچ اسکالر زاہد فاروقی

شرعی ایڈوائزر فیصل ایسٹ مینجمنٹ

آرمی ویلفیئر ٹرسٹ انویسٹمنٹ

شعبہ ذمہ دار آئی ٹی کنٹینٹ علمیہ دعوت اسلامی

مدرس جامعہ نور القرآن

استاذ القراء، حافظ القرآن، علامہ، مولانا
حضرت عبد الولی خان فاروقی، قادری، نقشبندی دام فیوضہم

الحمد للہ رب العالمین و الصلوۃ و السلام علی سید الانبیاء و المرسلین ۔ اما بعد:

نہایت مسرت کے ساتھ یہ کلمات لکھنے کا شرف حاصل ہو رہا ہے کہ محترم جناب صوفی محمد ایاز اویسی ابو العلائی صاحب نے دعائے حزب البحر کی نہایت عمدہ شرح لکھی ہے جو اپنے لحاظ سے منفرد اور معلومات کا خزانہ ہے۔ تمام کلیات و جزئیات کے الگ الگ خصائص و فضائل ایسے انداز سے تحریر فرمائے ہیں کہ ہر حصہ قابلِ دید و قابلِ تحسین ہے۔

یہ کام نہایت محنت سے کیا گیا ہے۔ دعائے حزب البحر کی اپنی نوعیت کی یہ بہترین شرح وابستگانِ شعبۂ روحانیت کیلئے کسی بیش بہا تحفہ سے کم نہیں۔

اللہ تعالیٰ صوفی صاحب زید مجدہ کی اس عظیم سعی کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور امتِ مسلمہ کیلئے اس کتاب کو نافع بنائے۔ آمین یارب العالمین۔

دعاگو

قاری عبد الولی خان فاروقی عفی عنہ

جنرل سیکٹری اتحاد علماء اہلسنت، پاکستان

صدر مدرس، مدرسہ محمدیہ رضویہ تعلیم القرآن

امام وخطیب محمدی جامع مسجد، کراچی

قادری سعید

قادری سعید

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُہٗ حَمْدًا کَثِیْرًا وَ نُسَلِّمُ عَلٰی

رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَ آلِہِ الْعَظِیْمِ وَ اَصْحَابِہِ الْفَخِیْمِ

دنیائے رنگ وبو میں انسان کو زندگی کے کئی نشیب وفراز کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کہیں یہ انسان خوشی کے لمحات کو یادگار بنانے کی کوشش کرتا ہے تو کہیں غم والم کے تلخیاں اس کی زندگی کا حصہ ہوتی ہیں، اگر کبھی کامیابیاں اس کی دہلیز پر دستک دے رہی ہوتی ہیں تو کبھی پے در پے ناکامیوں سے اس کا پالا پڑتا ہے، غرض کہ موت وحیات، عزت وذلت، تخت وتختہ کی دھوپ چھاؤں سے گزرنے والا یہ انسان ہمیشہ ہی سکون کا متلاشی رہا ہے اور کسی ایسے سہارے کی تمنا ہمیشہ آدم زاد کے مطمع نظر رہی ہے جو ہر حال میں اس کے ساتھ ہو۔

پیغمبر اسلام صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے انسانی زندگی میں پیش آنے والے تمام مسائل کا حل امت کو عطا فرمایا ہے، زندگی کا کوئی ایک پہلو ایسا نہیں جو تشنہ ہو، آپ نے امت کو جو اعمال دیئے ہیں ان میں اہم اور بنیادی عمل دعا ہے۔ دعا کے لغوی معنی پکارنا، بلانا، رغبت کرنا، فریاد والتجا کرنا کے ہیں۔ شریعت کی اصطلاح میں اللہ تعالی کی قدرت کاملہ اور ہمہ گیر رحمت و ربوبیت پر یقین رکھتے ہوئے اس کے حضور انتہائی تذلل، بندگی کی عاجزی ولاچاری اور اپنی بے بسی ومحتاجی کے اظہار کے ساتھ اپنی حاجات کو رب تعالی کی بارگاہ سے طلب کرنے کا نام دعا ہے۔

دعا ہی وہ عظیم دروازہ ہے جہاں سے تمام مخلوقات کی مشکل کشائی اور حاجت روائی ہوتی ہے، اسکی وجہ یہ ہے کہ مخلوقات کی ضروریات لاتعداد اور بے شمار ہیں اور انہیں جاننے والی واحد ذات صرف اور صرف خالق و قادر اور علیم ورحیم کی ہے۔ وہی ان ضروریات کو پورا کر سکتا ہے، وہی ہر سائل کی حاجت روائی کرتا ہے، ہر امیدوار کی امیدیں پوری کرتا ہے، یہ سب کچھ کرنے کے باوجود اسکے خزانے میں کوئی کمی نہیں آتی، اور نہ ہی اسکے خزانے کبھی خالی ہوتے ہیں۔

سرکار دوجہاں صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی امت کو حکم ارشاد فرمایا: صلوا علیّ واجتہدوا فی الدعاء یعنی مجھ پر درود بھیجو اور دعا میں کوشش کرو۔ (سنن النسائی، ۱۹۰/۱) ۔ عبد اللہ

، عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی حدیث میں ہے حضور اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: یکم عباداللہ بالدعاء ، خدا کے بندو! دعا کولازم پکڑو۔ (جامع الترمذی، ۱۹۳/۴) ۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں ہے سید عالم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: لاتعجزوا فی الدعاء فانہ لن یھلک مع الدعاء احد، دعا میں تقصیر نہ کرو جو دعا کرتا رہے گا ہرگز ہلاک نہ ہوگا۔ (المستدرک علی الصحیحین، ۱/ ۴۹۴)

رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے احوال و اوصاف میں غالب ترین وصف اور حال، دعا ہے۔ روحانی فیض کے بیش بہاقیمتی خزانے جو سرکار دوعالم نور مجسم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف اس امت کو عطا ہوئے ان میں ایک خزانہ دعائے حزب البحر کا بھی ہے۔ حزب البحر اکابرین صوفیاء و اولیاء کا خاص وظیفہ ہے اور شرق و غرب کے تمام سلاسل طریقت اس کو حرز جان بناتے ہیں۔ یہ دعا حضور پُرنور حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی امت کے جلیل القدر ولی، شیخ کامل، شہسوارِ میدان معرفت، پیشواء شریعت، امام طریقت شیخ ابوالحسن شاذلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کو تحفۃً عطا فرمائی۔ خود شیخ ابوالحسن الشاذلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ واللہ لقد اخذتہ من فم رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم؛ اللہ کی قسم میں نے یہ حزب لب ہائے مصطفیٰ کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سیکھا ہے۔

جمیع سلاسل طریقت کے اکابر و مشائخ عظام نے اس عظیم دعا کو نہ صرف اپنے اوراد و وظائف میں شامل رکھا بلکہ اپنے خلفاء و مریدین کو بھی اس دعا کے ورد کی تلقین فرماتے رہے۔

خود صاحب حزب البحر شیخ ابوالحسن شاذلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ اس مبارک حزب میں اللہ تعالیٰ کا ایسا اسم اعظم موجود ہے جو تمام سربستہ رازوں کا جامع ہے، جس کے ذریعہ پانی پر چلا جاسکتا ہے اور ہوا میں اڑا جا سکتا ہے۔ اس دعا کی شان یہ ہے کہ جب اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سے کوئی سوال کیا جائے تو قبولیت و اجابت ہوتی ہے اور جب دعا کی جائے تو عطا ہوتی ہے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ اگر اہل بغداد میری اس حزب کو جاری رکھتے تو کبھی ہلاکو جیسا ظالم شخص بغداد کے سقوط کا باعث نہ بنتا۔ الغرض حزب البحر کے فوائد و کمالات

احاطۂ تحریر سے باہر ہیں اس کے کمالات ہر شخص کو حسبِ صلاحیت حاصل ہوتے ہیں۔

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: بالاتفاق یہ بات پایۂ تکمیل تک پہنچ چکی ہے کہ دعائے حزب البحر دینی اور دنیاوی مقاصد و مفادات کے حصول کیلئے جامع ترین دعا ہے۔ اس دعا کی تلاوت کرنے والے سے ہر بلا و آفت دور رہتی ہے۔ دین و دنیا میں عزت و مرتبہ بڑھتا ہے اور تمام صدموں سے حفاظت رہتی ہے۔ جس مقصد کیلئے اسے پڑھا جائے وہ آسان ہو جاتا ہے۔ اس دعا کو پڑھنے والا نہ آگ میں جلتا ہے اور نہ پانی میں ڈوب کر مرتا ہے۔ بعض بزرگوں نے لکھا ہے کہ جو شخص اس دعا کو ۹۹۸ مرتبہ پڑھے گا اس کا شمار اولیاء کرام میں ہوگا۔ یہ ایسی نافع اور کارآمد دعا ہے کہ بڑے بڑے علماء نے اس کی شرح لکھی ہے"۔

(ماخوذ از کمالات عزیزی ص ۱۷۱)

شیخ احمد بن عمر بن ایوب الازمیری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ دعائے حزب البحر کی شرح فتح العلی البر شرح حزب البحر میں فرماتے ہیں کہ: "یہ دعا بیماروں کیلئے شفاء، کمی کو کثرت میں بدلنے والی، حقیر کو عزت دینے والی، قبولیت میں جلد اثر والی، آثار کو روشن کرنے والی، شب و روز انوار و تجلیات کو عیاں کرنے والی، خشک و تر میں کفایت کرنے والی، مشکلوں کیلئے وسیلہ، ظفر، طالب مراد کیلئے آسرا، بھگوں کیلئے پناہ گاہ، سواروں کیلئے صبح جانفزا اور خوف کے وقت امن والی ہے"۔

دعائے حزب البحر کے الفاظ نہایت اعلیٰ اور ترتیب نہایت موزوں ہے۔ اس میں وہ تمام اوصاف موجود ہیں جن کی تلاش میں دورِ حاضر کا ہر انسان سرگرداں ہے۔ اس کے مطالبات انسانی زندگی کی تمام ضروریات کا احاطہ کئے ہوئے یعنی انسان کی سیاسی، سماجی، تمدنی، ملکی، ظاہری، باطنی، جسمانی، روحانی، علمی و عشقی اور جمیع خواہشات کے حصول کا مجموعہ و ذریعہ ہیں۔ دعائے حزب البحر در حقیقت دعائے نفس مطمئنہ، مرادِ حاصل، راحتِ دل، سرورِ قلب، تسکین کامل، لطف یقین، رد وساوس، اسرار سرور، دستگیر ایاس اور موج روح ہے۔ تسخیر و حب، مخالفین کی زبان بندی، حصول رزق، طلب جاہ و حشمت، ہلاکتِ اعداء، برکتِ آل و مال اور جمیع مرادات کے حصول کیلئے یہ دعا بندے کی بہترین رفیق ہے۔

دعا کی اصل یہ ہے کہ اسے سمجھ کر اور اس کے مطالب پر غور کر کے پڑھا جائے کیونکہ جو لوگ دعا کے معنی و مفہوم سے بے خبر ہوتے ہیں وہ الفاظ کی برکتوں سے تو مشرف ہوتے ہیں پر دعا کے حقیقی انوارات سے محروم رہتے ہیں۔ لہذا ضرورت اس امر کی تھی کہ دعائے حزب البحر کی اردو زبان میں ایک ایسی شرح بیان کی جائے جو مختصر، جامع اور عام فہم ہو۔ جس کو پڑھ کر ایک عام انسان بھی اس مبارک دعا سے بھرپور فائدہ اٹھا سکے چنانچہ اسی غرض سے یہ مختصر شرح رُمُوزُ النَّصرِ فِي شَرحِ حِزبِ البَحرِ نہایت آسان و سلیس زبان میں مرتب کی گئی تاکہ عوام الناس اس متبرک دعا سے کما حقہ فائدہ حاصل کر سکیں اور مسائل میں گھرا انسان اپنے مقصد کے مطابق عبارت کا استخراج کر کے اپنی مراد کو حاصل کر سکے۔

کتاب ھذا میں تقریباً ہر عبارت کے ساتھ اس کے مقاصد اور نصاب ادا کرنے کا طریقہ وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔ دورِ حاضر میں اکثریت کے ساتھ ایسے عاملین کو دیکھا گیا ہے کہ جنہوں نے حزب البحر کا نصاب تو ادا کیا ہے مگر اس کے استعمال کے طریقوں سے ناواقف ہیں لہذا ایسے حضرات کیلئے بعد از نصاب مکمل حزب البحر یا اس دعا کی عبارتوں سے کام لینے کا طریقہ اور ان سے متعلق نہایت مفید نقوش والواح کو اکب جو سیارگان کے شرف، اوج وہبوط کے مخصوص اوقات میں تیار کئے جاتے ہیں اور جن کی تیاری کیلئے اکثر جعلی حضرات عوام الناس سے ہزاروں، لاکھوں روپے ہدیہ لیتے ہیں، ان تمام الواح الخفر کو جو حزب البحر سے متعلق ہیں، عوام الناس کیلئے نہایت آسان طریقے سے تیار کر کے تحریر کر دیا گیا ہے۔ اعمال کو بیان کرنے میں اس بات کا خاص خیال رکھا گیا ہے کہ اس مادیت کے دور میں جب کہ روحانی علوم و اعمال کی طرف لوگوں کا رجحان کم ہے، پابندیوں اور شرائط کا بوجھ عوام پر نہ ڈالا جائے اور ایسے اعمال کو بیان نہ کیا جائے جن کا کرنا عوام الناس کے لئے مشکل کا سبب بنے۔

آخر میں، ضروری خیال کرتا ہوں کہ اس کتاب کی تالیف میں جن حضرات کی کتب سے استفادہ کیا گیا اور جو احباب اس کارِ خیر میں میرے معاون رہے ان کا تہِ دل سے شکریہ ادا کروں لہذا اللہ تعالیٰ کی بے پایاں رحمت ہو حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ پر

جن کی تالیف ہو امع وشیخ احمد زروق رحمۃ اللہ تعالی علیہ پر جن کی شرح حزب البحر وشیخ احمد بن عمر الازمیری رحمۃ اللہ تعالی علیہ پر جن کی کتاب فتح العلی البر شرح حزب البحر اور صاحب جنۃ التصرفی خواص حزب البحر، حضرت شیخ مصطفی الکمالی رحمۃ اللہ تعالی علیہ پر اور مصنف فوائدِ حزب البحر، شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مفتی ابو بکر شاذلی زید مجدہ پر جن کی کتب سے رہنمائی حاصل کی گئی۔

خصوصی شکر گزار ہوں صاحبزادہ صوفی محمد ارشاد اسلمی، ابو العلائی مدظلہ العالی، محترم جمیل حسن صاحب، میرے رفیق خاص علامہ حافظ حامد رضا مہروی، بانی و سرپرست تحریکِ فروغِ درود و سلام، جنہوں نے اس کتاب کی تالیف پر مجھے رغبت دلائی اور بالخصوص محترم مفتی زاہد فاروقی صاحب اور محترم مولانا سلیم گل، قصوری صاحب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں جو اول تا آخر میرے معاون رہے اور اپنے قیمتی مشوروں سے مجھے نوازتے رہے۔ اللہ تعالی ان تمام احباب پر اپنا خصوصی فضل وکرم فرمائے اور انہیں دارین کی سعادتوں سے سرفراز فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

قارئین کرام سے عرض گزار ہوں کہ لفظی، معنوی یا کتابت کے اعتبار سے اگر کوئی غلطی آپ کی نگاہ سے گزرے تو اس بارے میں ضرور آگاہ فرمائیں تاکہ طبع ثانی میں اسے درست کر دیا جائے۔ امید کرتا ہوں کہ اس معاملے میں قارئین فقیر کی قلیل الفرصت و کم علمی کا عذر قبول کر کے ممنون فرمائیں گے اور دعا فرمائیں گے کہ اللہ کریم اس کتاب کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور فقیر کو اعمالِ صالحہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وصلی اللہ تعالیٰ علی حبیبہ سیدنا و مولنا محمد و آلہ و اصحابہ وبارک وسلم

خادم الفقراء والعلماء

محمد ایاز، ابو العلائی

۶، صفر المظفر ۱۴۴۰ھ

قادری سعید

تعارف
شیخ المشائخ امام الطریقت
شیخ ابو الحسن شاذلی
قدس سرہ العزیز

قادری سعید

قطب الزمان، قدوۃ الانام، سید اجل، عارفِ ربانی، وارثِ محمدی، صاحب اشاراتِ علیہ و عباراتِ سنیہ، محقق حقائق قدسیہ و منور بانوارِ محمدیہ، کہفِ قلوب السالکین، قبلہ ہم مریدین، زمزمِ اسرارِ واصلین، جلائے قلوبِ غافلین، قطب کبیر، غوثِ شہیر، مربیٔ کامل، مرشدِ اکمل، صاحب فیوضاتِ کثیرہ، امام طریقہ قادریہ، شاذلیہ، صاحب حزب البحر، ولی بر و بحر، محمدی، علوی، حسنی، فاطمی سیدی ابو الحسن علی شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا شمار اس امت کے اکابر اولیاء کرام میں ہوتا ہے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا سلسلۂ فیض مشرق و مغرب میں عام ہے۔ بڑے بڑے اولیاء و صلحاء و علماء آپ کے سلسلۂ طریقت میں داخل ہو کر واصل باللہ ہوئے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے وقت کے قطب و غوث تھے۔ اللہ جل شانہ نے آپ کو ایسی شان و عظمت عطاء فرمائی تھی کہ ایسی عظمت و رفعت بہت کم لوگوں کے حصے میں آئی ہے۔

نام و نسب اور ولادت: آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا اسم گرامی علی بن عبد اللہ اور کنیت ابو الحسن ہے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے القابات، امام الاولیاء، قطب الزمان، بانی سلسلہ عالیہ شاذلیہ ہیں۔ آپ کا سلسلہ نسب اس طرح ہے: شیخ سید ابو الحسن علی شاذلی بن سید عبد اللہ بن سید عبد الجبار بن سید یوسف بن سید یوشع بن سید برد بن سید بطال بن سید احمد بن سید محمد بن سید عیسیٰ بن سید محمد بن سید امام حسن مجتبیٰ بن سیدنا علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ الکریم۔ رضی اللہ عنہم۔ اس لحاظ سے آپ حسنی سید ہوئے۔

ولادت باسعادت: آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ولادت باسعادت 593ھ، مطابق 1197ء، کو بمقام قصبہ "غمار" مراکش، مغرب میں ہوئی۔ وہاں سے قصبہ شاذلہ، تیونس کی طرف رہائش اختیار کی، اسی کی نسبت سے "شاذلی" کہلاتے ہیں۔

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے نام کے ساتھ شاذلی نسبت کی ایک وجہ یہ بھی بیان کی گئی ہے کہ ایک مرتبہ بطریق الہام آپ کو شاذلی کہا گیا۔ آپ نے بارگاہِ الٰہی میں

عرض کی کہ مالک میں نہ تو اس علاقہ میں پیدا ہوا اور نہ ہی یہاں مستقل قیام پزیر ہوں، تو جواب عطا کیا گیا کہ آپ شاذلی اس قریہ کی نسبت سے نہیں بلکہ انت الشاذلی ،یعنی آپ خاص میرے لئے ہیں۔

حصولِ علم: ابتدائی بنیادی تعلیم اور حفظ قرآن مجید اپنے قصبے "غمارہ" میں حاصل کی، پھر شاذلہ میں تحصیلِ علم کیا۔ شاذلہ سے "فاس" کی طرف مزید حصول علم کے لئے سفر کیا۔ یہاں تمام علوم شرعیہ اور فقہ مالکی کی تحصیل فرمائی، فقہ اور عربی ادب کے اساتذہ میں شیخ نجم الدین بن اصفہانی کا نام آتا ہے، اور علم الاخلاق وتزکیہ کی تحصیل صوفی کبیر عبد اللہ بن ابو الحسن بن حرازم تلمیذ رشید سیدی ابو مدین غوث رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے حاصل کی۔ پھر آپ عراق تشریف لائے اس وقت عراق علوم اسلامیہ کا مرکز تھا، یہاں مختلف شیوخ سے تحصیل علوم کیا، آپ علیہ الرحمہ تمام علوم ظاہرہ میں کمال رکھتے تھے۔ شیخ ابن عطاء اللہ سکندری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کو تمام علوم وفنون پر ایسا کمال حاصل تھا کہ آپ اس فن کے ماہر سے مناظرہ جیت سکتے تھے۔

بیعت وخلافت: آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ قطب الاقطاب سید نا عبد السلام بن مشیش رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے دستِ حق پرست پر بیعت ہوئے، اور مجاہدات وسلوک کی منازل طے کرنے کے بعد خلافت واجازت سے مشرف ہوئے۔

آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں نے بغداد کا سفر کیا تا کہ وہاں کے مشائخ کی صحبت حاصل کروں، اسی دوران ایک دن میں شیخ ابو الفتح واسطی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی مجلس میں حاضر تھا اور قطب زمان کے متعلق بحث ہو رہی تھی، میرا خیال یہ تھا کہ عراق میں ہی قطب الوقت موجود ہوگا۔ یوں ہم شیخ ابو الفتح واسطی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے اشارے سے ان کی زیارت سے شرف یاب ہو جائیں گے۔ فرماتے ہیں: حضرت

شیخ ابوالفتح رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ میرے ارادے سے مطلع ہو گئے اور مجھے مخاطب کر کے فرمایا: اے ابوالحسن! تم عراق میں قطب کو تلاش کر رہے ہو؟ حالانکہ وہ تو تمہارے شہر میں بمقام مغارہ میں تشریف فرما ہیں، ان کا اسم گرامی "شیخ عبد السلام بن مشیش" رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ہے۔

آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں عراق سے اپنے شہر کی طرف روانہ ہوا، حضرت شیخ قطب عبد السلام بن مشیش رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ" مغارہ " میں پہاڑ کے اوپر تشریف فرما تھے۔ میں نے غسل کیا اور اپنے علم و عمل کو دل سے نکال دیا۔ (کیونکہ بھرے ہوئے برتن میں کچھ نہیں سماتا)۔ میں بشکل فقیر آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ جیسے میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے فرمایا: مرحبا! اے ابوالحسن علی بن عبد اللہ بن الجبار، حضرت شیخ نے میرا سلسلہ نسب رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تک بیان فرما دیا۔ پھر ارشاد فرمایا: اے علی! تم علم و عمل اور شاہانہ لباس سے آزاد ہو کر فقیرانہ لباس میں آئے ہو، ہم تمہیں دنیا و آخرت میں غنی کر دیں گے۔ پھر میں حضرت کی صحبت میں کچھ دن رہا آپ کے فیض صحبت سے میرا قلب و دماغ روشن ہو گیا۔

سیّدی ابوالحسن علی شاذلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کا مقام: حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو خواب میں دیکھا، تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: یاعلی طھر ثیابک من الدنس تحظ بمدد اللہ فی کل نفس یعنی اے علی! اپنے کپڑوں کو میل سے پاک رکھو، تاکہ تم خدا کی مدد سے ہر دم کامیاب رہو۔ میں نے عرض کیا یارسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کون سے کپڑے صاف رکھوں۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ جل شانہ نے تم کو پانچ خلعتیں پہنائی ہیں۔ (۱) خلعت محبت (۲) خلعت معرفت

(۳) خلعتِ توحید (۴) خلعت ایمان (۵) خلعتِ اسلام، پھر ارشاد فرمایا: جو اللہ جل شانہ سے محبت رکھتا ہے، اس پر ہر چیز آسان ہو جاتی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی معرفت رکھتا ہے، اس کی نظر میں دنیا و مافیہا حقیر ہو جاتی ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کو ایک مانتا ہے، اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا تو وہ ہر چیز سے بے خوف ہو جاتا ہے۔ جو اسلام پر ہو وہ گناہ کرتے ہوئے شرماتا ہے، اگر گناہ کرلے تو وہ توبہ کر لیتا ہے، اور اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرماتا ہے۔

شیخ ابو العباس مرسی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں نے ملکوتِ الٰہی کی سیر کی تو حضرت ابو مدین غوث رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کو ساقِ عرش سے چمٹا ہوا پایا۔ وہ سرخ رنگت اور نیلی آنکھوں والے تھے، میں نے ان سے عرض کی کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے علوم اور مقام کیا ہیں؟ انہوں نے فرمایا میرے اکہتر ۷۱ علوم ہیں اور میرا مقام چوتھے خلیفہ کا ہے اور یہ سات ابدالوں کے سردار کا مقام ہے۔ پھر میں نے عرض کی کہ آپ میرے شیخ سیدی ابو الحسن شاذلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے بارے میں کیا فرماتے ہیں؟ فرمایا وہ مجھ سے چالیس علوم میں زائد ہیں اور ایسے سمندر میں ہیں جس کا احاطہ نہیں کیا جا سکتا۔

اما شعرانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے طبقاتِ کبریٰ میں لکھا ہے کہ جب کسی نے آپ سے پوچھا کہ یاسیدی آپ کے شیخ کون ہیں؟ تو آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرمایا کہ پہلے میں شیخ عبد السلام بن مشیش کی جانب نسبت کیا کرتا تھا اور اب میں کسی کی جانب نسبت نہیں کرتا بلکہ دس سمندروں میں غواصی کرتا ہوں۔ پانچ سمندر انسانوں کے ہیں: حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، سیدنا ابو بکر، سیدنا عمر، سیدنا عثمان اور سیدنا علی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُم اور پانچ سمندر روحانیین کے ہیں سیدنا جبرائیل، سیدنا میکائیل، سیدنا اسرافیل، سیدنا عزرائیل اور روح اکبر علیہم السلام۔

شیخ احمد بن محمد بن عیاد شافعی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ المفاخر العلیہ میں لکھتے ہیں کہ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا اگر میری زبان پر شریعت کی لگام نہ ہوتی تو میں

تمہیں کل اور برسوں بلکہ قیامت تک ہونے والے امور کی خبر دے دیتا۔ اسی کتاب میں لکھا ہے کہ مجھے دفتر دیا گیا جس میں میرے مریدین، میرے مریدوں کے مریدین جو قیامت تک ہونگے سب کے نام ہیں اور وہ سب آگ سے آزاد ہیں۔ اسی کتاب میں مزید یہ بھی تحریر ہے کہ آپ نے فرمایا: اللہ کی قسم اگر پلک جھپکنے کی مقدار بھی رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مجھ سے چھپ جائیں تو میں خود کو مسلمان شمار نہ کروں۔

شیخ عبد اللہ شاطبی فرماتے ہیں کہ میں ہر رات شیخ ابو الحسن شاذلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کو بارگاہِ الٰہی میں وسیلہ بناتا اور ان کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی حاجات پیش کرتا تھا اور میری وہ دعائیں فوراً قبول ہو جایا کرتی تھیں۔ پس میں خواب میں رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے شرف یاب ہوا، تو عرض کی کہ یارسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں ہر رات اپنی حاجات میں شیخ ابو الحسن شاذلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ اپنا وسیلہ بناتا ہوں، کیا اس میں کوئی حرج ہے۔ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ابو الحسن تو میرا حسی و معنوی بیٹا ہے، بیٹا باپ کا جزو ہوا کرتا ہے تو جس نے جزو کو پالیا تو گویا اس نے کُل کو پالیا اور جب تم ابو الحسن کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سوال کرتے ہو تو بلاشبہ تم میرے ہی وسیلے سے دعا کرتے ہو۔

آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کا بہت بڑا مقام ہے علماء اسلام نے آپ کی تعریف و توصیف میں بہت کچھ لکھا ہے۔ اس وقت آپ کے سلسلے کا فیضان شرق و غرب میں عام ہو چکا ہے۔ آپ کی دعائے حزب البحر کے طفیل بہت سے لوگ واصل باللہ ہوئے ہیں، اور انشاء اللہ قیامت تک ہوتے رہیں گے۔

وصال: آپ کا وصال 20/ ذوالقعدہ 656ھ، مطابق 18/ نومبر 1258ء بروز پیر، 63 سال کی عمر میں ہوا۔ آپ کا مزار وادی "حمیثرا" مصر میں مرجع خلائق ہے۔

ماخذ و مراجع: نفحات الانس، فوائد حزب البحر، نفحاتِ منبریہ فی الاشخاص الاسلامیہ۔ امام ابو الحسن شاذلی حیاتہ و خدماتہ۔

قادری سعید

دعائے حزب البحر شریف، مختلف دعاوں کا مجموعہ اور بہت مشہور و معروف وظیفہ ہے۔
بہت سے اولیائے کرام اس دعا کی برکت سے مقام ولایت کی منازل طے کر گئے ہیں۔
یہ دعا صوفیاء میں بہت مقبول اور تمام سلاسل کے اوراد میں شامل ہے۔ اس دعا کے
ظہور سے متعلق معتبر علماء بیان فرماتے ہیں کہ یہ دعا شیخ ابو الحسن شاذلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ
کو دربارِ رسالت سے سمندر میں عطا کی گئی۔ اسی لئے اس دعا کو حزب البحر یعنی سمندر والا
وظیفہ کہا جاتا ہے۔ اس واقعہ سے متعلق عارف باللہ شیخ احمد بن محمد بن عیاد شافعی رَحْمَۃُ اللہِ
تَعَالٰی عَلَیْہِ نے المفاخر العلیہ فی مآثر الشاذلیہ اور دیگر متعدد مشائخ و علماء نے اپنی
کتب میں اسطرح بیان فرمایا ہے کہ

شیخ ابو الحسن شاذلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب
آ گئے۔ شیخ نے ان ایام میں اپنے مصاحبوں سے فرمایا کہ اس سال غیب سے حج کرنے کا
حکم ہوا ہے۔ جہاز تلاش کرو۔ مریدوں کو بہت تلاش کے بعد ایک بوڑھے نصرانی کے
علاوہ کسی کا جہاز نہ ملا چنانچہ سب اسی پر سوار ہو گئے۔ جب بادبان اٹھا دیا تو قاہرہ کی
آبادی سے جاتے ہی مخالف ہوا چلنا شروع ہو گئی اور ایک ہفتہ تک قاہرہ کے قریب اسی
طرح ٹھہرے رہے کہ جہاں سے قاہرہ کے پہاڑ دکھائی دیتے تھے۔ بوڑھا نصرانی اور
اس کے لڑکے شیخ پر طعنہ زن ہوئے کہ شیخ فرماتے ہیں کہ مجھ کو غیب سے حج کا حکم ہوا
ہے اور حالت یہ ہے کہ حج کا وقت قریب آ گیا ہے اور ہم مخالف ہوا میں پھنسے ہوئے
ہیں۔ یہ بات شیخ کے لئے دلی بے چینی کا باعث ہوئی مگر وہ ضبط کی قوت سے پی جاتے
تھے۔ ایک دن آپ اسی اضطراب کے عالم میں قیلولہ کیلئے آرام فرما ہوئے تو خواب میں
سرکارِ دوعالم کی زیارت سے مشرف ہوئے حضور نبی کریم نے ارشاد فرمایا کہ اے
ابو الحسن یہ دعا پڑھو۔ آپ نے بیدار ہو کر وہ دعا پڑھی اور جہاز راں کو فرمایا کہ لنگر
اٹھا لے اس نے کہا کہ اگر لنگر اٹھاؤں تو اسی وقت جہاز واپس قاہرہ پہنچ جائیگا۔ آپ نے

فرمایا کہ لنگر اٹھا اور عجیب صنع الٰہی کا تماشہ کر۔ آخر کار جب نصرانی لنگر کھولنے کیلئے بڑھا تو موافق ہوا اس قوت سے شروع ہوئی کہ جہاز کی رسیاں میخوں سے نہ کھول سکے بلکہ انہیں کاٹنا پڑا۔ اور بہت تیزی سے آرام وعافیت کے ساتھ منزل مقصود پر پہنچ گئے۔

آپ کی یہ کرامت دیکھ کر بوڑھے نصرانی کے دو بیٹے مسلمان ہو گئے اور وہ خود دل میں بہت غمگین ہوا۔ رات اس نے خواب دیکھا کہ شیخ بڑی جماعت کے ساتھ بہشت میں تشریف لے جا رہے ہیں اور اس کے بیٹے بھی شیخ کے ہمراہ ہیں۔ اس نے اپنے بیٹوں کے پیچھے جانا چاہا مگر فرشتوں نے اسے جھڑکا کہ تو ان لوگوں کے دین والوں میں سے نہیں ہے، ان سے تیرا کیا مطلب؟۔ صبح کے وقت خدا کی ہدایت اس کی مددگار ہوئی اور اس نے کلمہ توحید پڑھ لیا۔ رفتہ رفتہ اس کا مرتبہ یہاں تک پہنچ گیا کہ وہ بڑے باطنی مقامات والا ہو گیا اور اس طرف کے لوگ، اس کی نزدیکی وصحبت کے طالب ہونے لگے۔

﴿خواص حزب البحر﴾

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ حزب البحر کے بہت بڑے عامل تھے۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فارسی میں اسکی عالمانہ وعارفانہ شرح لکھی تھی جو ہوامع کے نام سے طبع ہو کر مقبولِ خاص وعام ہوئی تھی۔ آپؒ نے اس کتاب میں لکھا:

"مجھے حضرت ابوالحسن شاذلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے مقام میں قائم کیا گیا ہے اور حزب البحر کے اسرار منکشف کئے گئے ہیں جو اختصار کے ساتھ اس کتاب میں لکھتا ہوں۔ تمام حقائق ومعارف کیلئے تو ایک دفتر درکار ہے، ایک طالب صادق کے لئے اسی قدر معلومات کافی ہے جو میں نے ہوامع کے عنوان سے جمع کر دی ہے"۔

شیخ المشائخ ابو معارف حضرت محمد عنایت اللہ قصوری القادری الشطاری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں:

بدانکه منقول است از مشائخ کبار و آئمه اعتبار خاصه شیخ العلامه
مفتی ارباب الریاضة والکرامة شیخ المشائخ الدیار مغرب السید الجلیل
الی الحسن الحسینی الشاذلی قدس سره که جامع این حرز شیخ المحقق و
المدقق شیخ سمنون محب است و این حرز بقضاء الحاجات و کفایت
مهمات و سرعت اجابت الحوائج و دفع الاعداء والهموم والکروب زیاده
از کبریت احمر و تریان اکبر است عند اصحاب الکشف والیقین حضرت
امام فرموده ہر که قبل طلوع و غروب مواظبت نمانید از شر شیطان و مکر
مکاران و ظلم ظالمان و کید غمازان و طعن طاعنان و حسد حاسدان و قهر
سلطان و سحر ساحران و زبان بندی بد گویان و بد خواہان و بلاء ناگہان و
آفت آخر زمان در حفظ و امان حضرت واجب الغفران باشد و منظور نظر
ارباب دولت و اصحاب مکنت گردد و جن و انس مسخر و فرمانبردار او
گردند و در نظر خلائق مرغوب و محبوب گردد و حضرت شیخ ابو العباس
بونی فرموده ہر که ہر روز این حرز یکنوبت بخواند از جمیع بلا ہا محفوظ
ماند و دشمن او را از غیب تدارک شود ہفت ہزار جن موکل این حرز اند
و دارنده این از آفات در پناه حق باشد و شیخ ابراہیم سامانی گفته اگر
مریض که اطباء از معالجه عاجز باشند بمشک و زعفران نوشته بآب باران
بنوشد شفا یابد و خواننده این از شر جن و انس ایمن باشد و از خلق
مستغنی گردد و حضرت امام ابراہیم حجتی فرموده که بنیت دوستی و
نظر بندی بمشک و زعفران نوشته با خود دارد و بنیت آنشخص یکنوبت
خوانده بر خود بدمد بیقرار و دیوانه گردد و اتفاق اصحاب ادعیه آنست که

از جہت عقد اللسان و محبت و جذب مودت ہیچ دعا و ورد مجرب تر است۔ (دستور العمل، صفحہ ۱۱۳)

ترجمہ: جان لو کہ بڑے مشائخ اور قابل آئمہ میں سے مخصوص شیخ، علامہ، اربابِ ریاضت و کرامت کے مفتی، دیارِ مغرب کے مشائخ کے شیخ، سید جلیل ابو الحسن الحسینی، شاذلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ جو کہ اس وظیفے کے جامع، شیخ محقق و مدقق بڑے شیخ ہیں، فرماتے ہیں کہ یہ وظیفہ اصحاب کشف و یقین کے نزدیک قضائے حاجات، کفایت مہمات، حوائج کی جلد قبولیت، دشمنوں، پریشانیوں اور غموں کے دور کرنے میں کبریت احمر اور تریاقِ اکبر سے بھی زیادہ ہے۔

حضرت امام رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے فرمایا کہ جو کوئی یہ وظیفہ طلوع و غروب سے پہلے پابندی سے پڑھے تو شیطان کے شر، مکاروں کے مکر، ظالموں کے ظلم، چغل خوروں کی چال، طعنہ زنوں کے طعنے، حاسدوں کے حسد، جادوگروں کے جادو، بدگوؤں اور بدخواہوں کی زبان بندی، سانپوں کی مصیبت اور آخر زمانے کی آفت سے حفظ و امان میں ہو گا، بخشش و خوبی والا ہو گا، حکمرانوں اور رتبے والوں کا منظورِ نظر ہو جائے گا، جن وانس اس کے تابع و فرمانبردار ہو جائیں گے، مخلوق کی نظر میں محبوب و مرغوب ہو جائے گا۔

شیخ ابو العباس بونی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ جو کوئی یہ وظیفہ ہر روز ایک بار پڑھے گا۔ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور اس کے دشمنوں کا غیب سے تدارک ہو جائے گا کیونکہ سات ہزار جن اس وظیفے کے موکل ہیں۔ اس کے رکھنے والا آفات سے حق تعالیٰ کی پناہ میں ہو جائے گا۔

شیخ ابراہیم سامانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے کہا ہے کہ جو مریض اطباء کے علاج سے عاجز ہو جائے۔ مشک و زعفران سے لکھ کر بارش کے پانی کے ساتھ پئے تو شفا پائے گا۔ اس کے پڑھنے والا جن وانس کے شر سے محفوظ اور مخلوق سے مستغنی ہو جائے گا۔

حضرت امام ابراہیم حجی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے فرمایا ہے کہ دوستی کی نیت اور نظر بندی کی نیت سے مشک وزعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ایک بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو وہ بے قرار و دیوانہ ہو جائے گا۔ اصحابِ ادعیہ کا اتفاق ہے کہ دوستی و محبت کے حصول کیلئے کوئی دعا اور ورد اس وظیفے سے زیادہ مجرب نہیں ہے۔

حضرت ابن عیاد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ سے روایت ہے کہ جو کوئی اس حزب کو طلوعِ آفتاب کے وقت پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو مقبول، تکلیف کو دفع، مخلوق میں اس کی قدر و منزلت کو بلند، اس کے سینے کو توحید کیلئے کشادہ، اس کے کام کو آسان، جن وانس اور زمینی و آسمانی بلاؤں سے اس کی حفاظت اور اس کی تنگی کو دور کر کے کشادگی عطا فرمادے گا۔

امام ابوالحسن شاذلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ اگر میرا یہ حزب بغداد میں پڑھا جاتا تو بغداد ان سے چھینا نہ جاتا۔ یہ حزب وفا ہونے والا وعدہ اور حفاظت کرنے والی ڈھال ہے۔ اس میں راہِ سلوک کے مبتدی کیلئے اسرارِ شافی اور منتہی کیلئے انوارِ صافی ہیں۔ آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ مزید فرماتے ہیں کہ

- ہر روز و شب ایک ایک مرتبہ پڑھنے والا ہمیشہ خدا تعالیٰ کی پناہ میں رہے گا اور خاتمہ بالخیر ہوگا۔
- اگر کوئی بادشاہ یا حاکم یا مخالف در پے آزار ہو تو اس دعا کو ایک بار پڑھ کر دم کریں اور ہاتھوں کو تمام اعضاءِ جسم پر مل کر حاکم کے روبرو جائیں تو وہ بادشاہ یا حاکم زیر ہو جائے گا اور اگر کسی درندے کا خوف ہو تا تو وہ بھی جاتا رہے گا۔
- اگر اچانک کوئی مشکل یا مصیبت آجائے تو غسل کر کے صاف و پاک لباس پہنیں اور کسی تکیہ کے مقام پر ۵ یا ۷ مرتبہ حزب البحر پڑھیں۔ انشاء اللہ اسی وقت وہ مشکل حل ہو جائے گی۔

- اکثر اکابرین فرماتے ہیں کہ اس دعا کو عصر کے وقت پڑھنا چاہئے کیونکہ اس وقت اس دعا کو پڑھنے والے کی جمیع حاجات اللہ کریم غیب سے پوری فرما دیتا ہے۔ اس دعا کو حرز العصریہ بھی کہا جاتا ہے۔
- جو شخص وقت مقرر کر کے روزانہ صبح ایک مرتبہ اور بعد عصر تین مرتبہ پڑھنا اپنا معمول بنالے تو تمام موجوداتِ عالم اس کے تابع فرمان رہیں گے، ہر طرح کے فائدے اس کو پہنچیں گے اور دین و دنیا کی تونگری اس کو حاصل ہو گی۔
- اگر بوقتِ طلوعِ آفتاب ایک مرتبہ معمول میں رکھیں تو جو حاجت ہو وہ پوری ہو گی، غم سے نجات، مخلوق میں عزت، جمیع امور میں آسانی، جن و انس اور ہر وہ شر جو رات کی تاریکی یا دن کے اجالے میں ظاہر ہوتے ہیں ان سے مکمل مامون و محفوظ رہیں گے۔
- اگر تنگ دست ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ بہت جلد اللہ تعالیٰ اسے غنی کر دے گا۔
- جس کو ایسی مشکل پیش آجائے جو کسی طرح حل نہ ہوتی ہو تو بعد نماز فجر ۱۰ مرتبہ سورۃ یٰس اور ۷۰ مرتبہ دعائے حزب البحر پڑھیں۔ انشاء اللہ کیسی ہی مشکل کیوں نہ ہو اسی روز حل ہو جائے گی۔
- جو شخص یہ معمول رکھ لے کہ ہر جمعہ ساعتِ اول میں تین مرتبہ پڑھا کرے تو انشاء اللہ مشہور و معروف ہو جائے گا۔ ہر ایک کی نظر میں معزز و مکرم ہو گا اور حاسدین و مخالفین سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔
- جس شئے پر یہ حزب لکھ دی جائے نہ وہ شئے چوری ہو، نہ ڈوبے، نہ جلے اور نہ جنات اسے چھو سکیں۔

- جس گھر میں کسی تختی پر لکھ کر اس حزب کو لگا دیا جائے۔ اس گھر میں نہ چوری ہو، نہ جنات داخل ہوں، نہ جادو و نظر کا اثر ہو، نہ وبائی امراض داخل ہو سکیں اور نہ ہی وہاں باہمی فساد و بے برکتی ہو۔

علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ معتبر عاملین، کاملین اور علماء و عارفین نے حزب البحر کے فوائد و فضائل کے اندر یہ بھی لکھا ہے کہ ہزاروں ملائکہ، ہزاروں جن اور ہزار ہا روحانی بطور مؤکلات اس حزب کی خدمت پر مامور ہیں۔ جو حسب استعداد و قابلیت اہل دعوت عامل حزب البحر کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے دینی و دنیاوی کاموں میں مدد کرتے ہیں۔ جس وقت عامل اہل دعوت اس کا ورد شروع کرتا ہے تو اسی وقت ان تمام مؤکلاتِ علوی و سفلی میں اس طرح ہیجان و انتشار پیدا ہوتا ہے جس طرح شہد کے چھتے کو چھیڑنے سے شہد کی مکھیوں میں شور و انتشار پیدا ہوتا ہے اور جس قدر اہل دعوت کے ورد میں باطنی قوت و روحانی کشش ہوتی ہے اسی قدر مؤکلات اہل دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کی خدمت پر کمربستہ ہو جاتے ہیں۔

اگر عامل اہل دعوت بہ نیت فتوحات غیبی اس حزب کا ورد کرتا ہے تو مؤکلاتِ علوی و سفلی ہاتھوں میں طرح طرح کے نقد و جنس اور کئی اقسام کے تحفے تحائف اٹھائے حاضر ہوتے ہیں اور عامل کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ اگر عامل محبوب و مطلوب کی تسخیر کیلئے پڑھتا ہے تو مؤکلات محبوب کو زنجیر تسخیر میں جکڑ کر حاضر کر دیتے ہیں اور عامل کا تابع فرمان بنا دیتے ہیں اور اگر عامل اس دعا کو قہر و غضب کی نیت سے مقہوریٔ اعداء کیلئے پڑھتا ہے تو مؤکلات ہر طرح کے باطنی ہتھیاروں سے لیس ہو کر اہل دعوت کے پاس حاضر ہوتے ہیں اور اس کے ارد گرد چکر لگاتے ہیں، عامل جس فرد یا جماعت کی طرف اشارہ کرتا ہے اس پر یہ مؤکلات ٹوٹ پڑتے ہیں اور وہاں تباہی مچا دیتے ہیں۔

﴿افلاس و تنگدستی کا خاتمہ و قطبِ وقت کا مدد کو پہنچنا﴾

خواجہ حسن نظامی رَحمۃُ اللہِ تَعَالیٰ عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ایک صاحب بہت عیال دار تھے مگر آمدنی کا کوئی ذریعہ نہ تھا۔ جب اخراجاتِ خانگی سے پریشان ہوئے اور حصولِ مال کیلئے ہر طرح کی کوششیں کر چکے اور کہیں سے کوئی کامیابی نہ حاصل ہوئی تو ایک صاحب نے انکو حزب البحر کا وظیفہ بتایا اور کہا کہ سات دن کی زکوٰۃ ہے اس کو ادا کر لو۔ خدا نے چاہا تو خزانہ غیب سے تم کو روزی عطا ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ پڑھنے سے مجھے انکار نہیں مگر سات روز میرے بچوں کا کیا حال ہو گا۔ میں مانگ تانگ کر لاتا ہوں تو گھر میں روکھی سوکھی کھا کر گزارا ہوتا ہے۔

ان صاحب نے دو روپے جیب سے نکال کر دیئے کہ ڈیڑھ روپیہ گھر والوں کو دو اور آٹھ آنے اپنے خرچ کیلئے پاس رکھو۔ چنانچہ انہوں نے ایسا ہی کیا اور نوچندی جمعرات کو جامع مسجد دہلی میں آئے، حوض پر وضو کیا اور جب وضو سے فارغ ہوئے تو دیکھا کہ تو اپنے پاس جو خرچ کے جو آٹھ آنے تھے وہ موجود نہ تھے۔ بہت گھبرائے کہ شروعات ہی خراب ہو گئی مگر چونکہ ارادے کے پکے تھے لہٰذا اسی رات سے عمل شروع کیا اور سوچا اب رب تعالیٰ بھیجے گا تو کھائیں گے۔

تین روز تو طاقت بحال رہی اور وظیفہ جاری رہا مگر چوتھے روز ہاتھ، پاؤں اور زبان نے جواب دے دیا اور طاقت بحال نہ رہی۔ خیال ہی خیال میں حزب البحر کا ورد کرتے رہے حتیٰ کہ بیہوش ہو گئے۔ اگلے روز حالتِ نیم بیہوشی میں انہوں نے دیکھا کہ ایک صاحب انکی پھٹی ہوئی چادر جو انہوں نے اوڑھی ہوئی تھی اسے کھینچ رہے ہیں۔ آنکھ کھول کر دیکھا تو یہ نعل بند تھے جو مسجد کی سیڑھیوں کے پاس بیٹھ کر لوگوں کے جوتوں کے نعل لگایا کرتے ہیں اور ان کے بارے میں بزرگوں سے سنا تھا کہ یہ حضرت دہلی کے قطب ہیں۔

الغرض وہ پرانی چادر لے گئے اور ایک نئی رنگین چادر لا کر ان صاحب کے اوپر ڈال دی جو وظیفہ کر رہے تھے اور کہا کہ حزب البحر پڑھتا ہے، خدا پر بھروسہ کرتا ہے تو کوئی ظاہری سبب بھی تو اختیار کر۔ تجھ جیسے لوگوں نے جن کو نہ خدا پرستہ آتی ہے اور نہ ہی دنیا پرستی ہمیں پریشان کر دیا ہے۔ یہ کہہ کر ایک زور کی لات ماری جس کے صدمے سے یہ بیہوش ہو گئے اور وہ رات پھر اسی حالت میں گزر گئی۔ اگلے روز جمعہ تھا۔ خلقت نماز کیلئے آئی اسی میں ایک شہزادہ جو شاید بہادر شاہ کے بیٹے تھے اور انکو فقراء سے بہت تھی۔ جب انکی نظر ان صاحب کی رنگین چادر پر پڑی تو فوراً پاس آکر حال احوال پوچھا۔ ان میں طاقت گویائی کہاں تھی اشارے سے کہا بھوکا ہوں۔ شہزادہ وہیں بیٹھ گیا۔ لڈو منگوا کر کھلائے، پانی پلایا اور حکم دیا کہ حضرت کو شاہی قلعے میں لے آیا جائے۔ قلعے میں ان صاحب کی رہائش کا انتظام کیا گیا اور اتنا وظیفہ مقرر کیا کہ جو انکے اور انکے اہل وعیال کے خرچ کیلئے کافی تھا۔ کہتے ہیں پھر مرتے دم تک کبھی انہوں نے حزب البحر کا ورد نہ چھوڑا۔

حزب البحر کا ختم اور اسماء کی برکات

راقم الحروف کے پاس کچھ عرصہ قبل ایک خاتون آئیں اور کہا کہ میرے بیٹے کو پھانسی کی سزا ہو گئی ہے۔ وہ بے قصور ہے اس کو کسی لڑکی نے اپنے دوست کے ساتھ ملکر قتل کے مقدمہ میں پھنسایا ہے اور وہ لڑکی خود بھی زیر حراست ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ اگر آپ کو یقین ہے کہ وہ بے قصور ہے تو آپ پریشان نہ ہوں اور دعائے حزب البحر کا ختم دس روز میں مکمل کریں اور اپیل دائر کر دیں۔ انشاء اللہ آپ کی اپیل منظور ہو جائے گی اور جب اپیل منظور ہو جائے اور پیشی کی تاریخ مل جائے تو اس تاریخ کے آنے سے پہلے دعائے حزب البحر کے ابتدائی اسماء کا دس روزہ ختم پڑھ کر عدالت میں جائیں۔

انہوں نے ایسا ہی کیا اور جب اپیل منظور ہوئی اور دوبارہ پیشی پر جب ان کا بیٹا عدالت میں پیش ہوا تو وہ لڑکی جس نے اسے مقدمہ میں پھسایا تھا خود ہی بول پڑی کہ یہ بے قصور ہے اور دیگر گواہان نے بھی یہی کہا کہ یہ لڑکا موقع واردات پر موجود ہی نہیں تھا، حتی کہ جس نے قتل کیا تھا اس نے بھی اس کی بے گناہی کا اقرار اور خود قتل کا اعتراف کیا لہٰذا جج صاحب نے اس لڑکے کو بری کر دیا۔ الحمد للہ

﴿حصولِ روزگار میں آسانی﴾

میرا ایک دوست جو کے p.e.c.h.s کا رہائشی ہے۔ نہایت مفلوک الحال اور مالی معاملات میں پریشان تھا۔ ایک روز آیا اور کہا کہ ہر طرف سے مسائل میں گرفتار ہوں۔ بہت پریشانی ہے کسی طرف سے کچھ آرام و سکون نہیں ہے۔ راقم نے اسے کہا کہ پریشان نہ ہو، خدا پر بھروسہ رکھو اور اپنے پاس سے دعائے حزب البحر کا ایک نسخہ نکال کر دیا اور کہا کہ اس دعا کو جتنا جلد ہو سکے حفظ کر لو۔ محترم نے چند ہی دنوں میں دعا کو حفظ کر لیا تو اسے ایک خاص طریقہ دعا کے ورد کا تعلیم کیا اور کہا کہ کسی مزار پر جا کر بارہ روز اس طریقے سے حزب البحر کو پڑھو۔ خدا چاہے گا تو انشاء اللہ بہت جلد تمام مسائل حل ہو جائیں گے۔

دوست نے دعا کا ورد حضرت عبد اللہ شاہ غازی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہ کے مزار مبارک پر جا کر شروع کر دیا۔ اللہ کریم کا کرم ہو گیا۔ جس صاحب کے پاس دوست کی رقم پھسی ہوئی تھی اور وہ آج کل کر رہے تھے انہوں نے دوست کو خود ہی فون کر کے بلایا اور ساری رقم یک مشت ادا کر دی۔ اس کے علاوہ multinational کمپنی سے ملازمت کی آفر آ گئی۔ اب یہ حالات ہیں کہ خود موصوف area manager ہیں اور اسکے علاوہ کچھ رقم گارمنٹس کے کام میں انویسٹ کر رکھی ہے جس سے بھی ماہانہ اچھی

رقم آجاتی ہے۔ اس واقع کو تقریباً دو سال ہو چکے ہیں اور آج تک دعائے حزب البحر بلا ناغہ انکا معمول ہے۔

﴿نقوشِ حزب البحر اور تسخیر سلاطین﴾

خواجہ حسن نظامی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ درگاہ حضرت نظام الدین اولیاء رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ پر ایک شخص ہر بدھ کے روز حاضری دیتا۔ پیشے کے اعتبار سے گویا تھا۔ گانا وغیرہ کچھ اتنا خاص نہ آتا تھا بس جو برا بھلا آتا اور جو کلام وغیرہ یاد ہوتے عقیدتاً حضور میں پیش کر دیا کرتا تھا۔ ایک روز حاضری کے دوران دیکھا ایک شاہ صاحب درگاہ کی جالی کے پاس بیٹھے کچھ وظیفہ پڑھ رہے ہیں۔ اس نے عادت کے موافق جھک کر سلام کیا اور اپنا مدعا بیان کر کے چلا گیا۔

اسی رات ان شاہ صاحب کو محبوبِ الٰہی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی زیارت ہوئی۔ آپ نے فرمایا کہ تمہارا دعائے حزب البحر کا چلہ پورا ہو گیا۔ اب تم جو کچھ کام اس سے لوگے خدا تعالیٰ اسکو انجام تک پہنچا دے گا۔ ایک کام ہمارا ہے پہلے اسے کرو۔ جو گویا ہر آٹھویں روز ہمارے ہاں حاضر ہوتا ہے اسکے لئے حزب البحر کے فلاں فلاں حصے کا تعویذ بنا کر رکھ دو اور اگلی بار جب وہ آئے تو اسے یہ تعویذ دے دینا۔ شاہ صاحب نے یہ خواب مجھ سے بیان کیا جس پر میں ان سے ردّ و کد کرنے لگا۔ شاہ صاحب نے میری باتوں کا برا نہ مانا بلکہ مسکراتے رہے اور فرمایا کہ میں نے پیرزادہ اور صاحب زادہ سمجھ کر آپ سے اس خواب کا ذکر کیا، مجھے خبر نہ تھی کہ آپ ان باتوں کے مخالف ہو۔ خیر اس کے بعد مجھے معلوم نہیں کہ یہ تعویذ شاہ صاحب نے اس گوتے کو کب دیا کیونکہ پھر آٹھ دن بعد ان کی صورت نظر نہ آئی البتہ دو ہفتے بعد بشیر الدولہ بہادر، وزیر اعظم حیدرآباد آستانہ عالیہ پر حاضری دینے آیا تو یہ گویا وہاں بیٹھا کچھ گا رہا تھا۔ نہ جانے بشیر

الدّولہ کو اس کی کیا بات پسند آئی کہ اسے اپنے ساتھ حیدرآباد لے گیا اور وہاں تنخواہ مقرر ہو گئی اور پھر یہ فاقہ مست وہیں اپنے بچوں کے ساتھ مقیم ہو گیا۔

اگرچہ اس گویّے کے دن دربارِ محبوبی میں حاضری اور دعا طلبی کے سبب پھرے، تاہم چونکہ حضرت محبوب الٰہی نے شاہ صاحب کو دعائے حزب البحر کا تعویذ دینے کیلئے ارشاد فرمایا تھا اس واسطے کہنا چاہئے کہ بتوجہ سلطانی اس کے دن حزب البحر کے ذریعہ سے پھر گئے۔ اسی واقع کے بعد راقم فقیر کو عملیات خصوصاً حزب البحر کا عقیدہ پیدا ہوا۔

﴿دورِ حاضر میں حزب البحر امتِ مسلمہ کی ترقی و عروج کا زینہ ہے﴾

خواجہ حسن نظامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: میرا عقیدہ ہے کہ آج کل کے زمانے میں جب کہ ایشیائی قومیں خصوصاً ہندوستانی مسلمان زوالِ دولت و حکومت کے سبب پریشانی و افسردگی کا شکار ہیں، حزب البحر جیسی بے مثل و بے نظیر دعا کا گھر گھر رواج ہونا چاہئے۔ مگر یہ رواج ایسا ہو کہ لوگ اس کی عظمت و حقیقت و تعلیم کو اچھی طرح سمجھیں اور محض عربی الفاظ کے اوپر نہ رہیں بلکہ اس کے معنی بھی ذہن نشین کریں تاکہ دلوں میں ذوق و محبت الٰہی پیدا ہو۔ جس قوم میں خدا پر بھروسہ اور توکل کرنے کی عادت جاری ہو گی وہ بہت جلد اوج و ترقی پر پہنچ جائے گی۔ دنیا کے کام اسی طریقے و اسلوب سے ہونے چاہئے جس طرح دنیا میں ہوتے ہیں مگر ان کی تکمیل کا بھروسہ خدا تعالیٰ پر ہونا چاہئے اور وہ بھروسہ یوں ہی کہہ دینے سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ اس کے لئے کسب و عمل کی ضرورت ہوتی ہے اور ان میں سے ایک کسب و عمل یہی دعا ہے جسے دعائے حزب البحر کہا جاتا ہے۔

الغرض یہ دعائے حزب البحر قضائے حاجات و حلِ مشکلات دینی و دنیوی اور حصولِ فیوضات و برکاتِ ظاہری و باطنی کیلئے اکسیر اور ازبس آزمودہ تیر بہدف وظیفہ

ہے۔ خاص طور پر دفع ضرر، دفع اعداء، شفاءِ امراض، سفر میں امن و سلامتی، حفظِ کشتی، تسخیرِ خلق، تسخیرِ امراء و سلاطین، ادائے قرض، کشائش رزق، شرح صدر، زیادتی علم و فہم، کمالِ معرفت و سلامتیِ ایمان کیلئے آزمودہ و مجرب ہے۔

﴿حزب البحر کی انفرادیت﴾

- مشائخ عظام کا قول ہے کہ دعائے حزب البحر ایک قسم کی دعائے ماثورہ ہے۔ جسے الہام کے ذریعے بارگاہِ رسالت مآب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے اخذ کیا گیا ہے۔
- دعائے حزب البحر تمام دینی و دنیاوی مہمات کیلئے مجرب ہے اگرچہ اس کے عامل اور مقصود میں مشرق و مغرب کا فاصلہ ہی کیوں نہ ہو۔
- دعائے حزب البحر کی دعوت فی زمانہ تمام دعاؤں سے افضل ہے کیونکہ جیسے دیگر اعمال میں رجعت وغیرہ کا اندیشہ ہوتا ہے، اس میں نہیں ہے۔
- دعائے حزب البحر ایسی جامع ترین دعا ہے کہ جس کی ریاضت کرنے والے کو تسخیر، حب، عداوت، رزق، فتوحات، کشادگی، دشمنوں کی زبان بندی و ہلاکت، حصولِ رشتہ اور حصولِ عزت و مراتب وغیرہ جیسے مجرب اعمال پر بیک وقت دسترس حاصل ہو جاتی ہے۔

ماخذ و مراجع:

دستور العمل: ابو معارف، شیخ عنایت اللہ شطاری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ

اعمالِ حزب البحر: خواجہ حسن نظامی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ

مجموعہ اعمال: حضرت علامہ عالم فقری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ

فوائدِ حزب البحر: شیخ الحدیث حضرت مفتی ابو بکر شاذلی مدظلہ العالی

قادری سعید

دعائے حزب البحر سے متعلق اکابرین نے یہ شرط رکھی ہے کہ جو شخص حزب البحر کے فیوضات وکمالات سے کامل طور پر فیضیاب ہونا چاہے اسے چاہئے کہ سب سے پہلے اس دعا کی اجازتِ صحیحہ حاصل کرے یعنی کسی ایسے شیخ سے اجازت کا حصول ہو جن کی سندِ اجازت شیخ ابوالحسن شاذلی قدس اللہ سرہ تک متصل ہو۔ اجازتِ حزب البحر سے متعلق مہر منیر میں درج ہے کہ حضرت حافظ عبدالکریم صاحب فرماتے ہیں کہ میں ایک اجنبی بزرگ کی رہنمائی میں حضرت قبلۂ عالم گولڑہ شریف، پیر سید مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں ہوا۔ اس اجنبی بزرگ نے حضرت قبلۂ عالم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کہا کہ اسے حزب البحر کی اجازت دیجئے اور اس کا طریقہ بھی سمجھا دیجئے۔ یہ کہہ کر وہ بزرگ چلے گئے، اگلے روز حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اجازت دی اور طریقۂ ورد بھی عطا فرمایا اور معلوم ہوا کہ یہ بزرگ (جو قبلۂ عالم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بارگاہ میں لائے تھے) خود خضر علیہ السلام تھے۔ (مہر منیر، صفحہ ۲۰۹)

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس اللہ سرہ شرح ہوامع میں اپنی حزب البحر کی اسناد متصل شیخ ابوالحسن شاذلی قدس اللہ سرہ تک بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ یہی اہل اللہ کا طریقہ ہے کہ حزب البحر کی اجازت بالمشافہ اپنی زبان سے مجھ کو عطا فرمائی (یعنی حزب البحر کی اجازت معہ سند اپنی زبان سے بیان کرکے عطا فرماتے ہیں)۔

الحمدللہ، فقیر الی اللہ راقم الحروف کو دعائے حزب البحر کی اجازت معہ اسناد کئی مشائخ عظام سے بالمشافہ و تحریری طور پر حاصل ہے۔ بطورِ برکت ان اسناد کا ذکر کرتا ہوں تاکہ ان اسناد میں شامل جمیع مشائخ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی برکات بھی اس کتاب میں شامل ہو جائیں۔

۱) پہلی اجازت مرشد کریم، شیخ محترم صوفی باصفا حضرت صوفی شید احمد اسلم طاہر نوراللہ مرقدہ قدیری قادری ابوالعلائی سے حاصل ہوئی، آپ کو اپنے شیخ صوفی خواجہ عبدالقدیر

میاں نور اللہ مرقدہ سے اور آپ کو صوفی عبد القادر نور اللہ مرقدہ المعروف کندن میاں سے اور آپ کو صوفی حکیم جمیل نور اللہ مرقدہ المعروف عارفی سرکار سے اور آپ کو صوفی خواجہ حسن نور اللہ مرقدہ ابو العلاء سرکار سے اور آپ کو خواجہ عنایت حسن شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ سے اور آپ کو نبی رضا شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ سے اور آپ کو حضرت عبد الحیٰ شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ سے اور آپ کو عارف باللہ شیخ العرب والعجم حاجی امداد اللہ مہاجر مکی نور اللہ مرقدہ سے اور آپ کو مسند نشین درگاہ شاذلیہ حضرت خواجہ سید زین العابدین الشاذلی نور اللہ مرقدہ سے جو شیخ ابو الحسن شاذلی نور اللہ مرقدہ کی اولاد میں سے ہیں بمقام مخا، دعائے حزب البحر کی اجازت معہ صحیح نسخہ حاصل ہوئی۔

۲) دوسری اجازت طریقہ شاذلیہ معہ جمیع احزاب و اوراد شاذلیہ کی راقم الحروف کو مندرجہ ذیل اسناد کے ساتھ امین الاولیاء، حضرت شیخ غلام محمود، قادری، شاذلی، رفاعی مدظلہ العالی سے حاصل ہوئی۔

حضرت امین الاولیاء مدظلہ العالی کو حضرت شیخ نور الدین حسین بن محمود قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ احمد بن عبد الرحمٰن قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ محمد المعروف قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ عبد اللہ الدرویش قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ نور الدین بن البشر علی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ محمد بن حمزہ طاہر قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ علی احمد الدر قاوی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ علی بن عبد الرحمٰن العمرانی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ العربی بن احمد قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ احمد بن عبد اللہ قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ قاسم الخصاصی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ عبد الرحمٰن الفاسی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ محمد بن عبد اللہ الفاسی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ یوسف بن محمد الفاسی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ عبد الرحمٰن مجذوب قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ علی الصنہاجی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ ابراہیم افحامی

قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ احمد زروق قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ احمد بن عقبہ
قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ یحیٰ بن احمد القادری قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ علی
ابن محمد بن وفا قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ محمد بن وفا بحر الصفاء قدس اللہ سرہ سے اور
آپ کو شیخ عمر بن داود باخلی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ احمد بن بن محمد بن عطاء اللہ
صاحب الحکم قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ ابی العباس المرسی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو
شیخ المشائخ امام ابو الحسن الشاذلی قدس اللہ سرہ سے دعائے حزب البحر کی اجازت عطا ہوئی۔

۳) راقم الحروف کو امین الاولیاء حضرت شیخ غلام محمود مدظلہ العالی سے اور آپ
کو حضرت شیخ محبوب الرحمٰن نور اللہ مرقدہ سے اور آپ کو حضرت شیخ عبد الرحمٰن نور اللہ
مرقدہ سے اور آپ کو حضرت شیخ عبد الکریم نور اللہ مرقدہ سے اور آپ کو حضرت شیخ عبد
اللہ نقشبندی نور اللہ مرقدہ سے اور آپ کو حضرت شاہ عبد الغنی مجددی نور اللہ مرقدہ سے اور
آپ کو حضرت شاہ محمد اسحاق دہلوی نور اللہ مرقدہ سے اور آپ کو حضرت شاہ عبد العزیز
محدث دہلوی نور اللہ مرقدہ سے اور آپ کو حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی نور اللہ مرقدہ
سے اور آپ کو حضرت شیخ ابو طاہر مدنی نور اللہ مرقدہ سے اور آپ کو حضرت شیخ احمد نخلی
نور اللہ مرقدہ سے اور آپ کو حضرت شیخ عیسیٰ مغربی نور اللہ مرقدہ سے اور آپ کو حضرت
شیخ ابو الصلاح نور اللہ مرقدہ سے اور آپ کو حضرت شیخ ابو العباس نور اللہ مرقدہ سے اور آپ
کو حضرت شیخ ابو السعید نور اللہ مرقدہ سے اور آپ کو حضرت شیخ عبید اللہ محمد نور اللہ مرقدہ
سے اور آپ کو حضرت شیخ ابو الفضل نور اللہ مرقدہ سے اور آپ کو حضرت شیخ ابو طیب نور
اللہ مرقدہ سے اور آپ کو حضرت شیخ ابو الحسن محمد نور اللہ مرقدہ سے اور آپ کو حضرت شیخ
ابو العزائم نور اللہ مرقدہ سے اور آپ کو شیخ المشائخ، امام الطریقت، محبوب سبحانی، غوث
صمدانی خواجہ نور الدین ابو الحسن علی بن عبد اللہ بن عبد الجبار، الشاذلی المغربی رضی اللہ
تعالیٰ عنہم سے عطا ہوئی۔

۴) فقیر محمد ایاز ابو العلائی کو امین الاولیاء حضرت شیخ غلام محمود مدظلہ العالی سے اور آپ کو مذکورہ بالا سند کے ساتھ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ ابو طاہر مدنی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ احمد نخلی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ محمد بن العلاء قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ سالم سنہوری قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ نجم الغیطی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ زکریا الانصاری قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ عبد الرحیم بن فرات قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ تاج الدین عبد الوھاب قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ تقی علی السبکی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ احمد بن عطاء اللہ اسکندری قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو شیخ ابو العباس احمد بن عمر المرسی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو امام ابو الحسن شاذلی قدس اللہ سرہ سے عطا ہوئی۔

۵) یہ اجازت بھی دعائے حزب البحر کی فقیر محمد ایاز ابو العلائی کو امین الاولیاء حضرت شیخ غلام محمود مدظلہ العالی سے، آپ کو عبد الحکیم شرف قادری صاحب قدس اللہ سرہ سے، آپ کو شیخ المشائخ حضرت سید احمد اشرف الجیلانی قدس اللہ سرہ سے، آپ کو شیخ ڈاکٹر سید محمد علوی المالکی قدس اللہ سرہ سے، آپ کو شیخ حسن مشاط و حسن یمانی قدس اللہ سرہ سے، آپ کو شیخ حبیب حسین بن محمد حبشی قدس اللہ سرہ سے، آپ کو سید محمد بن ناصر قدس اللہ سرہ سے، آپ کو علامہ سید عبد الرحمن بن سلیمان بن یحیٰ ابن عمر مقبول اھدل قدس اللہ سرہ سے، آپ کو شیخ عبد القادر بن خلیل کدک زادہ مدنی قدس اللہ سرہ سے، آپ کو شیخ محمد حیات سندھی قدس اللہ سرہ سے، آپ کو شیخ عبد اللہ ابن سالم بصری قدس اللہ سرہ سے، آپ کو امام ابو عبد اللہ محمد بن علاء الدین بابلی قدس اللہ سرہ سے، آپ کو شیخ سلیمان بن عبد الدائم بابلی قدس اللہ سرہ سے، آپ کو شیخ عبد الروف مناوی قدس اللہ سرہ سے، آپ کو شیخ سالم بن محمد سنہوری قدس اللہ سرہ سے، آپ کو شیخ النجم محمد بن احمد الغیطی قدس اللہ سرہ سے، آپ کو شیخ زکریا الانصاری قدس اللہ سرہ سے، آپ کو شیخ ابو الاسحاق صالحی قدس اللہ

سرہ سے ، آپ کو الصلاح ابو عبد اللہ محمد بن محمد بن حسن شاذلی قدس اللہ سرہ سے ، آپ کو ابو الحسن علی بن جابر الهاشمی قدس اللہ سرہ سے ، آپ کو علامہ شرف الدین محمد بن سعید بوصیری قدس اللہ سرہ سے ، آپ کو امام احمد ابو العباس المرسی قدس اللہ سرہ سے ، آپ کو صاحب حزب البحر شیخ المشائخ امام ابو الحسن علی بن عبد اللہ الشاذلی رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے عطا ہوئی۔

۶) فقیر محمد ایاز ابو العلائی، اویسی کو آلِ فرید حضرت شیخ عبد الرشید چشتی فاروقی مدظلہ العالی سے اور آپ کو مفتی محمد نذر چشتی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو حضرت نعمت اللہ قریشی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو حضرت خواجہ عبد الرحمٰن عربی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو حضرت خواجہ عبید اللہ ملتانی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو حضرت خواجہ خدا بخش خیر پوری قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو حضرت خواجہ حافظ جمال اللہ ملتانی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو قبلہ عالم حضرت خواجہ نور محمد مہاروی قدس اللہ سرہ سے اور آپ کو حضرت خواجہ فخر النبی، فخر جہاں، فخر الدین دہلوی قدس اللہ سرہ سے عطا ہوئی۔ یہ سلسلۃ الذہب حزب البحر شریف ہے۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی کروڑہا رحمتیں ہوں ان مشائخ عظام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر اور ان کے صدقے ہماری بے حساب مغفرت ہو۔ آمین بجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَالِہٖ وَسَلَّم۔

قادری سعید

قادری سعید

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ دعائے حزب البحر کی دعوت، دعوتِ ملکیہ میں سے ہے۔ دعوتِ ملکیہ ایسی دعوت ہے کہ جس کے ذریعہ عمل پڑھنے والے اور ملائکہ سفلیہ کے درمیان جو کے زمین و آسمان میں تصرف کرتے ہیں محبت و انس کا تعلق پیدا ہو جاتا ہے۔ اس تعلق کے سبب یہ ملائکہ عالم کے نظام و طبیعت کو عمل پڑھنے والے کی مراد کے موافق کردیتے ہیں اور پڑھنے والا اپنی مراد کو حاصل کرلیتا ہے۔ نیز آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ جب ملائکہ عمل پڑھنے والے کی دعوت قبول کرتے ہیں تو بواسطہ تدبیر الٰہی اس عمل کا اثر پڑھنے والے کیلئے عالم پر ظاہر کرتے ہیں اور یہی وہ اثر ہوتا ہے جس کو کہا جاتا ہے کہ دعا قبول ہوئی یا عالم مسخر ہوا اور یہ اثر بسبب ملائکہ کے تصرف کی بنا پر ہوتا ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے عالم پر تصرف کی قوت عطا کی ہوئی ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ دعوتِ ملکیہ کے پانچ ارکان ہیں۔ 1۔ ملائکہ سے تشبیہ پیدا کرنا۔ 2۔ دل میں داعیہ یعنی خواہش کا ہونا۔ 3۔ ہمت کی آنکھ مقصد کی طرف لگانا۔ 4۔ مقصد کے مطابق اسماء و آیات کا تلاوت کرنا۔ 5۔ جس ستارہ کی سعادت سے یہ دعوت منسوب ہے اس کا لباس پہننا اور قبولیت و انشاءِ روحانیت کے وقت کو اختیار کرنا جو کہ اعمال تصریفہ میں اصحابِ دعوتِ ملکیہ سے منقول ہے۔ جیسے کہ شیخ ابو الحسن الشاذلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے کتاب سرّ جلیل اور شیخ ابو العباس بونی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے شمس المعارف میں بیان فرمایا ہے۔ (شرح ہوامع)

﴿حزب البحر کی شرائط﴾

دعائے حزب البحر کی دس شرائط ہیں۔ جس کی رعایت ہر نصاب ادا کرنے والے کیلئے ضروری ہے۔ البتہ کوئی شیخ صاحب مجاز سہولت مریدین و معتقدین کیلئے ان شرائط میں تبدیلی کرنا چاہے تو کرسکتا ہے۔

۔۱۔ توبۃ النصوح ۔۲۔ اجازتِ صحیح ۔۳۔ پاکی جوارح ۔۴۔ جمعیتِ خاطر ۔۵۔ دورانِ نصاب اعتکاف کرنا ۔۶۔ بغیر سلا ہوا کپڑا پہننا ۔۷۔ پابندئ شریعت ۔۸۔ اکل حلال ۔۹ ۔ ہر روز پڑھنے سے قبل دو رکعت نفل بنیت ایصالِ ثواب شیخ ابو الحسن شاذلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ادا کرنا اور پڑھتے وقت آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی روحِ مبارک کی طرف اکتسابِ فیض کیلئے متوجہ رہنا ۔۱۰۔ اگر ممکن ہو تو ہر روز ورنہ آخری روز ایک مرغ، دنبہ یا گائیں حسبِ توفیق ذبح کرنا۔

﴿طریقہ نصاب﴾

شیخ ابو الحسن شاذلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کا ارشاد ہے کہ جو شخص تمام شرائط کا لحاظ رکھ کر اس دعا یعنی حزب البحر کو پڑھے گا۔ جو مراد چاہے گا پوری ہو گی۔ خاص کر جذب دوست، دفع اعداء، شفاء مریض، امن طریق، سلامتی سفر، حفظ کشتی، تسخیر سلاطین، ادائے قرض، کشائش بختِ دختراں، حصولِ تونگری، زیادتی فہم، شرح سینہ، کمالِ معرفتِ حق اور سلامتی ایمان از غارتِ شیطان وغیرہ کیلئے از بس مجرب و آزمودہ ہے۔

حزب البحر کا نصاب اکابرین سے مختلف طریقوں پر چلا آرہا ہے لہذا پڑھنے والے کو جس طور پر جہاں سے اجازت ملے اسی طریقہ پر حزب البحر کا نصاب ادا کرنا چاہئے۔ نصاب کے مختلف طریقے جو اکابرین سے ہم تک پہنچے وہ درج ذیل ہیں۔

پہلا طریقہ: حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ بعض عالموں نے کہا ہے کہ جو شخص دعائے حزب البحر کا عامل ہونا چاہے اسے چاہئے کہ ترکِ حیوانات جلالی وجمالی کرے اور نوچندی بدھ، جمعرات اور جمعہ کا اعتکاف کرے۔ ہر روز روزہ رکھے اور پڑھنے سے پہلے غسل اور پھر دوگانہ ادا کرے۔ ہر ۱۲۰ مرتبہ پڑھے تاکہ تین روز میں تین سو ساٹھ کی تعداد پوری ہو جائے۔

دوسرا طریقہ: اگر مندرجہ بالا طریقے سے پڑھنا دشوار معلوم ہو تو بشرائطِ مذکورہ بالا بارہ روز تک ہر روز ۳۰ مرتبہ پڑھے اور تین سو ساٹھ کی تعداد مکمل کرے۔

تیسرا طریقہ: شیخ المشائخ حضرت ابو المعارف شاہ عنایت قادری، شطاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، دستور العمل میں فرماتے ہیں کہ بشرائطِ خلوت و اجازتِ کامل جو شیخ ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تک متصل ہو، حزب البحر کی دعوت ادا کرے۔ ہر روز پڑھنے سے قبل روح مبارک شیخ ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ و دیگر حضرات سلسلہ جن سے اجازت عطا ہوئی ان کی خدمت میں سورۃ الفاتحہ و آیۃ الکرسی و سو بار درودِ پاک پڑھ کر ایصالِ ثواب کرے۔ دعوت اس دعا کی تین اقسام پر ہے یعنی کبیر، متوسط و صغیر اور خواص اس دعوت کے بیشمار ہیں کہ حصول مقاصد، تسخیر و محبت اور جذب و مودت میں اس سے بڑھ کر کوئی دعوت نہیں۔

دعوتِ کبیر: یہ ہے کہ ۱۲۰ مرتبہ ہر روز تا اربعین یعنی چالیس روز تک پڑھے

دعوتِ متوسط: یہ ہے کہ ۳۰ مرتبہ ہر روز تا اربعین پڑھے۔

دعوتِ صغیر: یہ ہے کہ ۳۰ مرتبہ ہر روز تا دوازدہ یوم یعنی بارہ روز تک پڑھے

چوتھا طریقہ: ماہِ رمضان المبارک کے پہلے بدھ عصر کے وقت دریا یا تالاب کے پانی سے غسل کریں۔ لباس طاہر و معطر پہنیں۔ قبل از نمازِ مغرب دعوتِ حزب البحر شریف کی نیت سے سہ روزہ اعتکاف کیلئے مسجد میں داخل ہو جائیں۔ داخل ہوتے ہی قبلہ رخ بیٹھ کر تین مرتبہ اوّل و آخر درود شریف اور پانچ مرتبہ حصار پڑھ کر انگشتِ شہادت دست راست پر دم کریں۔ دم کرنے کے بعد حصار کی نیت سے تین بار انگشتِ شہادت کو اپنے چاروں طرف گھمائے۔ حصار یہ ہے:

لا الہ الا اللہ حولنا حصار محمد رسول اللہ قفل و مسمار لا الہ الا اللہ صد ہزار بار گردِ من و گردِ دوستان من حصار باد محمد رسول اللہ صد ہزار بار گردِ من و گرد اہل و عیال من حصار باد۔ بستم دل و جان و زبان و دست و پائے و عقل و ہوش و گوش کسانیکہ در ہیژدہ ہزار عالم انداز آدمیان و دیوان و پریان و خدا ناترسان و ناحقان و ناشکران و کسانیکہ مارا و دوست مارا بد خواہ اند و بد بینند و بد اندیشند بحرمت لا الہ الا اللہ مہر کردم بنام محمد رسول اللہ قولاً و فعلاً ان بطش ربک لشدید واللہ من ورائھم محیط بل ہو قرآن مجید صم بکم عمی فھم لا یعقلون صم بکم عمی فھم لا یبصرون صم بکم عمی فھم لا یتکلمون صم بکم عمی فھم لا یرجعون وصلے اللہ علی خیر خلقہ محمد و آلہ اجمعین۔ اللھم صل علی سیدنا محمد ن النبی الامی۔

بعد ہ حصار مغرب کی نماز پڑھ کر باطمینان خاطر خشوع و خضوع کے ساتھ مجرد دعائے حزب البحر کو بصحت تمام پڑھیں۔ اسی طرح ہر نماز کے بعد تین دن تک یعنی ہفتہ کی مغرب تک ایک ایکبار پڑھا کریں۔ جب آخری مرتبہ حزب البحر پڑھے تو اس کے ساتھ دعائے علوی بھی پڑھیں تاکہ دعوت میں اجابت کے آثار ظاہر ہوں۔ اب روزآنہ ایک بار وقت معین کر کے حزب البحر معہ دعائے علوی پڑھتے رہیں اس دعوت میں سوائے ممنوعاتِ شرعیہ کے اور کوئی پرہیز نہیں۔

پانچواں طریقہ: یہ طریقہ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے منقول ہے۔ ترکِ جلالی و جمالی کریں۔ روغنوں میں تل کا تیل اور روغن بادام کی اجازت ہے۔ دریا یا تالاب کا پانی استعمال کریں۔ تنہائی میں روزہ رکھ کر پڑھیں، ایسی چھری سے جس کا دستہ بھی لوہے کا ہو اپنے چاروں طرف زمین پر خط کھینچ کر دائرہ بنادیں، ابتداء سامنے مغرب

کی طرف سے کریں اور داہنی طرف سے لاتے ہوئے خط کو ابتدائی نشان سے ملا کر چھری کوز میں دھنسا ہوا چھوڑ دیں۔ قبلہ رو ہو کر نصاب کی نیت سے آیاتِ اعتصام اور دعائے حزب البحر اور دعائے اختتام کو بیک وضو پڑھیں اور بخور عود ولوبان کا لازمی جلائیں۔

دعوتِ کبیر: تین دن میں تین سو ساٹھ کی تعداد اس حساب سے پوری کریں کہ ہر روز ۱۲۰ مرتبہ پڑھیں۔ بحسبِ شرائط تمام کرنے کے بعد قبولیتِ عمل کے واسطے ایک گائے یا ایک خصی راہ خدا میں قربان کریں اور صالحین کو کھلائیں۔

دعوتِ متوسط: بارہ دن میں تین سو ساٹھ کی تعداد تکمیل کریں۔ ہر روز تیس بار پڑھیں اور ہر روز ایک مرغ اور ہو سکے تو کچھ نقدی بھی صدقہ کریں۔ یہ شرط فقط دعوتِ متوسط کیلئے ہے۔

دعوتِ صغیر: چالیس روز میں یہ تعداد مذکور پوری کریں۔ بعض کا قول ہے کہ اگر چاہے تو چھ روز میں روزآنہ ساٹھ مرتبہ پڑھ کر بھی تعداد پوری کی جا سکتی ہے۔

نصاب کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ پورے ایک سال تک بلاناغہ ایک بار دعا کو پڑھ لیا کریں۔ اس میں سوائے گائے کے گوشت کے کسی حلال شئے کی کوئی پرہیز نہیں ہے

چھٹا طریقہ: یہ طریقہ بھی حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے روایت ہے۔ اس طریقے میں لباس اور کھانے پینے میں سوائے ممنوعاتِ شرعیہ کے دوسری کسی حلال شئے سے کوئی پرہیز نہیں ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ ۵ صفر المظفر کو غروب آفتاب سے پہلے بہ نیت خالص عبادت حق تعالی بقید تاریخ چھ، سات اور آٹھ ماہ صفر کے تین دن روزہ رکھیں اور مسجد میں اعتکاف کریں۔ بعد مغرب ایک بار پڑھیں اور پھر چھٹی تاریخ

صفر المظفر سے ہر روز تین بار اس طرح کہ ایک بار بوقتِ چاشت، ایک بار بعد نمازِ مغرب اور ایک بعد نمازِ عشاء پڑھیں۔

نویں شب کو بعد نمازِ مغرب اعتکاف سے باہر آئیں۔ اگر روزآنہ پڑھنے کا وقت مغرب کا مقرر کرنا ہو تو مغرب میں ایک بار پڑھ کر اعتکاف کریں اور اگر روزآنہ کے معمول کیلئے کوئی اور وقت مقرر کرنا ہے تو بغیر پڑھے اعتکاف سے باہر آجائیں۔ اعتکاس سے باہر آکر چند صلحاء کی دعوت کریں، خود بھی ان کے ساتھ کھانے میں شریک ہوں اور کھانے کا ثواب حضرت سیدی ابوالحسن شاذلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کو ہدیہ کریں۔ آئندہ جب بھی کسی کو اجازت دیں تو کچھ شیرینی وغیرہ پر فاتحہ پڑھ کر صالحین کو کھلائیں۔ یہ اس طریقے میں معمول ہے۔

ساتواں طریقہ: اس طریقے میں پانچ طرح سے نصاب ادا کیا جاتا ہے اور ہر ایک ترکیب میں لازم ہے کہ پڑھنے سے پہلے شیخ الشیوخ امام ابوالحسن شاذلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی روحِ پاک کو فاتحہ کا ثواب پہنچائیں، فقراء و مساکین کو کچھ صدقہ دیں، ہر مرتبہ اعتصام و اختتام کے ساتھ دعا پڑھنی چاہئے، جب عمل کرنے بیٹھیں تو مندلہ کے اندر بیٹھیں۔ مندلہ ایک ریشمی حصار کو کہتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ کالے ریشم کے سات تار لیکر اپنے بیٹھنے کے قابل ان کا ایک گول حلقہ بنائیں۔ جب حلقہ کے اندر جانے لگیں تو اس کا ایک سرا ہٹا کر اندر داخل ہو جائیں اور اس کے بعد پھر ایک سرے کو دوسرے سرے سے ملا دیں تاکہ حلقہ پھر سے قائم ہو جائے۔ پڑھتے وقت دعا کے الفاظ کو نہایت درستی اور صحت کے ساتھ پڑھنا چاہئے اور ان تمام شرائط کا لحاظ رکھنا چاہئے جو اعمال کے لئے مقرر ہیں اور جب نصاب مکمل ہو جائے تو حسب توفیق گائے، بکری یا مرغ ذبح کر کے فقراء میں خیرات کر دیں۔ نصاب اس ترکیب سے ادا کریں:

صغیر: تین روز میں ادا کریں۔ ہر روز اکیس مرتبہ پڑھیں۔

وسیط: بارہ روز میں ادا کریں اور ہر تیس مرتبہ پڑھیں۔

کبیر: اوّل تین روز اکیس بار روزآنہ اور اس کے بعد چالیس روز تک چالیس بار روزانہ پڑھیں۔

اکبر: عروج ماہ میں بدھ، جمعرات اور جمعہ کے روز پڑھیں اور ہر روز ۱۲۰ مرتبہ پوری کریں۔

اکبر الکبائر: چالیس روز تک روزآنہ ۲۹۹ مرتبہ اور اکتالیسویں روز ۴۰ مرتبہ پڑھ کر ۱۲۰۰۰ کی تعداد پوری کریں

اگر کوئی شخص مذکورہ بالا پانچوں ترکیبوں سے نصاب ادا کردے تو دعائے حزب البحر کا عامل کامل ہو جائے گا لیکن اگر اتنا نہ ہو سکے تو کم از کم صغیر اور وسیط تو ضرور بالضرور ادا کرنا چاہیے۔

آٹھواں طریقہ: سات روز میں اس طور پر نصاب ادا کریں کہ اوّل چھ روز تک اکیاون مرتبہ اور ساتویں روز چھ دو مرتبہ پڑھ کر تین سو ساٹھ کی تعداد پوری کریں۔

نواں طریقہ: اس ترکیب میں کوئی پرہیز نہیں مگر بہتر ہے کہ ترکِ حیوانات کریں بلکہ کھانا بے نمک کھائیں۔ اس میں بھی تین طریقے ہیں۔

کبیر: چالیس روز میں ایک ہزار کی تعداد پوری کریں یعنی پچیس مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

وسیط: بارہ روز میں ادا کریں۔ ہر روز تیس مرتبہ پڑھیں۔

صغیر: عروج ماہ میں بدھ سے شروع کریں اور تین روز میں ایک سو بیس کی تعداد پوری کریں یعنی ۴۰ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ مشکل ترین حاجت کے لئے اس زکوٰۃ کو بطورِ ختم بھی ادا کیا جاتا ہے۔ ختم کے لئے عروج ماہ کی ضرورت نہیں۔ جب بھی کوئی حاجت پیش آئے اسی طرح تین روز حزب البحر شریف پڑھنے سے مشکل حل ہو جاتی ہے۔

دسواں طریقہ: یہ طریقہ شیخ عبدالرحمان قدوسی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِ نے بیان فرمایا ہے۔ صفر کی چھ، سات اور آٹھ کو اعتکاف کریں اور لفظ بحر کے اعداد ۲۱۰ کے مطابق حزب البحر کا نصاب تین روز میں ادا کریں یعنی ہر روز ۷۰ مرتبہ بعد نمازِ ظہر ورد کیا کریں۔

گیارھواں طریقہ: بغیر پڑھے حزب البحر کا نصاب ادا کریں۔ یہ نہایت نایاب طریقہ ہے اور شاید ہی کسی کتاب میں درج ہو۔ میرے استادِ محترم حضرت علامہ نور احمد ریاض صاحب مد ظلہ العالی کا عطا کردہ ہے۔ جو شخص پڑھنا نہ جانتا ہو اور چاہے کہ حزب البحر کا نصاب ادا کرے تو اسے چاہئے کہ جملہ شرائط جو پہلے بیان کی جاچکی ہیں ان کا لحاظ کرتے ہوئے، چالیس روز تک یہ نقش ایک عدد روزانہ زعفران و عرق گلاب سے لکھے اور پانی میں گھول کر پی جایا کرے۔ چالیس روز بعد حزب البحر کا عامل ہوجائے گا اور وہی تاثیر ظاہر ہوگی جو دعوتِ کبیر سے ظاہر ہوتی ہے۔ سیفِ زبان ہوجائے گا۔

۳۹۹۷۴۱۰	۳۹۹۷۴۶۲	۳۹۹۷۴۵۰	۳۹۹۷۴۳۸
۳۹۹۷۴۵۴	۳۹۹۷۴۳۴	۳۹۹۷۴۱۴	۳۹۹۷۴۵۸
۳۹۹۷۴۳۰	۳۹۹۷۴۴۲	۳۹۹۷۴۷۰	۳۹۹۷۴۱۸
۳۹۹۷۴۶۶	۳۹۹۷۴۲۲	۳۹۹۷۴۲۶	۳۹۹۷۴۴۶

بارھواں طریقہ: یہ طریقہ تسخیر خلائق و فتوحاتِ کثیرہ کیلئے نہایت مجرب ہے۔ نوچندی جمعۃ المبارک بوقتِ طلوعِ آفتاب، ساعتِ اوّل یعنی ساعتِ زہرہ میں یہ نصاب شروع کریں۔ چالیس روز تک روزانہ ۳۰ مرتبہ پڑھیں اور چالیس عدد نقوش روزانہ لکھ کر نہر یا دریا میں بہادیا کریں۔ روزانہ کے نقوش روزانہ بہادیں تو بہتر ورنہ پانچ روز بعد تمام جمع شدہ نقوش لازمی بہتے پانی میں ڈال دیا کریں۔ ابتدائی پانچ روز بعد تسخیر و فتوحات کا

سلسلہ جاری ہو جائے گا اور رفتہ رفتہ اس میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ چلہ کے بعد ۳ مرتبہ دعا بوقتِ طلوعِ آفتاب پڑھیں اور پانچ نقش روزانہ لکھتے رہیں۔ جب بھی کوئی حاجتمند آجائے اسی میں سے نقش لیکر اس کے نیچے سائل کی حاجت سے متعلق عبارت لکھیں اور سائل کو دے دیں۔ انشاء اللہ کرم ہو گا۔ نقش یہ ہے۔

۳۱۶۷۵	۳۱۶۸۸	۳۱۶۸۵	۳۱۶۸۲
۳۱۶۸۶	۳۱۶۸۱	۳۱۶۷۶	۳۱۶۸۷
۳۱۶۸۰	۳۱۶۸۳	۳۱۶۹۰	۳۱۶۷۷
۳۱۶۸۹	۳۱۶۷۸	۳۱۶۷۹	۳۱۶۸۴

حزب البحر کا نصاب اور 360 عدد کے خواص

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ عاملین نے حزب البحر کی زکوٰۃ 360 مقرر کی ہے اور یہ عدد اس لئے اختیار کیا گیا ہے کہ آفتاب کے تین سو ساٹھ درجے ہیں تین شکلوں میں یا بارہ بروج کے درجات میں۔ نیز آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک روٹی تیار ہو کر تمہارے سامنے اس وقت تک نہیں آتی جب تک اس میں تین سو ساٹھ (360) کام کرنے والوں کا عمل نہیں ہوتا، سب سے اول حضرت میکائیل علیہ السلام ہیں جو اللہ تعالیٰ کی رحمت کے خزانے سے ناپ کر چیز نکالتے ہیں، پھر وہ فرشتے جو ابر (بادلوں) پر مامور ہیں وہ بادلوں کو چلاتے ہیں۔ پھر چاند، سورج اور آسمان، پھر وہ فرشتے جو ہواؤں پر مامور ہیں، پھر چوپائے، اس کے بعد سب سے آخر میں روٹی پکانے والے ہیں۔ (شرح حزب البحر)

اس کے علاوہ حدیثِ مبارکہ میں بھی تین سو ساٹھ عدد کا ذکر کئی مقامات پر آیا ہے جیسے کہ حضور نبی المکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی میں تین سو ساٹھ

(360) جوڑ ہیں، اس کے ذمہ ضروری ہے کہ ہر جوڑ کی طرف سے ایک صدقہ کرے۔ یعنی اس بات کے شکر میں کہ حق تعالیٰ شانہ نے سونے کے بعد جو مرجانے کے مشابہ حالت تھی پھر از سر نو زندگی بخشی اور ہر عضو صحیح سالم رہا۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: "اتنے صدقے روزانہ ادا کرنے کی کون طاقت رکھتا ہے؟" حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "ہر تسبیح صدقہ ہے، ہر تکبیر صدقہ ہے "لاالٰہ الا اللہ" ایک مرتبہ کہنا صدقہ ہے "اللہ اکبر" کہنا صدقہ ہے، راستہ سے کسی تکلیف دینے والی چیز کا ہٹا دینا صدقہ ہے۔ مشکوٰۃ، ابوداؤد، ابن ماجہ، مسلم

ملفوظ المخدوم میں ہے: مخدوم جہانیاں جہاں گشت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے کسی عزیز نے پوچھا کہ جن مقامات پر ذکر کثیر لکھا ہوتا ہے اس سے کیا مراد ہے تو آپ نے ارشاد فرمایا ذکر کی کم سے کم تعداد ۷۰ اور اوسط ۳۶۰ اور کثیر کی کوئی حد نہیں۔ یعنی ۳۶۰ ذکر کی اوسط تعداد ہے۔ اسی قول کو مرقع کلیمی میں شاہ کلیم اللہ جہان آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بھی بیان کیا ہے کہ ذکر کثیر سے مراد ۳۶۰ ہے۔ مولانا روم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مثنوی میں فرماتے ہیں:

بر دلِ من سہ صد و شصت از نظر می کنی ہر روز اے ربّ البشر

میرے دل پر تین سو ساٹھ رحمتوں کی نظر اے ربّ البشر تو ہر دن کرتا ہے

لیک من غافل ز لطفِ بیکراں چشم دارم ہر زماں با ایں و آں

لیکن میں، بے حد مہربانی سے غافل ہوں میں ہر وقت اِس اور اُس سے امید باندھتا ہوں

مندرجہ بالا روایات سے ظاہر ہوتا ہے کہ 360 کا عدد کئی خصوصیات کا حامل ہے۔ یہ عدد دائرۃ البروج کے درجات کا ہے اور ان درجات کو شمس ۳۶۵ روز میں مکمل کرتا ہے۔ انسان تک رزق پہنچنے میں جو اسباب کار فرما ہیں ان کی تعداد بھی 360 اور

انسانی اعضاء کے جوڑ کی تعداد بھی 360 ہے، بعض اکابرین نے اس عدد کو ذکر کثیر بھی کہا اور بقول مولانا روم رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے رب تعالیٰ اپنے بندے کے قلب پر ہر روز جو رحمتوں کی نگاہ فرماتا ہے اس کی تعداد بھی 360 ہے۔

مذکورہ بالا تمام خصوصیات کی بنا پر اگر غور کیا جائے تو حزب البحر جو کہ تمام کمالات کی جامع دعا ہے اس کو 360 عدد کے مطابق پڑھنے سے شمسی نظام، جس کے تحت ہماری زندگی کے شب و روز گزرتے ہیں، اس میں کارفرما تمام ذرائع پڑھنے والے کیلئے آسان ہو جاتے ہیں، وہ اسباب جو آسائش و کشادگی مہیا کرتے ہیں مسخر ہو جاتے ہیں، پڑھنے والا اور اس کے اہل و عیال کے جمیع اعضاءِ بدنی محفوظ، مامون اور اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آجاتے ہیں اور پڑھنے والا اور اس کے تمام متعلقین و محبین رب تعالیٰ کے منظورِ نظر ہو کر اس کی آغوشِ رحمت میں آجاتے ہیں۔

اللہ کریم ہم سب کو اس عظیم الشان دعا کی برکات سے مستفیض فرمائے، اس کے جمیع کمالات و تصرفات عطا فرمائے اور دنیا و آخرت میں اسے اپنے قرب اور ہماری راحت کا سبب بنائے۔ آمِین یَا رَبَّ الْعَالَمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

قادری سعید

دعائے
حزب البحر
مع ترجمہ
قادری سعید

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا عَلِيْمُ ۞ اَنْتَ رَبِّيْ ۞ وَ عِلْمُكَ
حَسْبِيْ ۞ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ ۞ تَنْصُرُ
مَنْ تَشَآءُ وَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۞ نَسْاَلُكَ الْعِصْمَةَ فِيْ
الْحَرَكَاتِ وَ السَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَ الْخَطَرَاتِ
مِنَ الظُّنُوْنِ وَ الشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ
مُطَالَعَةِ الْغُيُوْبِ ۞ فَقَدِ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَ زُلْزِلُوْا زِلْزَالًا
شَدِيْدًا (۱۱) وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
مَرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا (۱۲) ۞ فَثَبِّتْنَا وَ
انْصُرْنَا ۞ وَ سَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ
لِسَيِّدِنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِسَيِّدِنَا
اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ
لِسَيِّدِنَا دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَ
الشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسَيِّدِنَا سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَ
سَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ

وَالْمَلَكُوتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَ بَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَ سَخِّرْ لَنَا كُلَّ
شَيْءٍ * يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ * كٓهٰيٰعٓصٓ *
كٓهٰيٰعٓصٓ * كٓهٰيٰعٓصٓ * اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ *
وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ * وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ
الْغَافِرِيْنَ * وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ * وَارْزُقْنَا
فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ * وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ
* وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ * وَهَبْ لَنَا مِنْ
لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ
خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ
وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ * اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ * اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا
وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَ دُنْيَانَا وَ كُنْ لَنَا
صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَ خَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا * وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ
اَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ
وَلَا الْمَجِيَّ اِلَيْنَا * وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ (۶۶) وَلَوْ نَشَآءُ

لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا

يَرْجِعُوْنَ (۶۷) يٰسٓ (۱) وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ (۲) اِنَّكَ لَمِنَ

الْمُرْسَلِيْنَ (۳) عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (۴) تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ

الرَّحِيْمِ (۵) لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ (۶)

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ (۷) اِنَّا

جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ

مُّقْمَحُوْنَ (۸) وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ

خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ (۹) ❁ شَاهَتِ

الْوُجُوْهُ ❁ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ❁ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ❁ وَعَنَتِ

الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۭ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا (۱۱۱) ❁

طٰسٓ ❁ طٰسٓمّٓ ❁ حٰمٓ عٓسٓقٓ ❁ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ (۱۹)

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ (۲۰) ❁ حٰمٓ ❁ حٰمٓ ❁ حٰمٓ ❁ حٰمٓ ❁ حٰمٓ

حٰمٓ ❁ حٰمٓ ❁ حٰمٓ ❁ حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا

يُنْصَرُوْنَ ❁ حٰمٓ (۱) تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

الْعَلِيْمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَ قَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ
ذِى الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ
بَابُنَا. تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا ❁ يٰسٓ سَقْفُنَا ❁ كٓهٰيٰعٓصٓ
كِفَايَتُنَا ❁ حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا ❁ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَ
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ❁ سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ
اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا ❁ وَّاللّٰهُ مِنْ
وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِىْ لَوْحٍ
مَّحْفُوْظٍ ۝ ❁ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّ هُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ❁
اِنَّ وَلِیِّ َ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَ هُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ❁
حَسْبِىَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيْمِ ❁ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَىْءٌ فِى
الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ❁ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ ❁ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى
خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحٰبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ❁
بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ❁

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان، رحم والا ہے

اے بلند تر ● اے عظمت والے ● اے بردبار ● اے دانا ● تو ہی میرا رب ہے اور تیرا ہی علم مجھے کافی ہے ● پس اچھا مددگار میرا پروردگار ہے اور اچھا کافی میرا کفایت کرنے والا ہے ● تو جسے چاہتا ہے امداد دیتا ہے اور تو ہی غالب بہت رحم والا ہے ● سوال کرتے ہیں ہم تجھ سے حفاظت کا حرکات وسکنات میں اور الفاظ و ارادوں میں اور خیالات میں بدگمانیوں، شکوک اور توہمات سے، جو دلوں کو مخفی باتوں پر اطلاع پانے سے ڈھانپ دیتے ہیں ● پس تحقیق ایمان والے آزمائش میں ڈال دیئے گئے ہیں اور پوری شدت سے ہلا دیئے گئے ہیں اور جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے کہتے تھے کہ ہم سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے صرف دھوکے کا وعدہ کیا ہے ● پس تو ہم کو ثابت قدم رکھ اور غلبہ دے ● اور تو ہمارے لئے اس سمندر کو تابع بنا دے جیسے تو نے سمندر کو ہمارے سردار موسیٰ علیہ السلام کیلئے تابع بنایا اور آگ کو ہمارے سردار ابراہیم علیہ السلام کیلئے تابع بنایا اور پہاڑوں اور لوہے کو ہمارے سردار داؤد علیہ السلام کیلئے تابع بنایا اور ہوا اور شیاطین وجنات کو ہمارے سردار سلیمان علیہ السلام کیلئے تابع بنایا اور ہمارے لئے اپنے ہر سمندر کو تابع بنا جو زمین و آسمان اور ملک اور عالم بالا میں ہے اور دنیا و آخرت کے سمندر کو اور ہمارے لئے ہر شئے کو تابع بنا دے ● اے وہ ذات جس کے قبضہ میں ہر شئے کی بادشاہت ہے ● **کھیعص** ● **کھیعص** ● **کھیعص** ● تو ہماری امداد فرما کیونکہ تو سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے ● اور ہمارے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے کہ تو سب سے بہتر کھولنے والا ہے ● اور ہمیں بخش دے کہ تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے ● اور ہم پر رحم فرما کہ تو سب سے بہتر رحم فرمانے والا ہے ● اور ہمیں روزی دے کہ تو سب سے بہتر رزق عطا فرمانے والا ہے ● اور ہماری حفاظت فرما کہ تو سب سے بہتر حفاظت فرمانے والا ہے ● اور ہمیں ہدایت عطا فرما اور ہمیں ظالم قوم سے نجات عطا فرما ● اور ہمیں اپنے پاس سے پاکیزہ ہوا عنایت فرما جیسا

کہ وہ تیرے علم میں ہے اور تو اسے پھیلا دے ہم پر اپنی رحمت کے خزانوں سے اور ہمیں اس کے ذریعے سے معزز طور پر سلامتی اور دین و دنیا اور آخرت کی خیریت کے ساتھ آگے بڑھا ● بیشک تو ہر شئے پر قدرت رکھتا ہے ● اے اللہ ہمارے لئے ہمارے سارے کام آسان فرمادے ہمارے دلوں اور بدنوں کی راحت، سلامتی اور دین و دنیا میں عافیت کے ساتھ اور تو سفر میں ہمارا رفیق اور ہمارے اہل و عیال کا نگہبان ہو جا ● اور ہمارے دشمنوں کے چہرے بگاڑ دے اور انہیں ان کے ٹھکانوں میں مسخ کر دے تا کہ وہ ہم پر نہ تو گزر سکیں اور نہ ہماری طرف آسکیں ● تیرا فرمان ہے اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا دیں پھر راستے کی طرف بڑھیں تو کیسے دیکھ سکیں گے؟ ● اور اگر ہم چاہیں تو وہ جہاں ہیں ان کی شکلیں تبدیل کر دیں پھر وہ نہ تو آگے بڑھ سکیں اور نہ پیچھے لوٹ سکیں دلیں ● قسم ہے حکمت والے قرآن کی بے شک آپ رسولوں میں سے ہیں ● سیدھی راہ پر ہیں ● قرآن پاک غالب اور رحمت والے کا نازل کیا ہوا ہے ● تا کہ آپ اس قوم کو تنبیہ کریں جن کے آباؤ اجداد نہیں متنبہ کئے گئے تو وہ غافلین میں سے ہیں ● بے شک ان میں سے اکثر پر حق واضح ہو چکا ہے، پس وہ ایمان نہیں لائیں گے ● ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیئے ہیں جو ٹھوڑیوں تک ہیں پس وہ منہ اٹھائے رہ گئے ● اور ہم نے ان کے آگے بھی دیوار بنا دی اور پیچھے بھی اور ہم نے انہیں ڈھانپ دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا ● بگڑ جائیں چہرے ● بگڑ جائیں چہرے ● بگڑ جائیں چہرے ● اور جھکے ہونگے چہرے زندہ قائم رہنے والے کے سامنے ● اور تحقیق ناکام رہا وہ شخص جس نے ظلم کا ارتکاب کیا ● طس ● طسمٓ ● حمٓ عسق ● دو دریاؤں کو ملا دیا وہ ایک ساتھ بہتے ہیں اور ان کے درمیان ایک حد فاصل ہے جس سے تجاوز نہیں کرتے ● حمٓ ● حمٓ ● حمٓ ● حمٓ ● حمٓ ● حمٓ ● معاملہ گرم ہو گیا اور امداد آگئی ● پس ہمارے خلاف ان کی امداد نہیں کی جائے گی ● حمٓ ● کتاب کا نازل کرنا اللہ تعالیٰ غالب اور علم والے کی طرف سے ہے ● وہ گناہوں

کا بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب دینے والا، بڑے اختیار والا ہے، اس کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، اسی کی طرف لوٹنا ہے ● بسم اللہ شریف ہمارا دروازہ، سورۂ تبارک ہماری دیواریں، یٰس ہماری چھت ہے کھیعص ہماری کفایت ہے حمعسق ہماری پناہ گاہ ہے ● پس اللہ ان کے مقابلے میں تمہارے لئے کافی ہے اور وہ سننے، جاننے والا ہے ● عرش کا پردہ ہم پر پھیلا ہوا ہے اور اللہ تعالیٰ کی نظر ہماری طرف متوجہ ہے اللہ تعالیٰ کی مدد سے کوئی ہم پر غلبہ نہ پا سکے گا ● اور اللہ ان کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے بلکہ یہ کتاب قرآن مجید ہے لوح محفوظ میں ● پس اللہ ہی بہترین نگہبان ہے اور وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ● بیشک میرا مددگار اللہ تعالیٰ ہے جس نے کتاب نازل کی اور نیکوں کی مدد فرماتا ہے ● میرے لئے اللہ تعالیٰ ہی کافی ہے، جس کے سوا کوئی معبود نہیں مجھے اسی پر بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا رب ہے ● اللہ کے نام سے شروع جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں دیتی اور وہی سننے جاننے والا ہے ● اور نہیں ہے قوت اور نہ طاقت مگر اللہ تعالیٰ بلند و عظمت والے کے فضل سے ● اور رحمتِ کاملہ نازل فرمائے اللہ تعالیٰ اپنی بہترین مخلوق ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل و تمام اصحاب پر اپنی رحمت میں سے ● اے سب سے بڑے مہربان ●

رُمُوزُ النَّصر

فی شرح

حِزبُ البَحر

وظائف، اعمال و الواح الجفر

قادری سعید

﴿یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ ◆ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُکَ حَسْبِیْ ◆ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ ◆ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ﴾

ارشادِ باری تعالیٰ ہے: اور سب اچھے نام اللہ کیلئے ہیں سو اسکو انہی ناموں سے پکارو۔ پکارنے کا مقصد ہوتا ہے متوجہ کرنا اور اللہ تعالیٰ کو اس کے اسماء صفاتیہ سے پکارنے کا مقصد خود کو اپنے ظاہر و باطن کے ساتھ رب تعالیٰ کی ان صفات کی طرف متوجہ کرنا ہے جن کا نزول اطراف عالم میں ہر سُو ہو رہا ہے یعنی کہ اے باری تعالیٰ ان اسماء میں جو صفات پوشیدہ ہیں ان کی تجلی سے ہم کو مجلّی فرما اور اس کے خواص کو ہم پر ظاہر فرمادے۔

اربابِ حقائق لکھتے ہیں، اسمائے حسنیٰ سے بندے کا حصّہ یہ ہے کہ ان کے ساتھ تعلق و تشبیہ پیدا کرے تاکہ ان اسماء کی تجلیات کی بدولت اسفل السافلین سے نکل کر اعلیٰ علیّین کے مقام کو پہنچ جائے۔ اسماء الحسنیٰ میں سے ہر اسم معرفتِ الٰہی کے حصول کا ذریعہ اور رحمتِ الٰہی کا دروازہ ہے لیکن ان سے کسبِ فیض اسی وقت ممکن ہے کہ جب پڑھنے والا ان اسماء کے صحیح معنیٰ و مفہوم سے آگاہ ہو۔

شیخ المشائخ سیدی ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بھی دعائے حزب البحر کی ابتداء رب تعالیٰ کے چار عظیم الشان اسماء صفاتیہ سے کی ہے۔ پڑھنے والے کو چاہئے کہ وہ ان اسماء کے معنیٰ و مفہوم کو اچھی طرح سمجھے تاکہ ان اسماء کے خواص اس پر ظاہر ہوں اور یہ ان سے مکمل طور پر فیضیاب ہو سکے۔

﴿اَلْعَلِیُّ جَلَّ جَلَالُہٗ﴾

(بہت بلند و برتر)

علی، علو سے ہے۔ جس کے معنیٰ ہیں: ہر اعتبار سے مطلق بلندی، بزرگی اور عالی مرتبہ والا۔ اَلْعَلِیُّ عَزَّوَجَلَّ یعنی وہ ذاتِ اعلیٰ کہ جس کے برابر یا جس سے اوپر کسی کا کوئی مرتبہ و مقام

نہیں۔اسے علوئے ذات بھی حاصل ہے اور علوئے صفات بھی یعنی علویات و سفلیات ہو یا جملہ صفات و کمالات، عظمت و منزلت اور مقام و مرتبت ہو، ان میں نہ کوئی اس کا ہم سرو ہم پلہ ہے اور نہ ہی کوئی اس سے اعلیٰ و ارفع ہے۔ ہر بلند تر مخلوق اس کی بلندی و کمال کو پہچاننے سے عاجز ہے کیونکہ ہر ایک کا رتبہ و بلند درجہ کسی سبب سے ہوا کرتا ہے مگر رب تعالیٰ کی یہ بلندی بغیر کسی سبب کے اس کے اپنے اختیار سے ہے۔ علو کے معنی غلبہ کے بھی ہیں یعنی ہر ایک شئے اس کے غلبہ و بادشاہت کے آگے سر تسلیم خم کئے ہوئے ہے اور ملاء اعلیٰ بھی اس کی خشیت سے لرزاں و ترساں ہے۔ یہ اسم پاک ان چند اسماء میں سے ہے جن کا ذکر ملائکہ آسمانوں پر کرتے ہیں۔ چنانچہ امام قرطبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے معراج کی رات آسمان پر جو تسبیحات سنی وہ یہ تھیں۔

سُبْحَانَ الْعَلِيِّ الْأَعْلٰى سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى

پاک ہے وہ ذات جو سب سے بلند، سب سے برتر، پاک اور عالی شان ہے۔(تفسیر قرطبی، 2/212)

اَلْعَلِیُّ عزّوجلّ: وہ اسم ہے جس سے پستیوں میں گرے ہوؤں کو بلندی اور قدر و منزلت عطا کی جاتی ہے اور ذلیل کو عزت کے تاج سے سرفراز کیا جاتا ہے۔ اس اسم کے ذاکر کو رب تعالیٰ ہر شئے پر فتح و نصرت اور غلبہ عطا فرماتا ہے اور اس کیلئے اچھی تعریف و تذکرہ کو دنیا میں قائم فرمادیتا ہے۔

﴿خواص و اعمال﴾

اَلْعَلِیُّ عزّوجلّ کا ذاکر نہایت معزز، خوش اطوار، دلکش شخصیت کا حامل اور متانت آمیز و حکمت سے بھری گفتگو کرنے والا ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے عامل کو عزتِ خاص سے نوازتا ہے۔ شیخ ابو العباس بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: جو اس اسم کو پڑھے گا اسے بزرگی نصیب ہوگی اور کبھی کسی کے سامنے ذلیل نہ ہوگا۔ جو بھی اسے دیکھے گا اس سے محبت کرے گا اور ہر کام میں خدا تعالیٰ کی مدد اسے حاصل رہے گی۔ ہر ایک اس کا مطیع ہوگا اور

علم کی باریکیاں اس پر منکشف ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ اس کے ظاہر و باطن کو بلند کرے گا اور خوش بختی و سعادت مندی اسے حاصل ہو گی۔ (شمس المعارف الکبریٰ)

اس اسم کو تہجد کی نماز سے پہلے ۱۱۰ مرتبہ پڑھنے سے عزت و مرتبہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ وَاللہُ مِنۡ وَّرَآئِہِمۡ مُّحِیۡطٌ کے باطن میں اسی اسم کی جلوہ گری ہے اور اس کے باطن میں اعلےٰ و مالک الملک کی طرف اشارہ ہے۔

عَلِیُّ کے اعداد ۱۱۰ ہیں۔ جو یہ چاہے کہ اس اسم کے خواص کا حامل ہو اور اس اسم کی صفات سے متصف ہو، تو اسے چاہئے کہ مندرجہ ذیل طریقہ پر اس اسم کی ریاضت کرے تاکہ کمالات و تصرفات اس اسم کے اس کو حاصل ہوں۔

کبیر	اکبر	کبائر	اکبر الکبائر	صغیر	اصغر	اصغر الصغائر
۱۲۱۰۰ دو روز	۳۶۳۰۰ چھ روز	۱۰۸۹۰۰ چالیس روز	۳۲۶۷۰۰ چھتیس روز	۶۰۵۰	۳۰۲۵	۱۵۱۳

لوحِ شرفِ قمر و شرفِ زہرہ: چاندی کی تختی یا انگوٹھی پر اس اسم پاک کی لوح کو شرفِ قمر یا شرفِ زہرہ کے وقت میں کندہ کریں اور عنبر و عود کی دھونی دیں۔ اسی دوران ۱۱۰ مرتبہ یَا عَلِیُّ پڑھ کر لوح پر دم کریں۔ جس لڑکی کا پیغام نکاح نہ آتا ہو۔ اگر اس کے گلے میں یہ لوح پہنا دی جائے تو اس کی برکت سے جلد اس کا رشتہ ہو جائے اور شادی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ اس لوح کا حامل مخالفین کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اگر حامل لوح حاکم یا صاحب اقتدار ہے تو سب دل و جان سے اس کی اطاعت کریں گے۔ جس کے جسم پر کہیں بھی ورم رہتا ہو، اسے چاہئے کہ اس لوح کو پانی میں ڈال کر اس کا پانی پیئے، انشاء اللہ ورم اور دردوں سے نجات حاصل ہو گی۔

ع	ل	ی	نام
۹	۱	۶۹	۳۱
۲	۱۲	۲۸	۶۸
۲۹	۶۷	۳	۱۱

نقشِ عددی کے خواص: شیخ ابو العباس بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: اس [illegible] انگوٹھی پر کندہ کر کے عود و عنبر کی دھونی دے کر پہننا چاہیے۔ تمام خلفائے عباسیہ اس عمل کو کیا کرتے تھے۔ تاریخ کی کتب میں درج ہے کہ شاہانِ فارس نے جب مامون پر لشکر کشی کی تو کسی نے مامون سے پوچھا کہ تم نے مخالفین سے نمٹنے کیلئے کیا تیاری کی ہے اس پر مامون نے اپنا ہاتھ آگے کیا جس میں اسم علی کی انگوٹھی تھی اور کہا کہ جب تک یہ ہمارے پاس ہے ہم پر کوئی غالب نہیں آسکتا۔ اس کو لکھنے کیلئے مناسب وقت شرفِ قمر کا ہے۔ اعداد اس کے شیخ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ۱۲۰ لئے ہیں۔

۲۹	۳۳	۳۶	۲۲
۳۵	۲۳	۲۸	۳۴
۲۴	۳۷	۳۱	۲۷
۳۲	۲۶	۲۵	۳۷

﴿اَلْعَظِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ﴾

(انتہائی عظمت و بڑائی والا)

اَلْعَظِیْمُ عَزَّوَجَلَّ یعنی وہ ذات جو صفاتِ عظمت و جلال اور کبریائی کی جامع ہے اور جس کی بڑائی کو کوئی نہ پا سکے۔ اسکی عظمت اور بڑائی، زمان و مکان سے مبرّا و پاک ہے۔ اس کی شان اس بات سے بہت اونچی ہے کہ جسے کسی حد یا مقدار سے سمجھا جا سکے۔ اسکی عظمت کی کوئی ابتدا نہیں اور نہ ہی اسکی جلالتِ شان کی کوئی انتہا ہے۔ حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

لا تعرفون حق عظمته، و من عظمته ان لا تعدل به شيئا من خلقه، لا فی اللفظ، وماشاء الله و شئت ولا فی الحب و التعظيم والاجلال ولا فی الطاعة (الدر المنثور: 5/716)

ترجمہ: تم نے اللہ رب العزت کی عظمت کو کما حقہ نہیں پہچانا اور اس کی عظمت یہ ہے کہ تم کسی بھی مخلوق کو اس کے ساتھ کسی بھی چیز میں برابری نہ دو، نہ ہی الفاظ میں اس طور پر (کہ تم کہو) اور جو اللہ چاہے اور جو تو چاہے، اور نہ ہی محبت و تعظیم اور نہ ہی بزرگی و اطاعت میں۔

مخلوق میں کسی کیلئے بھی یہ جائز نہیں کہ دل وزبان اور اعضاء سے کسی کی ایسی عظمت بجالائے جیسے اللہ تعالیٰ کی عظمت کا حق ہے۔ اللہ تعالیٰ کبیر و عظیم ہے کبریائی اس کا وصف اور عظمت اس کی صفت ہے۔

خواص و اعمال

اَلْعَظِیْمُ عَزَّوَجَلَّ کبریت احمر اور مقناطیس اکبر ہے۔ اس اسم کی خاصیت ایسی دائمی عزت عطا فرماتا ہے جس میں زوال نہ ہو۔ اس کے ذاکر کی کوئی بھی برائی لوگوں کے علم میں نہیں آتی۔ یہ اس اسم کا خاصہ ہے کہ ذاکر کی برائی کو لوگوں کی نگاہ میں بہت چھوٹا جب کے اچھائی کو بہت بڑا بنا کر اسے بزرگ کر دیتا ہے اور جس شخص پر اس کے عامل کی نگاہ پڑ جائے وہ بے ساختہ اس کی تعظیم کیلئے کھڑا ہو جاتا ہے۔ اس اسم پاک کے باطن میں اَلْعَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُہٗ کے اثرات پائے جاتے ہیں لہٰذا جو یہ چاہے کہ اس اسم کی برکتوں سے فائدہ حاصل کرے تو اسے چاہئے کہ اس اسم پاک کو اس کے عدد ۱۰۲۰ کے مطابق یا ۴۰۰ مرتبہ بعد نمازِ ظہر معمول میں رکھے اور جو یہ چاہے کہ اس اسم کے کامل خواص کا حامل ہو اور اس کی صفات سے متصف ہو تو وہ مندرجہ ذیل طریقہ پر اس اسم کی ریاضت کرے تاکہ اس اسم کے تصرفات اسے حاصل ہو سکیں۔

زکات	نصاب	عشر	دور مدور	قفل	بذل	ختم
۱۰۴۰۴۰۰	۵۲۰۲۰۰	۲۶۰۱۰۰	۱۳۰۰۵۰	۶۵۰۲۵	۳۲۵۱۳	۱۶۲۵۷

لوحِ شرفِ شمس: یہ لوح مقناطیس اکبر ہے۔ عوام میں مقبولیت، عیش و آرام اور حسن میں اضافہ کیلئے شرفِ شمس کے موقع پر اسے سونے یا تانبہ پر کندہ کرا کے چہار اطراف موکل قتیانیـــــل تحریر کرنا چاہئے۔ جس کے پاس یہ لوح ہوگی ہر خوف سے امن رہے گا۔ مخلوق

ع	۸	۳۱	۹۰۱
۴۲	ظ	۷۱	۷
۸۹۹	۳۹	ی	۷۲
۹	۷۳	۸۹۸	م

کے دل پر اس کی عزت و ہیبت ، جلال و وقار قائم ہو گا۔ مخلوق کی نظروں میں بزرگی اور قبولیتِ خلائق نصیب ہو گی۔ جس کو اس کی قابلیت کے مطابق روزگار نہ ملتا ہو اسے اس لوح کو شرفِ آفتاب میں چاندی کی انگوٹھی پر کندہ کرا کے پہننا چاہئے اور اگر انگوٹھی پر کندہ کرا کر اوپر سرخ یاقوت کا نگینہ لگوا کر پہنے تو دائمی عزت نصیب ہو اور کبھی ذلت میں گرفتار نہ ہو۔

م ۴۰	ی ۱۰	ظ ۹۰۰	ع ۷۰	ی ۱۰	ل ۳۰	ع ۷۰
ع ۷۰	م ۴۰	ی ۱۰	ظ ۹۰۰	ع ۷۰	ی ۱۰	ل ۳۰
ل ۳۰	ع ۷۰	م ۴۰	ی ۱۰	ظ ۹۰۰	ع ۷۰	ی ۱۰
ی ۱۰	ل ۳۰	ع ۷۰	م ۴۰	ی ۱۰	ظ ۹۰۰	ع ۷۰
ع ۷۰	ی ۱۰	ل ۳۰	ع ۷۰	م ۴۰	ی ۱۰	ظ ۹۰۰
ظ ۹۰۰	ع ۷۰	ی ۱۰	ل ۳۰	ع ۷۰	م ۴۰	ی ۱۰
ی ۱۰	ظ ۹۰۰	ع ۷۰	ی ۱۰	ل ۳۰	ع ۷۰	م ۴۰

لوحِ تسخیرِ خلائق : شیخ ابوالعباس بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اس اسم میں ایک راز ہے کہ اسم اَلْعَظِیْمُ جل جلالہ اپنے خواص کو کامل طور پر تب ظاہر کرتا ہے کہ جب اسے اسم اَلْعَلِیُّ عزوجل کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے۔ ان اسماء کا ذاکر باعزت و باہمت، نگاہِ خلق میں الفت و محبت کا پیکر، صاحبِ نعمت اور ہمیشہ خوشحال رہتا ہے۔ جو کوئی بوقت شرفِ قمر سفید ریشم پر ان دو اسماء کے وفق عددی و حرفی کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ان اسماء کی مداومت کرے تو اسکی ذات مرجع خلائق ہو جائے اور پھر تسخیر کیلئے کسی اور عمل کی حاجت نہ رہے گی۔

۲۷	۳۰ ۳۳۱	۳۳ ۳۳۶	۲۰ ۳۳۳
۳۲	۳۱ ۳۳۲	۲۶ ۳۳۰	۳۱ ۳۳۸
۲۲	۳۵ ۳۳۷	۲۸ ۳۳۳	۲۵ ۳۳۹
۲۹	۳۳	۲۳	۳۳

لوحِ تسخیرِ امراء: اگر کوئی چاہے کہ بادشاہوں، حکمرانوں، امراء و سلاطین کے نزدیک معزز و مکرم بنے تو شرفِ قمر، شرفِ شمس یا تثلیثِ شمس و قمر کے وقت اسم اَلْعَلِیُّ عزوجل کے مربع میں اسم اَلْعَظِیْمُ جل جلالہ کے شارش کو وضع کر کے اپنے پاس رکھے۔ امراء و سلاطین کے نزدیک معزز و مکرم ہو جائے گا۔ نیز اگر یہ لوح لکھ کر دلہن کے گلے میں پہنا دی

جائے تو اسکے حسن میں اضافہ ہو جائے اور شوہر کی نگاہ میں ہمیشہ محبوب و معزز رہے گی۔

رشتوں کی رکاوٹ دور کرنے کیلئے : عروج ماہ میں بعد نمازِ عشاء ۱۱۰۰۰ مرتبہ ۲۱ روز تک یہ دو اسماء الہیہ یَاعَلِیُ یَاعَظِیۡمُ پڑھنے سے رشتے میں آنے والی تمام رکاوٹیں دور ہو جاتی ہیں خواہ ان کا سبب کوئی بندش، سحر، نظر بد ہو یا کسی بھی طرح کی کوئی رکاوٹ ہو۔ رشتہ دیکھنے آتے ہیں مگر پلٹ کر کوئی جواب نہیں دیتے تو اس کیلئے بھی یہ وظیفہ نہایت مجرب ہے

اَلْحَلِیۡمُ جَلَّ جَلَالُہٗ

(نہایت بردبار، بڑے تحمل والا)

حلم کے معنی بُردباری، آہستگی و عقل، دور اندیشی، اور تحمل مزاجی کے ہیں۔ امام زین العابدین رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ فرماتے ہیں: حلیم وہ ذات ہے کہ جب گناہگار اس کی بارگاہ میں آجائے تو وہ اپنے بندے پر ایسے نرمی فرماتا ہے کہ جیسے بندے نے کوئی گناہ کیا ہی نہ ہو۔ اس اسم کے باطن میں اسم الرحمٰن جَلَّ جَلَالُہٗ والرحیم جَلَّ جَلَالُہٗ کے اوصاف پوشیدہ ہیں۔ اَلْحَلِیۡمُ جَلَّ جَلَالُہٗ وہ ذات ہے جو اپنے نافرمان کو سزا دینے میں جلدی نہیں کرتا بلکہ اپنی مہربانی اور رحم سے ان کے ساتھ درگزر کا معاملہ فرماتا ہے۔ فرمان باری تعالیٰ ہے۔

وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ یَعۡلَمُ مَا فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ فَاحۡذَرُوۡہُ ۚ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰہَ غَفُوۡرٌ حَلِیۡمٌ

اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے پس اس سے ڈرتے رہو، اور جان لو اللہ بڑا بخشنے والا بردبار ہے۔ سورۃ البقرہ، ۲۳۵

وہ حلیم صفت اپنے بندوں کو اس حال میں دیکھتا ہے کہ بندے اس کی ذات کا انکار اور اسکی نافرمانیاں کر رہے ہوتے ہیں لیکن اس کے باوجود وہ اپنے بندوں پر اتنا مہربان ہے کہ ان کو رزق دیتا ہے، ان کی حفاظت کرتا ہے، اپنی نعمتوں کے حصول میں ان کیلئے آسانی پیدا فرماتا ہے، دوسروں کی نظروں سے اپنے بندے کے عیوب کو چھپاتا ہے، ان کو مہلت

دیتا ہے، بندوں کو توبہ کی توفیق عطا کرتے ہوئے ان کی توبہ کو قبول کرتا ہے اور نہ صرف قبول بلکہ توبہ کی قبولیت کے ساتھ ساتھ ان کے گناہوں کو بھی نیکیوں میں بدل دیتا ہے۔

﴿خواص واعمال﴾

اَلْحَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ کے ذکر سے روح میں قوتِ جاذبہ زائد ہوتی ہے۔ قلب کو قوتِ بصیرت عطا ہوتی ہے تاکہ حقائق کے اظہار اور میدانِ معرفت کے مشاہدات سے عقل حیران نہ ہو اور سینہ میں قوتِ برداشت پیدا ہوتی ہے تاکہ اسرار الٰہیہ کو اس میں پوشیدہ رکھا جاسکے۔ اس اسم کی برکت سے حاکم، امراء وافسران بالا کا غضب ختم ہوتا ہے۔ مخلوق کو عاجز کر کے ذاکر کی طرف رجوع کرانا اس اسم کا ادنیٰ کمال ہے۔

اسم اَلْحَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ کے اعداد ۸۸ ہیں۔ ہر نماز کے بعد ۸۸ مرتبہ ورد کرنے سے عزت ومرتبہ میں اضافہ ہوتا ہے اور طبیعت میں حلم وخود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔

جو یہ چاہے کہ اس اسم کے خواص کا حامل ہو اور اس اسم کی صفات سے متصف ہو۔ مندرجہ ذیل طریقہ پر اس اسم کی ریاضت کرے تاکہ کمال اس اسم کا اس کو حاصل ہو۔

کبیر	اکبر	کبائر	اکبر الکبائر	صغیر	اصغر	اصغر الصغائر
۷۷۴۴	۳۰۹۶۷	۱۲۳۹۰۳	۴۹۵۶۱۲	۳۸۷۲	۱۹۳۶	۹۶۸

لوح مبارک: اَلْحَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ کی لوح کو چاندی پر بوقتِ تثلیث یا تسدیس قمر و مشتری میں تیار کر کے اپنے پاس رکھے تو خود میں عجیب وغریب اثرات ملاحظہ کرے۔ جو اس کو دیکھے مہربان ہو۔ کوئی اس سے قرض مانگے وہ انکار نہ کرے۔ مزاج میں نرمی اور کلام میں تاثیر پیدا ہو۔ تمام حاسدین ومخالفین صاحب لوح کی عداوت سے باز آجائیں۔ طبیعت

ح	ل	ی	م
م	ی	ل	ح
ل	ح	م	ی
ل	م	ح	ل

میں عاجزی و انکساری پیدا ہو۔ ایسا شخص جس پر سے مخلوق کا اعتماد ختم ہو چکا ہو اس کیلئے یہ لوح بہت مفید ہے۔

عددی نقش کے خواص: جو شخص بد اطوار ہو اور اپنے حال کو ٹھیک کرنا چاہے اس کو ساعت قمر میں یہ نقش لکھ کر سیدھے بازو پر باندھنا چاہئے۔ ساعت سعد میں اگر اس نقش کو برتن میں کندہ کروا کر اس میں کھایا پیا جائے تو اللہ تعالیٰ اس نقش کی برکت سے طالب کے باطن کو منور اور خلق میں اسے بزرگی عطا فرمائے۔ جس میں غصہ زیادہ ہو اس کو یہ نقش پلانا چاہئے۔ حاملہ کو لکھ کر پلانے سے زچگی کی تکلیف سے نجات اور بچہ کی ولادت میں آسانی ہوتی ہے۔ بعض اکابرین کا فرمانا ہے کہ ہر مرض میں یہ نقش مفید ہے۔

۲۱	۲۵	۲۸	۱۴
۲۷	۱۵	۲۰	۲۶
۱۶	۳۰	۲۳	۱۹
۲۴	۱۸	۱۷	۲۹

اَلْعَلِيْمُ جَلَّ جَلَالُهٗ

(بہت وسیع علم والا)

وہ ذات جس کے علم نے کل کائنات کے ظاہر و باطن، اول و آخر ہر شئے کا کامل احاطہ کیا ہوا ہے اور وہ ہر لحہ ہر آن اپنی مخلوق کے ظاہری و باطنی جمیع احوال و افعال سے واقف ہے۔ وحی الٰہی، القاء، الہام، علماء کے قلوب کو علم و معرفت و مکارم اخلاق سے زندہ کرنا اسی اسم سے متعلق ہے۔ جس کو اس اسم کا تصرف عطا کر دیا جائے کل عالم کی عقلیں اس کیلئے مطیع کر دی جاتی ہیں۔ آفات سے حفاظت اور مخلوق کے شر سے پناہ دے دی جاتی ہے۔ اس اسم کے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ایسی باتوں کا علم عطا فرماتا ہے جو غیر حق سے پوشیدہ ہوں۔ اس اسم کے ذاکر کی زبان پر اللہ تعالیٰ حکمت کو جاری فرما دیتا ہے۔

دعائے حزب البحر کے ابتدائی اسماء کی ترتیب بھی اس دعا کے کمال کو ظاہر کرتی ہے۔ جیسا کہ اسم العظیم ﷻ کی تعریف میں شیخ ابو العباس بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا قول درج ہے کہ العلی ﷻ کے کامل خواص تب ظاہر ہوتے ہیں کہ جب اسے العظیم ﷻ کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ پڑھنے والے کو ایسی بلندی عطا ہو جس میں عزت و عظمت شامل ہو۔ اسی طرح اسم الحلیم ﷻ و العلیم ﷻ کا تعلق ہے کہ پڑھنے والے کو بردباری و دور اندیشی کے ساتھ علم بھی عطا ہو تاکہ ہر طرح کے حالات سے واقفیت و رہنمائی رہے اور رب تعالیٰ کی عطا کی ہوئی صفت حلم و علم کے ذریعہ نہ صرف مشکلات کو برداشت کرے بلکہ ان کا آسان ترین حل نکال کر زندگی کو پُرسکون بھی بنا سکے۔

﴿خواص و اعمال﴾

اَلْعَلِیْمُ ﷻ کا ذکر حصولِ علم و معرفت، حصولِ کشف و حقائق میں تاثیر کامل رکھتا ہے۔ جو شخص اس اسم کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اسے دقائق امور و خفیات علوم پر مطلع فرما دیتا ہے۔ اسے ایسا علم عطا ہو جو جید علماء کو عاجز کر دے۔ جو شخص اس اسم کا ذکر کرے گا، قلب اس کا بیدار ہو جائے گا اور اس پر ضمیر لوگوں کے منکشف ہو جائیں گے۔ کشف القلوب، کشف الارواح، کشف الغیب کیلئے اس کی ریاضت اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ اعداد اس اسم کے ۱۵۰ ہیں اور ریاضت کا طریقہ یہ ہے:

کبیر	اکبر	کبائر	اکبر الکبائر	صغیر	اصغر	اصغر الصغائر
۲۲۵۰۰	۹۰۰۰۰	۳۶۰۰۰۰	۱۴۴۰۰۰۰	۱۱۲۵۰	۵۶۲۵	۲۸۱۳

ح عطارد و مشتری: پارہ بستہ کی تختی پر اس لوح کو شرفِ عطارد میں نقش کر کے اپنے پاس رکھنے سے دنیاوی علم و حکمت و دانائی حاصل ہوتی ہے اور اگر شرفِ مشتری میں لکھ

۳۱	۴۲	۸	۶۹
۷	ع	ل	۴۳
۷۱	ی	م	۲۹
۴۱	۲۸	۷۲	۹

کر رکھیں تو علوم شرعیہ میں کمال حاصل ہو۔ یہ لوح ایسے افراد کیلئے بہت مجرب ہے جو حصولِ علم کے شائق ہوں۔ اس لوح کو پاس رکھنے والا امتحان میں ہمیشہ اچھے درجہ سے کامیاب ہوتا ہے اور انٹرویو میں کامیابی کیلئے بھی اس لوح کو پاس رکھنا چاہئے۔ جس شخص کا نام عیسیٰ یا سلطان ہو اس کیلئے یہ لوح بہت فائدہ مند ہے۔

٣٣	٤٣	٤٤	٣٠
٣٨	٣٦	٣٥	٤١
٣٤	٤٠	٣٩	٣٧
٤٥	٣١	٣٢	٤٢

نقش عددی کے خواص: کند ذہن کو سفید پلیٹ پر لکھ کر پلانے سے ذہن تیز ہوتا ہے۔ بارش یا کنوئیں کے پانی سے دھو کر پینے سے نسیان کے مرض سے نجات حاصل ہوتی ہے۔ تعلیمی اداروں میں اگر یہ نقش معہ موکلات کے لکھ کر داخلی راستے پر لگایا جائے تو وہاں طلباء میں علم کا شوق زیادہ ہو۔ گلے میں پہنانے سے رجعت کے اثرات رفتہ رفتہ ختم ہو جاتے ہیں۔

الغرض یہ چار اسماء، رب تعالیٰ کی ایسی صفاتِ کاملہ کے جامع ہیں کہ جن میں بندے کیلئے عروج و ترقی، عظمت و ہیبت، وقار و بردباری اور علم و عرفان کے خزانے پوشیدہ ہیں لہٰذا ان اسماء کے مختصر خواص کو سمجھنے کے بعد پڑھنے والے کو چاہئے کہ جب وہ ان اسماء کی تلاوت کرے تو اپنی توجہ کامل طور پر اپنے رب کی طرف مرکوز رکھتے ہوئے اس تصور کے ساتھ ان اسماء کو پڑھے کہ گویا کریم رب کے بابِ کرم پر حاضر ہے اور زبانِ حال سے اپنے رب کے حضور اسطرح عرض گزار ہے:

اے بلند و برتر! جو زوال میں پڑے ہوئے بندوں کو بلندی عطا فرماتا ہے۔ تیرا یہ پستیوں میں گرا ہوا غلام اپنے آقا کی طرف لوٹ آیا ہے ہمیں عروج و بلندی عطا فرما دے، اے عظمت و بزرگی والے! تیرا یہ حقیر و عاجز بندہ تیری بارگاہ میں حاضر ہے ہم پر اپنی عظمت کی نگاہ فرما کر دائمی عزت و بزرگی کے تاج سے سرفراز فرما دے۔ اے بردبار! تیرا حلم کوتاہی کرنے والوں کی سزاؤں سے عظیم تر ہے تو وہ ذات ہے کہ جس نے ہمیشہ ہماری

نافرمانیوں پر عفو و درگزر کا معاملہ فرمایا اور اپنے فضل و کرم سے نہ کبھی ہمارے عیبوں کو ظاہر ہونے دیا اور نہ کبھی سزا میں جلدی کی۔ اے حلیم ذات ہم سے ہمیشہ اپنے حلم کا معاملہ فرما اور ہم پر دائمی لطف و کرم اور مہربانی و رحمت کی نگاہ فرمادے۔ اے علیم! تو ہی وہ ذات ہے، جو ہمارے حال و افعال سے خوب واقف ہے۔ تو ہی ہمارے تمام مصائب کو جانتا ہے اور ان کے حل کی تدابیر سے کامل طور پر آگاہ ہے لہٰذا اے کریم ہمارے مصائب کو حل فرمادے اپنی حسن تدبیر سے جیسا کہ تیرے کے علم میں ہے۔

﴿یَاحَلِیْمُ یَاعَلِیْمُ یَاعَلِیُّ یَاعَظِیْمُ﴾

یہ اسماء الٰہیہ دافع رنج والم ہیں اور ستارہ زہرہ سے منسوب ہیں یعنی الفت و محبت پیدا کرنا، خوشحالی کے اسباب مہیا کرنا اور بلندی و عظمت عطا کرنا ان کا وصف ہے۔ ان اسماء کا نصاب چار لاکھ ہے۔ جسے 40 روز میں ادا کیا جاتا ہے یعنی ہر روز دس ہزار مرتبہ پڑھا جائے۔

ختم برائے جمیع مقاصد: کسی بھی مشکل مہم کو حل کرنے کیلئے ان اسماء الٰہیہ کو بطورِ ختم 151000 مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ ترکیب اسکی یہ ہے کہ ایسے 10 افراد کا انتخاب کیجئے کہ جو مسلسل چار روز یا 10 روز تک وقت مقررہ پر حاضر ہو سکیں۔ تمام حضرات اس ختم کو ایک ہی مقصد کی نیت سے پڑھیں اور روز مرہ کی تعداد پوری کرنے کے بعد ان میں سے ایک شخص دعا کرائے اور باقی سب آمین کہیں۔ اگر ایک روز میں پڑھنا چاہیں تو بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ کیسا ہی مسئلہ ہو یا کوئی بھی پریشانی ہو، اللہ تعالیٰ ان اسماء کی برکت سے حل فرمادیتا ہے اور سب کام حسبِ منشاء انجام پذیر ہو جاتے ہیں۔

کچھ عرصہ قبل ایک خاتون میرے پاس آئیں اور کہا کہ میرے بیٹے کو پھانسی کی سزا ہو گئی ہے۔ وہ بے قصور ہے اس کو کسی لڑکی نے قتل کے مقدمہ میں پھنسا دیا ہے اور وہ لڑکی خود بھی زیرِ حراست ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ اگر آپ کو یقین ہے کہ وہ بے قصور

ہے تو آپ پریشان نہ ہوں۔ آپ ان اسماء کا ختم پڑھیں اور اپیل دائر کر دیں۔ انشاء اللہ آپ کی اپیل منظور ہو جائے گی اور جب اپیل منظور ہو جائے اور پیشی کی تاریخ مل جائے تو اس تاریخ کے آنے سے پہلے ایک بار پھر ان اسماء کا ختم پڑھ کر عدالت میں جائیں۔ لہذا انہوں نے ایسا ہی کیا اور جب اپیل منظور ہوئی اور دوبارہ پیشی پر ان کا بیٹا عدالت میں پیش ہوا تو وہ لڑکی جس نے اسے مقدمہ میں پھنسایا تھا خود ہی بول پڑی کہ یہ بے قصور ہے اور دیگر گواہان نے بھی یہی کہا کہ یہ لڑکا موقع واردات پر موجود نہیں تھا لہذا جج نے اس لڑکے کو بری کر دیا۔ الحمدللہ۔

نقش ذوالکتاب: ان اسماء کے بہت سے خواص ہمارے مشاہدے میں آئے ہیں۔ جو حضرات ان کو پڑھیں گے وہ ان اسماء الٰہیہ کے خواص کا مشاہدہ خود ہی کر لیں گے۔ اگر معمول میں رکھنا چاہیں تو روزانہ ۱۰۰ امرتبہ بعد نمازِ عشاء یا فجر ورد میں رکھیں۔ جمیع مقاصد حاصل ہونگے اور مصائب سے نجات حاصل ہوگی اور اگر ان اسماء الٰہیہ کا نقش بنا کر اپنے پاس رکھ لیا جائے تب بھی جمیع خواص ان اسماء الٰہیہ کے حاصل ہوتے رہیں گے۔ نقش یہ ہے۔

علی	عظیم	حلیم	علیم
یس واحد	عزیز مجیب	کافی	خبیر قوی مالک
وھاب صمد	بدیع	ھو احد حفیظ	اللہ ولی
حافظ وھاب حی	باقی	لطیف حی	واحد جلیل

﴿ اَنْتَ رَبِّیْ وَھُوَ حَسْبِیْ ﴾

تو ہمارا مربی، ہمارا پالنہار ہے، ایسا مربی جو ہماری ہر کیفیت سے آگاہ اور ہماری ہر مراد کیلئے کافی ہے۔

روز مرہ زندگی میں ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے ایسے لوگ ہیں، جو مسائل میں پھنسے ہوئے لوگوں کے حالات سے تو واقفیت رکھتے ہیں مگر ان کے مسائل کو حل کرنے کی استعداد نہیں رکھتے اور اس کے برعکس بہت سے ایسے لوگ بھی ہیں جن کے پاس مشکلات میں پھنسے لوگوں کی مدد کے وسائل و اسباب تو ہیں مگر مشکلات میں گھرے افراد کی ان تک رسائی ہی ممکن نہیں۔ اسی لئے اس مقام پر انت ربی کے ساتھ علمک حسبی کہا گیا جس کا مفہوم کچھ اس طرح ہے کہ اے رب تو ہمارا پالنے والا بھی ہے، ہمارے مسائل کو جاننے والا بھی ہے اور ان کو حل کرنے کی قدرت رکھنے والا بھی ہے۔

رب جل جلالہ

یہ اسم اپنے معنی و مفہوم کے اعتبار سے بہت وسیع ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام میں اپنی سب سے پہلی صفت جو بیان فرمائی وہ یہی ہے۔ الحمد للہ رب العالمین یعنی تمام تعریفیں اللہ کیلئے جو پالنے والا ہے تمام عالموں کا۔

رب جل جلالہ: تربیت کرنے والا، پرورش کرنے والا، یعنی کسی چیز کو اسکی استعداد و صلاحیت کے مطابق آہستہ آہستہ درجۂ کمال تک پہنچانے والا۔ والدین، استاد اور پیران عظام میں پرورش و تربیت کے جو اثراتِ ربوبیت ہیں وہ اسی اسم کے سبب جاری ہیں۔

رب جل جلالہ: اللہ تعالیٰ کی وہ صفت ہے جو تمام صفات کی جامع ہے یعنی کہ جس نے اللہ تعالیٰ کو اس نام سے پکارا گویا اس نے اللہ تعالیٰ کو اس کی تمام صفات کے ساتھ پکارا۔ اسی لئے انبیاءِ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین جن کو اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق میں افضل اور اپنے قرب کے اعلیٰ مقام پر فائز کر کے واقفِ رموز و اسرار کیا۔ ان برگزیدہ ہستیوں نے بھی اکثر اپنی مناجات میں اللہ تعالیٰ کو اسی نام سے پکارا ہے جیسے کہ ربنا ظلمنا انفسنا ۔۔۔۔ الخ، رب ان مغلوب فانتصر، رب ذدنی علما اور سیرت کی کتب میں ہے کہ جب طائف کے مقام

پر لوگوں کے مظالم سے تنگ آکر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنی پریشانی و کمزوری کا ذکر فرمایا تو عرض کی انت رب المستضعفین یعنی تو ہی کمزوروں کا رب ہے، حتیٰ کہ رب تعالیٰ کا جلال ظاہر ہوا اور جبرائیل علیہ السلام نازل ہوئے اور فرمایا کہ اگر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم حکم فرمائیں تو اس بستی کو فنا کر دوں۔

بعض عرفاء فرماتے ہیں کہ اسم رب ﷺ ہی اسم اعظم ہے کیونکہ جب بندہ اس اسم سے اللہ تعالیٰ کو پکارتا ہے تو فوراً اس اسم کی تجلّی پکارنے والے کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ جب کوئی بندہ یَارَبِّ یَارَبِّ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ اے میرے بندے میں حاضر ہوں مانگو تجھے عطا کیا جائے گا۔ (اخرجہ ابن ابی دنیا و رواہ مرفوعاً و موقوفاً)

خواص واعمال

یہ اسم خواص میں عجیب تر ہے۔ خزانہ غیب کی کنجی ہے، نعمتیں، عنایتیں و رحمتیں سب اس اسم میں پوشیدہ ہیں۔ حاجات کو پورا کرنے اور مقاصد کے حصول میں سریع الاثر ہے۔ اس کا پڑھنے والا آفات و بلیات سے محفوظ رہتا ہے۔ دشمنوں کو زیر کرنے اور غربت و افلاس کو دور کرنے میں اس کا ورد بہت مجرب ہے۔ اس اسم مبارک کو اس کے اعداد کے مطابق یعنی ۲۰۲ مرتبہ وقتِ مناسب پر معمول میں رکھنا چاہیے۔ جس کا نام محمد علی ہو اس کیلئے یہ اسم، اسم اعظم ہے۔ اس کی ریاضت کرنے والا سیفِ زبان و مستجاب الدعوات ہو جاتا ہے۔ ریاضت کا طریقہ یہ ہے:

کبیر	اکبر	کبائر	اکبر الکبائر	صغیر	اصغر	اصغر الصغائر
۴۰۸۰۴	۸۱۶۰۸	۱۶۳۲۱۶	۳۲۶۴۳۲	۲۰۴۰۲	۱۰۲۰۱	۵۱۰۱

۵۲	۹۹	۵۱
۱۰۰	رب	۱۰۲
۵۰	۱۰۳	۴۹

لوحِ زحل: رفعِ افلاس، قوتِ اعضاء، دفعِ نحوستِ زحل کیلئے شرفِ زحل یا اوجِ زحل یا زحل و قمر کی تثلیث یا تسدیس کے وقت یہ لوح سیسہ کی گول تختی پر کندہ کرنی چاہئے۔ جن احباب کے روزگار میں استحکام نہ آتا ہو یا ہر کام میں نقصان کا سامنا ہو انہیں لازمی اس لوح کو تیار کر کے اپنے پاس رکھنا چاہئے۔ لوح بناتے وقت عود کا بخور مسلسل جلاتے رہیں اور کندہ کرنے کے بعد ۲۰۲ مرتبہ یارب پڑھ کر لوح پر دم کر کے اپنے پاس رکھ لیں۔ اس لوح کی برکت سے روزگار میں استحکام پیدا ہوگا اور اللہ کریم دولتِ لازوال عطا فرمائے گا۔ ان شاء اللہ

۶۶	باسط	۶۳
۶۵	۶۷	۷۰
۷۱	۶۳	۶۸

عددی نقش کے خواص: آفات و بلیات سے حفاظت، دشمنوں سے نجات اور ہر کام بالخصوص رشتوں کی رکاوٹ دور کرنے کیلئے نوچندی ہفتہ کو طلوعِ آفتاب کے وقت ہرن کی جھلی پر یہ نقش لکھ کر پاس رکھنا چاہئے۔ بلڈ پریشر، خرابیٔ معدہ اور دماغی امراض کیلئے چاندی پر لکھ کر پانی کے برتن میں ڈال دیں۔ جب بھی پیاس لگے یہی پانی پئیں۔

چوری شدہ یا گم شدہ کیلئے: اگر کسی کا کوئی سامان یا مال چوری ہو جائے یا کوئی گھر سے بھاگ جائے تو چوری یا فرار والے مقام میں مشرقی دیوار پر شہادت کی انگلی سے یارب موسیٰ یارب کلیم تین مرتبہ لکھیں اور ۲۰۲ مرتبہ پڑھیں یارب موسیٰ یارب کلیم بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ انشاء اللہ تین روز کے اندر یا سات روز میں مالِ مسروقہ مل جائے گا اور مفرور یا گمشدہ واپس آجائے گا۔

اَلْحَسِیْبُ جل جلالہ

امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شرح اسماء الحسنیٰ میں فرماتے ہیں کہ اَلْحَسِیْبُ جل جلالہ دو معنوں میں شمار کیا گیا ہے ایک یہ کہ حساب لینے والا یعنی اللہ تعالیٰ اپنے کامل علم اور بھرپور قدرت

کے ساتھ ہر کسی کا احتساب کرنے والا ہے اور دوسرا مطلب اس اسم پاک کا یہ ہے کہ سب کے لئے کافی ہو جانے والا۔ خدا تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں جو تنہا تمام چیزوں کیلئے کافی ہو یہاں تک کہ وہ ماں جس کا دودھ اسکے بچے کو بھوک میں کفایت کرتا ہے وہ بھی کافی کہلانے کی حقدار نہیں کیونکہ ماں تو خود دودھ کے اترنے میں رب تعالیٰ کی محتاج ہے اور وہ اللہ ہی ہے جس نے اس ماں کو پیدا کیا پھر اسکی چھاتی میں دودھ اتارا اور بچے کو دودھ پینے کی ہدایت کی اور ماں کے دل میں شفقت و محبت ڈالدی یہاں تک کے اس نے بچے کو دودھ پینے دیا۔ یہ صفت صرف اللہ تعالیٰ ہی کیلئے مخصوص ہے کہ وہ ہر وقت اپنی ہر مخلوق کیلئے بغیر کسی سبب و سہارے کے کفایت کرنے والا ہے۔ شرح اسماء الحسنی امام غزالی

حزب البحر میں اس اسم سے مراد کفایت کرنے والا ہے اور وَعِلْمُكَ حَسْبِي یعنی اور تیرا علم ہی ہمارے لئے کافی ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: یہ فقرہ دو نسبتوں اور تین مقامات پر مشتمل ہے۔

ایک نسبت یقین جو کہ قلب کا مقام ہے۔ جب قاری کہتا ہے اَنْتَ رَبِّي تو گویا وہ اپنے قلب کو رب تعالیٰ کے حضور حاضر کر کے کہتا ہے کہ میں نے کامل یقین کیا اور بھروسہ کیا اس بات پر کہ تو ہی وہ ذات ہے جو میرا خالق و مالک، میرا پالنہار اور میری حاجات کو پورا کرنے والا ہے۔

دوسری نسبت معرفتِ ربوبیت و نسبتِ توکل ہے جو کہ روح اور نفس کا مقام ہے اور اس حال کا مناسب جملہ وعلمك حسبی ہے یعنی یقین قلب کے ساتھ میری روح میں یہ معرفت پیدا ہوئی کہ میرا رب تمام صفات کا جامع ہے اور اسکے علم نے میرا احاطہ کیا ہوا ہے اور وہ مجھ سے بہتر میرے معاملات کا حل جانتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ جملہ نفس کو مقام توکل کی طرف لے جاتا ہے یعنی جو کیفیت حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پیش آئی کہ جب ہر طرف سے مخالفت کی ہوا چل پڑی اور نمرود نے آپ علیہ السلام کو آگ میں ڈالنا چاہا تو

حضرت جبرائیل علیہ السلام حاضر ہوئے اور مدد کی درخواست کی جسے ابراہیم علیہ السلام نے یہ کہہ کر مسترد کر دیا کہ اما الیک فلا یعنی اے جبرائیل علیہ السلام مجھے آپ کی اعانت کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ پھر حضرت جبرائیل علیہ السلام نے کہا اے ابراہیم علیہ السلام اپنے رب سے اپنے لئے بچاؤ کی دعا تو فرمائیے۔ اس وقت حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جو الفاظ ادا کئے وہ یہ تھے حسبی من سوالی علمہ بحالی جب وہ میرے حال کو جانتا ہے تو مجھے عرض کرنے کی کیا ضرورت ہے۔ اس مقام پر آ کر بندہ اپنے رب سے اسی مدد کا طلبگار ہے جو غیبی امداد اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر نازل ہوئی اور آگ جس کا کام جلانا تھا وہی آپ علیہ السلام کے لئے گل گلزار بن گئی۔

اس فقرہ کو پڑھنے والا در حقیقت اپنے رب کے حضور اس طرح عرض گزار ہوتا ہے کہ اے ہمارے رب! ہمیں ہر طرف سے پریشانیوں، تکلیفوں، بیماریوں اور مشکلات وغموں نے گھیر لیا ہے اور ہم ہر طرف سے اپنی امیدیں منقطع کر کے تیرے دامن رحمت سے آ چپٹے ہیں اس یقین کے ساتھ کہ تو ہی ہمارا رب ہے، تو ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب تیری کفایت ہی ہمیں ہر معاملے میں کافی ہے کیونکہ تو ہماری ضروریات اور حاجات کو ہم سے بہتر جاننے والا اور انہیں بڑی حکمت کے ساتھ حل کرنے والا ہے۔

﴿خواص واعمال﴾

اَلْحَسِیْبُ جل جلالہ کے ذکر کرنے والے کی ہر حاجت پوری ہو گی، جو خدا تعالیٰ سے مانگے گا عطا ہو گا، دشمن اس کے ہمیشہ عتاب میں رہیں گے۔ محتسب افراد یا اکاؤنٹس کا کام کرنے والوں کیلئے اس اسم کا ورد بہت مفید ہے۔ جس پر کوئی تہمت لگ جائے اور بدنامی کا ڈر ہو اسے چاہئے کہ اس اسم کو ہر نماز کے بعد اس کے اعداد کے مطابق ورد کرے اور ہاتھوں پر دم کر کے چہرے پر پھیر لے۔ ان شاء اللہ ہر طرح کے الزام سے نجات حاصل ہو گی۔

اس اسم کو اس کے اعداد کے مطابق یعنی ۸۰ مرتبہ ورد میں رکھنا چاہئے تا کہ اس اسم کی جمیع برکات حاصل ہوتی رہیں۔ اس اسم کی ریاضت کرنے والے کو دستِ غیب حاصل ہو جاتا ہے، زندگی شاہانہ انداز میں گزرتی ہے۔ اگر کوئی اس کا عامل ہونا چاہے تو اسے چاہئے مندرجہ ذیل طریقہ سے اس اسم کی ریاضت کرے۔

کبیر	اکبر	کبائر	اکبر الکبائر	صغیر	اصغر	اصغر الصغائر
۶۴۰۰	۵۱۲۰۰۰	۱۹۳۲۱۶	۴۰۹۶۰۰۰۰	۳۲۰۰	۱۶۰۰	۸۰۰

قضائے حاجات کا عمل: جس کو کوئی حاجت پیش آئے، اسے چاہئے کہ بدھ، جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھے اور بوقتِ تہجد غسل کر کے ۶۴۰۰ مرتبہ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَسِیْب پڑھے۔ کیسی بھی حاجت ہو اللہ تعالیٰ غیب سے پوری فرمادے گا۔ اگر دشمن اور حاسدوں سے کوئی خوف ہو تو اللہ تعالیٰ اسے بھی دور فرمادے گا۔

ح	س	ی	ب
۱	۱۱	۵۹	۹
۵۸	۲	۴	۱۳
۱۳	۳	۷	۵۷

لوحِ زہرہ : شیخ ابو العباس بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: اگر کوئی شخص شرفِ زہرہ میں اس لوح کو سرخ عقیق پر کندہ کر کے چاندی کی انگوٹھی میں پہنے اور روزانہ اعداد کے مطابق اس اسم کا ورد کرے تو جس پر اس کی نگاہ پڑے وہ اس سے محبت کرے، اطاعت کرے اور دل سے اس کی طرف مائل ہو۔ ہیبت، عزت، عظمت و مرتبہ اس کو نصیب ہو۔ حاکم و افسران ہمیشہ اس سے ہمیشہ خوش رہیں۔

جگہ کی بندش و بے برکتی دور کرنے کیلئے: یہ عمل میرے شیخ حضرت صوفی محمد اسلم طاہر ابو العلائی نور اللہ مرقدہ کا ہے۔ روزگار میں برکت، گاہک میں اضافہ اور ہر جگہ کی بے برکتی دور

٦	١	٨
٧	٥	٣
٢	٩	٤

کرنے کیلئے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مجرب المجرب و آزمودہ ہے۔ عود کی لکڑی یا بخور کی گول ٹکیہ لیکر اس پر نقش مثلث کالی سیاہی سے بنالیں۔ اس پر ۱۰۱ مرتبہ یَاحَسِیْبُ پڑھ کر دم کریں۔ صبح کے وقت گھر میں یا جس وقت بھی دوکان و فیکٹری کھولیں اس ٹکیہ کو جلائیں۔ ہر قسم کی بے برکتی و بندش ختم ہو جائے گی اور گاہک خوب آئیں گے۔

٢٣	١٩	١٢	٢٦
١٣	٢٥	٢٢	١٨
٢٨	١٣	١٧	٢١
١٦	٢٢	٢٧	١٥

نقش عددی کے خواص: ساعتِ زہرہ میں لکھنا چاہئے۔ اگر کوئی شخص اپنے افسران یا محلہ داروں سے تنگ ہے تو لکھ کر سیدھے بازو پر باندھ لے۔ بچوں کی شرارت، تعلیم سے بے رغبتی، سوتے میں ڈرنا، نظر بد کی وجہ سے لگنے والی ہر بیماری کیلئے لکھ کر گلے میں پہنیں۔ اگر اسٹیل کے برتن میں کندہ کرا کر اس کا پانی اولاد کو پلائیں تو اولاد نیک ہو اور عاداتِ بد چھوڑ کر فرمانبردار بن جائے۔

﴿ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ ﴾

فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ: پس ہمارا رب ہمارا پروردگار تمام تربیت کرنے والوں سے بڑھ کر اچھے طور پر پالنے والا ہے۔ وَ نِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ: اور تمام کفایت کرنے والوں سے بڑھ کر احسن طریقہ سے ہماری کفایت کرنے والا اور خیال رکھنے والا ہے۔ کیونکہ جن معاملات و مشکلات میں ساری مخلوق یہاں تک کے اپنے بھی ساتھ چھوڑ جاتے ہیں۔ ان معاملات میں بھی ہمارا رب ہمیں کبھی تنہا نہیں چھوڑتا اور مشکلات کے بھنور سے ہماری زندگی کی کشتی کو صحیح و سالم منزل تک پہنچاتا ہے۔

یہ مقام فخر ہے کیونکہ انسان کی فطرت میں ہے کہ وہ فخر کرتا ہے اپنے حسب و نسب پر اور اپنے ظاہری اسباب پر لیکن یہ تمام اسباب ایک دن فنا ہو جانے والے ہیں لہٰذا

انسان کو چاہئے کہ اگر فخر کرتا ہے تو اس ذات پر کرے جو ہمیشہ رہنے والی ہے اور جس کی کفایت اسے نہ صرف دنیا میں بلکہ آخرت میں بھی کام آئے گی۔

یہ مقام، معرفتِ ربوبیت اور مقام توکل سے لطف اٹھانے اور اقرار کرنے کا بھی ہے کہ ہم ایسے عظیم مالک کے بندے ہیں جو ہمارے حالات کو درست کرنے والا اور ہمارا معاون و مددگار ہے۔ وہ تربیت کرتا ہے ہمارے ظاہر کی اپنی نعمتوں کے ساتھ اور ہمارے باطن کی اپنی رحمت کے ساتھ۔ ہمارے گناہوں کے باوجود نہ وہ ہمارا ساتھ چھوڑتا ہے نہ ہمیں رسوا نہیں کرتا ہے اور نہ ہی ہمیں ضائع کرتا ہے حالانکہ ہم اس کے مستحق نہیں ہیں۔ ہمارا ہر قدم اسکی نافرمانی میں اٹھتا ہے مگر اس کے باوجود وہ ایک لمحہ کیلئے بھی وہ کریم ہمیں اپنی پرورش سے الگ نہیں کرتا اور نہ ہی اپنے احسانات کو ہم پر کم کرتا ہے۔

ہمارا رب، ہمارا خالق و مالک نہایت عظیم قوت و قدرت والا ہے۔ وہ تمام کفایت کرنے والوں سے بڑھ کر ہماری حاجات، ہمارے سوالات و مناجات کیلئے کافی ہے۔ وہ تنہا تمام مخلوق کے امور میں کفایت کرنے والا ہے اور جس نے اس پر توکل کیا وہ کریم رب اس کیلئے کافی ہو جاتا ہے۔ جس کو رب تعالیٰ اپنی کفایت کے حصار میں داخل کرلے اس کو میرا رب کبھی ضائع نہیں ہونے دیتا نہ وہ کسی کا محتاج رہتا ہے اور نہ اس پر کبھی زوال آتا ہے۔

قاری کو چاہئے کہ اس مقام پر فخر و لطف کی کیفیت میں اپنے کریم رب کے حضور اقرار کرے کہ اے ہمارے پالنہار تو بہترین اور شفیق پروردگار ہے ہر بادشاہ سے بڑھ کر تیری بادشاہت اور ہر سلطنت سے اعلیٰ تیری سلطنت ہے۔ اے کفایت کرنے والے، اے محاسبہ کرنے والے تو وہ ذاتِ عالی ہے کہ میرے سوالات و مناجات کو پورا کرنے میں تیری کفایت کسی سبب کی محتاج نہیں اور میرے اعداء، مخالفین و حاسدین کا محاسبہ کرنے میں تجھ پر کوئی خوف نہیں۔ تو نہایت خوبصورت واحسن طریقے سے ہر وقت و ہر حال میں ہماری معاونت کرنے والا ہے لہٰذا یہ تیرا ہی حق ہے اور یہ تیرے ہی شایانِ شان ہے کہ تعریف و توصیف بیان کی جائے تیری، تیرے جمال کے سبب اور جھکا دی جائیں گردنیں تیرے

جلال کے سبب سے اور شکر بجالایا جائے تیرا تیرے کمال کے سبب سے۔ الحمد للہ رب العالمین۔

﴿ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴾

تَنْصُرُ یعنی تو مدد کرتا ہے۔ مدد کی کئی اقسام ہوا کرتی ہیں۔ بعض ان میں سے ظاہراً ہوتی ہیں اور بعض باطناً، کبھی رب تعالیٰ کسی سبب کے ساتھ اپنے بندے کی مدد فرماتا ہے اور کبھی بغیر اسباب کے محض اپنی قدرتِ کاملہ یا اپنی مخفی مخلوق کے ذریعے سے بندوں کی تکالیف کو دور اور حاجات کو پورا فرما دیتا ہے۔ مَنْ تَشَآءُ۔ جس کو تو چاہتا ہے۔ یعنی اے اللہ تو اس قدر طاقت و قدرت والا ہے کہ جب تو کسی کی مدد اور حاجت روائی کا ارادہ فرمالے تو کوئی تیرے ارادے کو بدل نہیں سکتا اور نہ کوئی تجھے روک سکتا ہے۔ کیوں؟۔ کیونکہ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ تو الْعَزِیْزُ جل جلالہ ہے، تو الرَّحِیْمُ جل جلالہ ہے۔

﴿ اَلْعَزِیْزُ جل جلالہ ﴾

(سب پر غالب)

یہ اسم عز سے بنایا گیا ہے۔ عز کے تین معنی ہیں: قوی، قہر و غلبہ اور عزت۔ اس اسم مبارک کے تحت چار تعریفیں بیان کی جاتی ہیں۔

اَلْعَزِیْزُ جل جلالہ: وہ ذات جو اپنے دشمنوں سے انتقام لینے میں سخت ترین ہے۔ جب وہ کسی کو سزا دینے کا ارادہ فرمالے تو کوئی طاقت ایسی نہیں جو اسکی سزا کو روک سکے۔ (جامع البیان ۶/ ۹۰)

اَلْعَزِیْزُ جل جلالہ: وہ ذات ہے جس کا غلبہ اور شان و شوکت، قوت و طاقت سب پر اتنی حاوی ہو کہ کوئی چیز اسے عاجز نہ کر سکے، کوئی اسے شکست نہ دے سکے، اس کی قدرت و طاقت سے کوئی چیز باہر نہ ہو، اس کے قبضے سے کوئی اپنے آپ کو چھڑا نہ سکے اور اس پر کوئی غلبہ نہ پا سکے۔ (القرطبی ۳/۱۰۱، سورۃ البقرۃ ۲۲۸)

اَلْعَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُہٗ: وہ ذات ہے کہ ہر طرح کی شان و شوکت اسی کیلئے ہے۔ قوت و قدرت کی عزت بھی اسی کے پاس ہے، غلبہ و دبدبہ کی عزت بھی اسی کے پاس ہے۔ تمام تر تصرفات بھی اسی کے اختیار میں ہیں۔ مخلوقات میں سے کسی کے لیے یہ ممکن نہیں کہ اس کی صفات تک رسائی حاصل کر سکے، وہ تمام تر موجودات پر غالب ہے، تمام مخلوقات اس کی عظمت کے سامنے عاجز حقیر اور بے بس ہیں۔ (النہج الاسماء، ۱/۱۳۷)

اَلْعَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُہٗ: وہ ذات ہے جو قوی ہو، زبردست ہو اور کوئی اس کا مثل نہ ہو، نہ ذات میں اور نہ ہی صفات میں۔ ہر کوئی اس کا محتاج ہو اور ہر کسی کو اسکی حاجت ہو۔ ایسی ہستی کہ جس کے مقابلے میں کوئی سر نہ اٹھا سکے، جس کے فیصلوں کی مزاحمت کرنا کسی کے بس کی بات نہ ہو۔ جس کے آگے سب بے بس اور بے زور ہوں۔ (اسماء اللہ عزوجل ۲/۳۴)

﴿خواص و اعمال﴾

اَلْعَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُہٗ ہر دلعزیزی، شخصیت میں قوتِ جاذبہ، تسخیر القلوب و غلبہ اعداء کیلئے اکسیر ہے۔ اس اسم کی خاصیت ہے کہ اس کے عامل سے بغض یا عداوت رکھنے والا اور سحر کرنے یا کرانے والا از خود آفات و مصائب میں گرفتار ہو جاتا ہے۔ شیخ ابو العباس احمد بن علی بونی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ اس اسم کے ذاکر کو دین و دنیا میں عزت حاصل ہوتی ہے۔ حاکم، امراء و سلاطین وقت اس کے مسخر ہوتے ہیں۔ جو شخص اس اسم کے اسرار کو سمجھ گیا اللہ کریم اس کے باطن کو اسرارِ عزت سے آراستہ فرما دے گا۔ اس کے ذاکر کے سامنے ہر شئے اپنی حاجت طلبی کے واسطے ذلیل ہوتی ہے۔ اس اسم کے باطن میں اسم قوی، ملک اور حلیم کی تجلّی پوشیدہ ہے۔ حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: عزت و حرمت کی حفاظت کیلئے بوقتِ صبح ۴۱ مرتبہ پڑھ کر چہرے پر دم کر لیا کرنا چاہئے اور جب کسی حاکم یا افسران کے سامنے جانا ہو تب بھی ایسا ہی کرنا چاہئے۔ مجرب ہے۔

کبیر	اکبر	کبائر	اکبر کبائر	صغیر	اصغر	اصغر صغائر
۸۸۳۶	۸۳۰۵۸۴	۳۳۲۲۳۳۶	۱۳۲۸۹۳۴۴	۴۴۱۸	۲۲۰۹	۱۱۰۵

ع	ز	ی	ز
ز	ی	ز	ع
ی	ز	ع	ز
ز	ع	ز	ی

لوحِ شرفِ کواکب: حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہ سے منقول ہے کہ بوقتِ شرفِ قمر چاندی کی انگوٹھی جس کا نگینہ بھی چاندی کا ہو۔ اس پر یہ نقش کندہ کرا کے انگوٹھی کو عطر لگا کر احتیاط سے رکھ دیں۔ جب حاکم کے پاس یا کسی مقدمہ کے سلسلے میں عدالت جانا پڑے تو اسے داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن کر جائے بہت مفید ثابت ہو اور یہ نہایت مجرب ہے۔ اگر شرفِ مریخ یا زحل میں چاندی پر کندہ کرا کے پاس رکھے تو اس قدر عزت پائے کے حیران ہو اور دشمن اس کے ہمیشہ ذلیل ہوں۔

۴۵	۳۱	۳۹	۴۲
۳۸	۴۳	۴۴	۳۲
۴۰	۳۷	۳۳	۴۷
۳۴	۴۶	۴۱	۳۶

عددی نقش کے خواص: جو شخص نگاہوں سے گر گیا ہو یا جس کی عزت داؤ پر لگی ہو۔ اس کے لئے یہ نقش اکسیر ہے۔ حامل نقش کو مخلوق میں عزت، اعداء پر غلبہ، نظر و جادو سے نجات حاصل ہو۔ ۴۰ روز علی الصبح روٹی پر لکھ کر کھائے تو چہرے پر ہیبت و جلال کے آثار ظاہر ہوں۔ جو دیکھے مغلوب ہو اور اطاعت کرے۔ اعداد عزیز کے ۹۴ ہیں جبکہ نقش عدد زائد سے بھرا گیا ہے۔ اہل فن اس کو خوب سمجھتے ہیں۔

اَلرَّحِیمُ جَلَّ جَلَالُہٗ

(بہت رحم کرنے والا)

اَلرَّحِیمُ جَلَّ جَلَالُہٗ: رحم سے ہے۔ بے حد مہربان، ترس کھانے والا۔ رحیم وہ ہے جو بندوں پر التفات کرنے والا، ان کی بگڑی بنا دینے والا اور شکستہ خاطر کو جوڑ دینے والا ہو۔ رحمتِ الٰہی کی دو اقسام ہیں:

پہلی عام رحمت: یہ رحمت تمام مخلوقات کیلئے ہے۔ اس رحمت نے ہر شئے کا احاطہ کیا ہوا ہے۔ جس میں ان کو پیدا کرنا، ان کی تربیت کرنا، انہیں رزق دینا، اپنی نعمتوں اور عطایا سے ان کی مدد کرنا وغیرہ شامل ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ہے:

﴿رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا﴾ (سورۃ الغافر، ۷)

اے ہمارے رب، تو نے ہر چیز کو رحمت اور علم سے گھیر رکھا ہے۔

دوسری خاص رحمت: یہ رحمت صرف اہل ایمان کیلئے ہے۔ اللہ تعالیٰ ان پر دنیا میں رحم کرتا ہے کہ انہیں راہ ہدایت اور صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق دیتا ہے، انہیں ثابت قدم رکھتا ہے، ان کی حفاظت فرماتا اور انہیں نصرت دیتا ہے، انہیں پاکیزہ زندگی عطا کرتا ہے، مصائب کے وقت صبر اور یقین کی نعمت سے نوازتا ہے، ان پر آنے والے مصائب کی وجہ سے ان کے گناہ معاف فرماتا ہے اور آخرت میں بھی ان پر خصوصی انعام واکرام فرماتا ہے۔

﴿وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيمًا﴾ (سورۃ الاحزاب، ۴۳)

اور وہ ایمان والوں پر نہایت مہربان ہے۔

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے تورات میں یہ لکھا دیکھا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ نے آسمان، زمین اور انکی ساری مخلوقات کو پیدا فرمایا تو صفتِ رحمت کے سو ۱۰۰ حصے کر کے اس میں سے ایک حصہ ساری مخلوقات میں تقسیم کر دیا۔ انسان، جانور اور دوسری مخلوقات میں جہاں بھی کوئی اثرِ رحمت پایا جاتا ہے۔ وہ اسی حصہ تقسیم شدہ کا اثر ہے۔ ماں باپ، بہن بھائی، اولاد، دوست احباب، رشتے دار، پڑوسی، شوہر و بیوی میں باہمی ہمدردی، محبت در رحمت کا جو مشاہدہ ہم کرتے ہیں وہ بھی اسی حصہ رحمت کی برکت ہے۔ باقی رحمت کے ننانوے حصے رب تعالیٰ نے اپنے پاس رکھے ہیں۔ (شرح اسماء الحسنیٰ، ۱/۷۷)۔ اسی مفہوم کو بعض روایات میں نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی حدیثِ مبارکہ کی حیثیت سے بھی نقل کیا گیا ہے۔ (صحیح مسلم، کتاب التوبہ، ۱/۲۰۶۹، ۲۹۷۵)

امام غزالی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اسم رحیم سے بندے کا حصہ یہ ہے کہ حسب وسعت بھوکے کا پیٹ بھرے، اپنے پڑوس یا شہر میں فقیر کی حاجت پوری کرے اور اسکی محتاجی دور کرے خواہ مال سے یا اپنے اثر ورسوخ سے یا کسی دوسرے سے اس کیلئے سفارش کے ذریعے۔ اگر ان ساری باتوں سے عاجز ہو تو ایسی شفقت وعنایت کے ساتھ دعا اور اظہارِ ہمدردی سے اس کی مدد کرے کہ گویا اس کی تکلیف ومصیبت میں شریک ہے۔

(شرح اسماء الحسنیٰ، ۲۵۰)

اَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ: حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ اس مقام پر فرماتے ہیں: یہ فقرہ زہرہ سے نسبت رکھتا ہے۔ اسی لئے اسم عزیز کے ساتھ اسم رحیم کو رکھا گیا ہے کیونکہ جو عزت زہرہ سے منسوب ہے وہ رحم ولطف، مہربانی ودوستی سے ہے نہ کہ قہر وشکست سے۔ (ہوامع، ۳۰۰)

اس قول کو اس طرح سمجھئے کہ مخلوق میں کسی کی عزت دوطرح سے ہوتی ہے۔ ایک اس کے رعب، ہیبت یا اثر ورسوخ کی وجہ سے مجبور ہو کر، یہ ظاہری محبت ہے اور دوسری عزت وہ ہے جس میں مخلوق کے دل کسی کیلئے محبت وچاہت سے مسخر ہو جائیں اور مخلوق اس کی عزت وتوقیر کرنے لگے۔ حضرت شاہ ولی اللہ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا اشارہ اسی دوسری قسم کی طرف ہے کہ ان اسماء سے مخلوق کے دل میں قاری کیلئے جو عزت پیدا ہوتی ہے اس کا تعلق لطف، مہربانی ورحم ومحبت سے ہے۔ جسے تسخیر خلائق بھی کہا جاتا ہے۔

ان اسماء سے متعلق حضرت عبد العزیز دباغ رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: سورۃ یٰس کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کے دو اسماء ذکر کئے گئے ہیں۔ اَلْعَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُہٗ اور اَلرَّحِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ۔ جبکہ سورۃ یٰس کے درمیان میں یہ دو اسماء ذکر کئے گئے ہیں۔ اَلْعَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُہٗ اور اَلْعَلِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ۔ اور سورۃ صٓ میں اللہ تعالیٰ کے یہ دو اسماء آئے ہیں۔ اَلْعَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُہٗ اور اَلْوَهَّابُ جَلَّ جَلَالُہٗ۔ دنیا وآخرت کی تمام بھلائیاں انہی اسماء سے حاصل ہوتی ہیں۔ (الابریز، ۵۰۵)

اس فقرہ میں اشارہ ہے رب تعالیٰ کی تائید غیبی اور قوت وقدرت کی طرف جو اپنی رحمت کے ساتھ ساری مخلوق پر غلبہ کئے ہوئے ہے۔ اَلْعَزِیْزُ جَلَّ جَلَالُہٗ اور اَلرَّحِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ میں رب تعالیٰ کی وہ تجلی پوشیدہ ہے جس سے مخلوق کے دل پڑھنے والے کی طرف اس کی الفت و محبت میں مغلوب ہو کر کھنچتے ہیں اور امدادِ غیبی پڑھنے والے کی طرف رجوع کرتی ہے لہٰذا پڑھنے والے کو چاہئے کہ اس مقام پر اللہ تعالیٰ سے اس کی غیبی امداد کو طلب کرے اور یہ تصور رکھے کہ ایسے کریم رب کی بارگاہ میں اپنا سوال پیش کر رہا ہوں جو عطاو بخشش میں کسی کے مشورے یا کسی جگہ یا وقت کا محتاج نہیں ہے بلکہ وہ جب چاہتا ہے جسے چاہتا ہے اور جہاں چاہتا ہے اپنے فضل و کرم سے نواز دیتا ہے، وہ ایسا زبردست حاکم ہے کہ زمین و آسمان کی ہر شئے پر اسکا غلبہ ہے اور اسکی رحمت سے ہی کائنات کا سارا انتظام چل رہا ہے۔

﴿خواص واعمال﴾

اَلرَّحِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ کے ذکر سے رحمتِ خداوندی پڑھنے والے کی طرف مائل ہوتی ہے۔ جس کی برکت سے ذاکر کو مخلوق کیلئے اور مخلوق کو اس کے لئے ہمدرد اور شفیق بنا دیا جاتا ہے۔ اصلاحِ نفس اور غلبہ شہوت کو دور کرنے کیلئے اس کا ذکر مفید ہے۔ امراضِ قلب و سینہ کے مریض کو یَارَحِیْمُ جَلَّ جَلَالُہٗ اعداد کے مطابق صبح کے وقت پانی پر دم کر کے پینا چاہئے۔ ارواح سے اکتسابِ فیض اور کشف القلوب کیلئے یہ اسم سریع الاثر ہے۔ روحانیت کے طالب کیلئے یہ اسم نہایت مفید ہے۔ اعداد اس کے ۲۵۸ ہیں اور ریاضت کا طریقہ یہ ہے۔

کبیر	اکبر	کبائر	اکبر الکبائر	صغیر	اصغر	اصغر الاصاغر
۲۶۵۶۴	۲۶۶۲۵۶	۱۰۶۵۰۲۴	۲۱۳۰۰۴۸	۳۳۲۸۴	۱۶۶۴۱	۸۳۲۱

لوحِ زہرہ و عملِ حُب: اپنے نام، اسم عزیز ورحیم کے اعداد مکتوبی وملفوظی جمع کریں۔ جس وقت زُہرہ، شرف یا اوج پر آئے تو اس مجموعہ اعداد کو لوحِ مخمس میں چاندی کی تختی پر

کندہ کرنا چاہیئے۔ رجوعِ خلق مع الفتوحات، تسخیر مستورات کیلئے یہ لوح اثر عظیم رکھتی ہے ۔ جس شخص کے پاس یہ لوح ہوگی لوگ واقف، ناواقف، بڑے چھوٹے سب کسی نامعلوم کشش کے باعث اس کی طرف متوجہ ہونگے، شہرت، عظمت و مقبولیت حاصل ہوگی۔ مخالف بھی دوست بن جائیں گے۔ یوں سمجھئے کہ جتنے خواص تسخیر خلق کے حزب البحر میں پوشیدہ ہیں وہ تمام اس لوح میں موجود ہیں۔

اگر مطلوبہ جگہ شادی کرنا چاہتا ہو تو مجموعہ اعداد طالب و مطلوب اور اسماء الہیہ بامؤکل حاصل کریں اور اس کا نقش ساعتِ زہرہ میں تیار کریں، جسے طالب اپنے پاس رکھے اور ایک تکسیر عددی مطلوب، اسماء الہیہ و طالب کی تیار کریں۔ فتیلہ بنا کر بوقتِ ساعتِ زہرہ خوشبودار تیل میں چراغ روشن کریں۔ جب تک چراغ روشن رہے اسماءِ الہیہ کا ورد جاری رکھیں۔ انشاء اللہ مطلوب بے تاب و بیقرار ہوگا اور ہرگز ہرگز روگردانی نہ کرسکے گا۔ لوح کو اوپر دی گئی چال کے مطابق بھرنا چاہیئے۔

١٦	١٠	١	١٢	٣٦
٩	٢١	١٩	١٣	٣
١٥	١١	٨	١٤	٣٥
٥	٦	٣٣	٢٣	٧
٢٠	١٧	٣٢	٢	٣

نقش عددی کے خواص: وسعتِ رزق، مال میں برکت اور قرض کی ادائیگی کیلئے مفید ہے۔ جو بچہ روتا ہو اس کے گلے میں پہنانے سے بچہ کا رونا بند ہو جاتا ہے۔ امراض سے نجات کیلئے سفید چینی کی پلیٹ پر لکھ کر نیچے ۱۲ مرتبہ یارحیم لکھیں اور صبح نہار منہ پی لیا کریں۔ ہر قسم کے امراض اور بالخصوص سینہ و معدہ کے امراض میں مفید ہے۔

٢٣٢	١١	١٤	١
١٣	٢	٢٣١	١٢
٣	١٦	٩	٢٣٠
١٠	٢٢٩	٤	١٥

یَاحَلِیمُ سے اَلعَزِیزُ الرَّحِیمُ تک کے خواص: جو شخص یہ چاہے کہ اسکی مشکلات میں آسانی ہوں، روکاوٹیں دور ہوں، تمام کام حسبِ منشاء سرانجام ہوں اسے چاہئے کہ اس فقرہ کی تکرار کرے۔

وہ تمام حضرات جن کو اللہ تعالیٰ نے صاحب اقتدار کیا ہے (مثلاً حکام بالا، وزراء، ڈائریکٹرز، سی، ای، اوز وغیرہ) اور وہ چاہتے ہوں کہ ان کے ملازمین اور ان کے ماتحت تمام حضرات ہمیشہ انکی موافقت کریں اور مخالفت سے اجتناب کریں تو انہیں چاہئے کہ حزب البحر کی تلاوت کے وقت اس فقرہ کی ۷۰ مرتبہ تکرار کریں اور اس مکمل عبارت کا نقش مثلث عددی بنا کر اپنے پاس رکھیں۔

۱۹۰۷	۱۹۰۰	۱۹۰۵
۱۹۰۲	۱۹۰۴	۱۹۰۶
۱۹۰۳	۱۹۰۸	۱۹۰۱

﴿اَللّٰھُمَّ اَنتَ رَبِّی وَعِلمُكَ حَسبِی ❀ فَنِعمَ الرَّبُّ رَبِّی وَنِعمَ الحَسبُ حَسبِی ❀ تَنصُرُ مَن تَشَآءُ وَاَنتَ العَزِیزُ الرَّحِیمُ﴾

نصاب اس فقرہ کا 15000 ہے جسے نوچندی بدھ، جمعرات اور جمعہ کو ادا کیا جاتا ہے یعنی ہر روز 5000 مرتبہ پڑھیں یا آسان طریقہ یہ ہے کہ 40 روز تک ہر روز 375 مرتبہ پڑھ کر زکوٰۃ ادا کریں۔

ہر مقصد میں کامیابی، طلبِ استعداد، تائید غیبی، شفائے امراض اور جمیع حاجات کے حل کیلئے کافی ہے۔ بالخصوص کسی کو قرض دیا ہو اور وہ واپس نہ کرتا ہو یا ایسے افراد جن کے پیسے یا تنخواہیں مالکان حضرات روک لیتے ہیں ان کے لئے نہایت مجرب عمل ہے۔

دو طریقے جو میرے اپنے تجربے میں آئے ہیں افادۂ عام کیلئے بمعہ نقش کے یہاں درج کئے دیتا ہوں۔ نقش اس عبارت کا جمیع مقاصد کیلئے اور بالخصوص رشتوں کے حصول کیلئے نہایت مجرب و آزمودہ ہے۔ اگر صرف نوچندی جمعرات کو ساعت مشتری میں نقش

۱۰۵۳	۱۲۵۱	۱۴۴۹	۵۹۱
۱۳۸۳	۶۵۷	۹۸۷	۱۳۱۷
۷۲۳	۱۵۸۱	۱۱۱۹	۹۲۱
۱۱۸۵	۸۵۵	۷۸۹	۱۵۱۵

لکھ کر دے دیا جائے حب بھی جمیع حاجات ورشتوں کیلئے کافی ہے۔ جس حاجت کیلئے بھی عمل کرنا ہو اس سے یہ نقش بنا کر ضرور اپنے پاس رکھ لیں۔ سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ اس نقش کے باطن میں اسم ذات اللہ ﷻ پوشیدہ ہے۔

رقم کی واپسی کا عمل: قرض کی واپسی یا کوئی رقم روک لے یا تنخواہ کا مسئلہ ہو تو اسکے لئے دو رکعت نفل اس طرح ادا کریں کہ پہلی رکعت میں بعد فاتحہ سورۃ نصر 20 مرتبہ اور دوسری رکعت میں 21 مرتبہ پڑھیں اور بعد سلام 313 مرتبہ مندرجہ بالا عبارت کی تلاوت کریں۔ 3 روز یا حد سے حد 7 روز میں کام ہو جاتا ہے۔

حسبِ منشاء شادی عمل: ایک صاحب تشریف لائے اور کہا کہ کسی کو پسند کرتا ہوں مگر اسکے گھر والے نہیں مانتے اور کہتے ہیں کہ خبردار جو خود آئے یا اپنے گھر میں سے کسی کو بھیجا۔ میں نے کہا آپ کے گھر سے جو بھی رشتے کی بات کرنے کیلئے جانا چاہے ان سے کہیں کہ نکلنے سے پہلے 2 رکعت نفل اسی نیت سے ادا کریں اور ہر رکعت میں 21،21 مرتبہ سورۃ توبہ کی آیت لقد جاءکم ----- رؤف رحیم تک اور بعد سلام 410 مرتبہ مندرجہ بالا عبارت کو پڑھ کر گھر سے نکلیں اور راستہ میں یا رب یا رب پڑھتے جائیں۔

اللہ پاک کے فضل سے اگلے ہی ہفتہ وہ صاحب مٹھائی لیکر آئے اور کہا کہ میری والدہ اور بڑے بھائی، جو ترکیب آپ نے بتائی تھی اس پر عمل کر کے لڑکی کے گھر گئے۔ ان کے والد نے پہلے تو کہا کہ ہم سوچ کر بتائیں گے پھر وہیں بیٹھے ہوئے کہنے لگے کہ ہم کل آپ کے گھر آتے ہیں لہذا اگلے دن وہ آئے اور رشتہ پکا کر گئے اور کہہ گئے ہیں کہ ہم چاہتے ہیں کہ جلدی نکاح ورخصتی ہو جائے۔ الحمد للہ

اٹکے ہوئے کاموں کیلئے: حضرت خواجہ حسن نظامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ کسی خاص مصیبت، خطرے یا کسی بھی اٹکے ہوئے کام کیلئے اس عبارت کا نصاب اسطرح ادا کریں کہ یا اللہ انت ربی یا اللہ انت حسبی کو 7 روز تک ہر روز تہجد کے وقت 500 بار بیٹھ کر، 100 بار کھڑے ہو کر اور پھر 100 بار لیٹ کر پڑھیں۔ یہ سات دن کا نصاب ہے اول و آخر درود شریف پڑھنے کی ضرورت نہیں، لیکن باوضو اور قبلہ رو ہونا ضروری ہے، روشنی چاہے ہو یا نہ ہو۔ کیسا بھی کام ہو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اسے پورا فرما دے گا۔

لوحِ کفایت: یہ لوح بہت برکت و سعادت والی ہے۔ سعادتِ زہرہ کے وقت جب زہرہ شرف، اوج یا قمر کے ساتھ تثلیث یا تسدیس کی نظر پر ہو تو عین اس وقت حزب البحر کے عامل سے یہ لوح چاندی پر تیار کروا کر پاس رکھ لیں۔ انشاء اللہ تمام برکات حامل لوح کو حاصل ہوں گی۔

رب	حسیب	عزیز	رحیم
۹۵	۲۵۷	۲۰۳	۷۹
۲۵۶	محمد	۸۲	۲۰۴
۸۱	۲۰۵	۲۵۵	۹۳

لوحِ شرفِ زہرہ: یہ لوح دعائے حزب البحر شریف کے اول فقرے میں آنے والے جمیع اسماء الٰہیہ کی عددی قوت سے وضع کی گئی ہے۔ ایسے افراد جنکا خلقتِ عام سے تعلق رہتا ہے مثلاً ڈائریکٹرز، مارکیٹنگ ملازمین، حکیم، وکیل، ڈاکٹر اور دکاندار وغیرہ کو چاہئے کہ اس لوح کو ضرور بالضرور بنوا کر اپنے پاس رکھیں۔ اس لوح کی دوسری خاصیت یہ ہے کہ اس کے درمیان میں قرآنِ کریم کی ایسی تین مختلف آیات کا نقش مثلث وضع کیا گیا ہے جن کی برکات سے دشمن مسخر و مہربان ہو جاتے ہیں۔

۴۲۸	۴۱۳	۴۱۰	۴۲۷	۴۱۲
۴۲۵	۴۱۵	۴۲۲	۴۱۷	۴۱۱
۴۰۶	۴۲۰	۴۱۸	۴۱۶	۴۳۰
۴۰۷	۴۱۹	۴۱۴	۴۲۱	۴۲۹
۴۲۴	۴۲۳	۴۲۶	۴۰۹	۴۰۸

یعنی یہ لوح نہ صرف عام مخلوق بلکہ مخالفین و حاسدین کو بھی حامل لوح کا تابع اور ان کی مخفی

چالوں سے مامون و محفوظ کر دیتی ہے۔ شرفِ زہرہ، اس لوح کے بنانے کا اصل وقت ہے لیکن چونکہ شرفِ زہرہ کا وقت سال میں ایک بار آتا ہے لہٰذا اگر یہ وقت میسر آجائے تو بہت خوب ورنہ تثلیث یا تسدیس قمر و زہرہ میں بھی اس لوح کو چاندی پر یا بحالتِ مجبوری ہرے ریشم پر یا سفید کاغذ پر ہرے رنگ سے بنایا جا سکتا ہے۔

ملازمت کے حصول کیلئے: جس شخص کو حصول ملازمت میں دشواری کا سامنا ہو یا انٹرویو میں ناکامی کا خوف ہو۔ اسے چاہئے کہ انت ربی تا الرحیم تک روزانہ صبح ۴۴ مرتبہ پڑھا کرے۔ انشاء اللہ کامیابی نصیب ہوگی۔

﴿نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْإِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُونِ وَالشُّكُوكِ وَالْأَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوبِ﴾

اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف کے بعد دعائے حزب البحر میں اس فقرے سے دعائیہ کلمات کی ابتداء ہوتی ہے۔ ان الفاظ کی شرح سے قبل یہاں ایک بات کی وضاحت کرنا لازم سمجھتا ہوں کہ پڑھنے والا تو واحد یعنی اکیلا ہے لیکن یہاں اور اس سے آگے دعا کے اختتام تک تقریباً ہر مقام پر واحد نہیں بلکہ جمع کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ طلبِ خیر اور شرور سے حفاظت و پناہ میں پڑھنے والے کے اہل و عیال، عزیز و اقارب، دوست احباب، محبین و معتقدین اور وہ تمام افراد جن سے قاری کا قلبی لگاؤ ہے، سب شامل ہو جائیں۔ یہی وجہ ہے کہ اگر گھر کا ایک فرد بھی اس دعا کو اپنے معمول میں رکھ لے تو گھر کے تمام افراد اس دعا کی برکات سے فیضیاب ہوتے ہیں اور جمیع مخلوق و جنات کے شر سے محفوظ رہتے ہیں۔

نَسْئَلُكَ: ہم تجھ سے طلب کرتے ہیں، دعا کرتے ہیں یا سوال کرتے ہیں۔ الْعِصْمَةَ: عصمت کا۔ لغوی اعتبار سے عصمت "ع ص م" کے مادے سے اسم مصدر ہے جس کے معنی نگہبانی، حفاظت، پاکدامنی اور نفس کو گناہ سے بچانے کے ہیں۔ فِی الْحَرَكَاتِ: حرکات جمع ہے حرکت کی اور حرکت کہتے ہیں ایک حالت کا دوسری حالت کی طرف منتقل ہونا۔ حرکت دو اقسام پر مبنی ہوتی ہے۔ حرکاتِ ظاہری اور حرکاتِ باطنی۔ حرکاتِ ظاہری سے مراد جسمانی حرکت اور حرکاتِ باطنی سے مراد قلبی، فکری و نفسانی حرکت ہے جیسے کہ غصہ وحدیثِ نفس وغیرہ۔ وَالسَّكَنَاتِ: یہ حرکات کی ضد ہے یعنی ٹھہراؤ، سکون، رُکنا یا خاموشی۔ وَالْكَلِمَاتِ: کلمہ کہتے ہیں، ایسا لفظ جس سے کچھ معنی ظاہر ہوں۔ وَالْإِرَادَاتِ: ارادہ یعنی کسی کام کا قصد، چاہت، جذبہ یا مرضی۔ وَالْخَطَرَاتِ: خطرہ کی جمع ہے۔ کسی فکر یا ذکر کے نتیجے میں قلب پر طاری ہونے والے اثر، سوچ یا خیال کو خطرہ کہا جاتا ہے۔ یہ خطرات چار قسم کے ہوتے ہیں۔

خطرۂ نفسانی یہ خطرہ نفس کی جانب سے ہوتا ہے، جسے ہواجس بھی کہتے ہیں۔ اس میں لذاتِ ممنوعہ کا شوق ابھرتا ہے اور شہوت پر آمادگی پیدا ہوتی ہے۔ یہ خطرہ دیرپا ہوتا ہے کیونکہ نفس ضدی ہے اور لذاتِ نفسانی پر اڑے رہنے کی کوشش کرتا ہے۔

خطرۂ شیطانی یہ شیطان کی جانب سے ہوتا ہے، جسے وساوس بھی کہتے ہیں۔ اس میں گناہ کی خواہش دل میں پیدا ہوتی ہے۔ یہ خطرات دیرپا نہیں ہوتے کیونکہ شیطان کا کام بندے کو معصیت میں مبتلا کرنا ہوتا ہے۔ اس کو اس سے بحث نہیں کہ بالتخصیص کوئی معصیت ہو۔ اس لئے وہ یکے بعد دیگرے متعدد خطرات پیش کرتا رہتا ہے تاکہ ایک میں نہیں تو دوسرے میں اور دوسرے میں نہیں تو تیسرے میں بندہ مبتلا ہو۔

خطرۂ ملکی یہ فرشتہ کی جانب سے ہوتا ہے، جسے الہام بھی کہتے ہیں۔ خطرۂ ملکی عبادات وطاعت سے متعلق ہوتا ہے۔ بعض کے نزدیک یہ دیرپا نہیں ہوتا۔ بس آتا ہے اور

چلا جاتا ہے۔ اس لئے جب بھی کوئی خطرۂ ملکی وارد ہو تو ہر طرف سے توجہ ہٹا کر اس کی جانب فوراً رجوع کرنا چاہئے ورنہ وہ جاتا رہتا ہے۔ اکثر اوقات وہ خیالات جو نیکی کی طرف مائل کرنے کیلئے آتے ہیں ان کا تعلق اسی قسم سے ہوتا ہے۔

خطرۂ رحمانی یہ حق تعالیٰ کی جانب سے ہوتا ہے۔ یہ اس شان سے وارد ہوتا ہے کہ بندے کو مغلوب کرلیتا ہے اور اس کا دفعیہ محال ہو جاتا ہے حالانکہ دوسرے خطرات میں یہ امر لازم نہیں۔ یہ خطرہ محبتِ الٰہی دہکانے، عرفان کا شوق اُبھارنے اور مشاہدہ حق میں رہنے کا شوق پیدا کرنے آتا ہے۔ جب یہ خطرۂ مبارک آجائے تو مستقل دل میں قیام کرلیتا ہے اور دل کو غیر کی جانب متوجہ نہیں ہونے دیتا ہے۔

دعائے حزب البحر میں جن خطرات سے پناہ و حفاظت طلب کی گئی ہے، وہ خطراتِ نفسانی و خطراتِ شیطانی ہیں، جن کی وجہ سے نفس میں بگاڑ پیدا ہوتا ہے اور انسان ہدایت کا راستہ چھوڑ کر گمراہی کی طرف چل پڑتا ہے۔

مِنَ الظُّنُونِ: ظنون جمع ہے ظن کی۔ ظن کہتے ہیں گمان کو یعنی شبہ یا اندازہ۔ انسان کا اختیاری طور پر اپنے نفس میں کسی چیز یا کسی کے حالات کی حقیقت کو جانے بغیر اپنے علم کے مطابق اندازہ کرنا گمان کہلاتا ہے۔ گمان کا سبب حقیقت سے ناآشنائی ہے اسی لئے وہ انسان کو صحیح اور غلط دونوں طرف لے جاسکتے ہیں۔ وَ الشُّکُوْکِ: شک کی جمع ہے۔ اسکا مطلب ہوتا ہے کسی کام میں تردد یا تذبذب کا شکار ہو جانا۔ یعنی کسی کام سے متعلق دو متضاد باتوں کا دل میں آجانا اور انسان کا ان دونوں باتوں کی طرف رجحان یکساں ہو جائے۔ جیسے صحیح اور غلط یا حق و باطل میں فرق نہ کرپانا۔ شک یقین اور معرفت کی ضد ہے۔ وَالْاَوْھَامِ: اوھام جمع ہے وھم کی۔ دماغ کی وہ قوت جو فاسد خیالات پیدا کرتی ہے اسے وھم کہا جاتا ہے۔ السَّاتِرَۃِ: حجابات، پردے۔ اَلْقُلُوْبِ: قلب کی جمع ہے۔ لفظِ قلب دو معنی پر بولا جاتا ہے۔

پہلا معنی: یہ ایک صنوبری شکل (یعنی چلغوزہ کی طرح) کا گوشت ہے، جو سینے کے بائیں جانب رکھا گیا ہے اور اندر سے کھوکھلا ہے، جس میں سیاہ خون ہوتا ہے۔ یہ قلب کا ظاہری معنی ہے اور اسی شکل میں یہ گوشت جانوروں اور فوت شدہ لوگوں کے پاس بھی ہوتا ہے۔

دوسرا معنی: یہ ایک روحانی ربانی لطیفہ (یعنی حقائق واسرار کی معرفت کا محل) ہے اور اس کا جسمانی قلب سے تعلق ہوتا ہے اور یہی لطیفہ اللہ عزوجل کی معرفت رکھتا ہے اور اس چیز کا اِدراک کرنے والا ہوتا ہے، جسے خیال و وہم نہیں سمجھ سکتے اور یہی حقیقتِ انسان ہے، اسی کو خطاب ہوتا ہے، اِسی معنی کی طرف اللہ عزوجل کے اس فرمان میں اشارہ کیا گیا ہے۔

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَذِکْرٰی لِمَنْ کَانَ لَهٗ قَلْبٌ

بے شک اس میں نصیحت ہے اس کے لئے جو دل رکھتا ہو۔ (پ26، آیت: 37)

یہاں قلب اسی دوسرے معنوں میں استعمال ہوا ہے کیونکہ یہی قلب، عالم ہے اور عالم کا اوراک کرنے والا بھی ہے، خطاب و عتاب بھی اسی سے ہوتا ہے اور انوار و اسرار کا نزول بھی اسی قلب پر کیا جاتا ہے۔ عَنِ مُطَالَعَۃ :مشاہدہ۔ اَلْغُیُوْب: غیب کی جمع ہے۔ ہر وہ شئے جو اللہ تعالیٰ اپنے بندے سے پوشیدہ رکھے وہ غیب ہے۔ جیسے کہ جنت و دوزخ اور وہ رموز واسرار اور انوارات جن کا مشاہدہ ظاہری آنکھ سے نہیں کیا جاسکتا۔

انسان کے دو ہی دشمن ہیں ایک داخلی اور ایک خارجی۔ خارجی دشمن تو مخالفین و حاسدین وغیرہ ہیں اور داخلی دشمن ہے ہمارا نفس۔ دعائے حزب البحر میں خارجی دشمن سے پہلے اندرونی دشمن یعنی نفس کی شرارتوں سے بچاؤ اور اس کی اصلاح کو مقدم رکھا گیا ہے کیونکہ بعض اوقات کامیابیوں کا سفر طے کرتے ہوئے یا ابتداءِ سفر میں ہی انسان سے کچھ ایسے افعال و کلمات صادر ہوجاتے ہیں جو اس کیلئے زوال کا سبب بن جاتے ہیں اور ساری محنت ان افعال و کلمات کی وجہ سے ضائع ہوجاتی ہے۔

ایسی حرکات کا صدور در حقیقت نفس کے بگاڑ کی وجہ سے ہوتا ہے جس کا ایک سبب تو یہ ہے کہ انسان یا توکسی کے بہکاوے میں آکر شکوک وشبہات کا شکار ہو جاتا ہے اور نادانی میں کوئی غلط فیصلہ کر بیٹھتا ہے یا بعض مرتبہ شیاطین انسان کے دل میں وسوسہ ڈال دیتے ہیں جس سے نفس میں بے اطمینانی و بے یقینی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور چونکہ کامیابیوں کا راستہ رب تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہے لہٰذا بندے کے دل پر وہم وشکوک کا پردہ آجاتا ہے اور وہ غیب سے آنے والی ہدایات کو جو مسلسل اس کی رہنمائی کیلئے قلب پر نازل ہوتی رہتی ہیں ان کو سمجھ نہیں پاتا جس کے نتیجے میں انسان صحیح راستے کا تعین نہیں کر پاتا یا کامیابی کی طرف چلتا چلتا گمراہی کا راستہ اختیار کرلیتا ہے۔ اسی لئے نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ میں پاکیزگی و اصلاحِ نفس کا سوال کیا گیا ہے تاکہ نفس وشیطان سے محفوظ ہو کر ہدایت کے راستے پر گامزن ہو جائیں۔

اصلاحِ نفس کیلئے یہ نہایت مجرب دُعا ہے۔ اس مقام پر قاری کو چاہئے کہ اپنے نفس کو رب تعالیٰ کے سپرد کر کے بارگاہِ لم یزل میں اس کی اصلاح اور حفاظت کا سوال کرے کہ اے ربّ کریم نگہبانی فرما ہمارے باطن کیا افعال بد سے کہ شامل رہے تیرا فضل ہمارے تمام افعال میں اور کلمات شر سے کہ شامل رہے تیری حکمت ہمارے تمام کلمات میں اور خاموشی کے شر سے کہ تدبر سے بھر پور ہو ہماری خاموشی اور ارادوں کی کمزوری سے کہ پختگی رہے ہمارے ارادوں میں اور ایسے خطراتِ بد سے جس سے کمزور ہو جائے ہمارا یقین اور جو بدگمان کر دیں ہمیں تیری نیکیوں کے راستے سے جبکہ حدیثِ پاک میں ہے حُسْنُ الظَّنِّ بِاللّٰهِ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ یعنی اللہ تعالیٰ سے حسن ظن رکھنا تمام اعمال سے بہتر ہے (شرح ہوامع) اور نگہبانی فرما ہماری ایسے شکوک سے جو بے اطمینانی پیدا کر دیں ہمارے نفس میں اور ایسے وہموں سے جو محروم کر دیں ہمیں تیری غیبی باتوں (ہدایات) کو سمجھنے سے۔

﴿خواص و اعمال﴾

تمام ظلمتوں کو دور کرنے، آسمانی بلاؤں کو رد کرنے، قوتِ ارادی و قوتِ فیصلہ کو بڑھانے اور یکسوئی حاصل کرنے کیلئے مجرب ہے۔ اس فقرہ کی مداومت سے باطن کی پاکیزگی، وساوس شیطانی اور خیالاتِ فاسدہ سے نجات حاصل ہوتی ہے۔

ایسے حضرات جو ہر کام میں تردد کا شکار رہتے ہیں یا حدیثِ نفس، قلبی کمزوری، بخل، کثرتِ شہوت، فسق و فجور، نشہ و زنا کی عادت یا ان جیسے دیگر ظاہری و باطنی امراض میں مبتلا ہیں ان کیلئے اس کلمہ کا ورد کرنا یا پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلانا مجرب ہے۔

اس عبارت کی ریاضت تصفیہ باطن اور روحانی ترقی کیلئے نہایت مجرب ہے۔ نیز اس کے عامل کو باطنی درجات میں زوال سے حفاظت رہتی ہے۔ جو حضرات ظاہری حاضری یا ہمزاد جیسے اعمال کا شوق رکھتے ہیں۔ ان کیلئے اس فقرے کی ریاضت بہت مفید ہے۔ حاضرات الارواح یا کسی بھی قسم کے حاضرات سے قبل اس عبارت کا پڑھنا عمل میں تاثیر کا سبب ہوتا ہے۔ اس فقرے کی ریاضت کے تین طریقے درج ذیل ہیں۔

ترکیب اوّل: اکیس روز میں روزہ و اعتکاف کی حالت میں یہ زکوۃ ادا کی جاتی ہے۔ دورانِ زکوۃ کم کھائے، کم سوئے اور جہاں تک ممکن ہو کلام کرنے سے بھی پرہیز کرے۔ لباس و جگہ، پاک و معطر رکھیں۔ بوقتِ تہجد وظیفہ ادا کریں اور جو اسرار بصورتِ خواب یا بیداری میں ظاہر ہوں، سوائے اپنے مرشد کے کسی پر ظاہر نہ کریں۔ پڑھنے کی تعداد میں کمی یا زیادتی نہ ہو ورنہ عمل باطل ہو جائے گا۔ جتنی زیادہ احتیاط و پرہیز گاری اختیار کی جائے گی اتنی ہی جلدی اس عمل کے مؤکل عامل سے مانوس ہو کر عمل کے اسرار اس پر ظاہر کرتے ہیں۔ اگر کسی مزار پر یہ عمل کیا جائے اور ہر روز عمل کے بعد لطائف پر توجہ کی جائے تو صاحبِ مزار کی روحانی توجہ سے ان شاء اللہ عامل کے تمام لطائف جاری ہو جائیں گے۔

پہلا روز	دوسرا روز	تیسرا روز	چوتھا روز	پانچواں روز	چھٹا روز	ساتواں روز
۵۰	۶۰	۱۰	۳۰	۲۰	۱	۷۰
آٹھواں روز	نواں روز	دسواں روز	گیارھواں روز	بارھواں روز	تیرواں روز	چودھواں روز
۹۰	۴۰	۳۰۰	۸۰	۸	۲۰۰	۶
پندرھواں روز	سولہواں روز	سترھواں روز	اٹھارواں روز	انیسواں	بیسواں روز	اکیسواں روز
۴	۶۰۰	۹	۹۰۰	۳۰۰	۵	۱۰۰۰

دوسری ترکیب: مندرجہ بالا شرائط کے ساتھ ایام بیض میں ہر رات ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں۔ یہ طریقہ تشخیص امراض و استخارہ کیلئے مفید ہے یا گیارہ روز مندرجہ بالا شرائط کے ساتھ ہر نماز کے بعد ۷ مرتبہ اس فقرے کو پڑھیں۔

تیسری ترکیب: سات روز تک ہر نماز کے بعد ۷ مرتبہ اس فقرے کو پڑھیں۔ یہ زکوٰۃ مفید ہے۔ پرہیز اس میں کوئی نہیں بس کوشش کریں کہ ایام ریاضت میں غیر ضروری کلام نہ کریں۔ یہ زکوٰۃ بھی تشخیص امراض و استخارے کیلئے مفید ہے۔

۵۱۲۳	۵۱۱۶	۵۱۲۱
۵۱۱۸	۵۱۲۰	۵۱۲۲
۵۱۱۹	۵۱۲۴	۵۱۱۷

عددی نقش کے خواص: ایسے افراد جن میں خود اعتمادی کی کمی ہو یا وساوسِ قلبی، کثرتِ شہوت یا عاداتِ بد میں مبتلا ہوں تو ان افراد کیلئے اس عبارت کا نقش بنا کر ان کے گلے میں پہنا دیں یا بائیں بازو پر اس طرح باندھیں کے نقش اندر کی جانب رہے تو اس کی برکت سے رفتہ رفتہ انشاء اللہ تمام بری عادات سے نجات حاصل ہو جائے گی۔ اگر مریض تعویذ نہ پہنیں تو لکھ کر دھو کر پلائیں یا پوری عبارت 7 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائیں۔

اطمینانِ قلبی کے حصول کا عمل: وہ لوگ جو کسی بھی کام کی ابتداء کرنا چاہتے ہوں لیکن سمجھ نہ آتا ہو کہ کیا کریں ان کو چاہئے کہ حزب البحر کی تلاوت کے وقت 20 مرتبہ یعنی اسم ھادی کے اعداد کے مطابق اس فقرہ کی تکرار کریں انشاء اللہ اس کلمہ کی برکت سے خود بخود ان کا دل اس کام کی طرف مائل ہو جائے گا جس میں ان کیلئے کامیابی ہے۔

سستی، کاہلی و خیالاتِ فاسدہ سے حفاظت کا عمل: اکثر سالکین و عاملین حضرات شکایت کرتے ہیں کہ ذکر و اذکار، مراقبہ و اعمال کے دوران شہوت کا غلبہ بہت ہوتا ہے اور بالخصوص جب وظیفہ پڑھنے بیٹھیں تو خیالات بد بہت آتے ہیں۔ ان تمام حضرات کو چاہئے کہ جب بھی عمل شروع کریں اس فقرے کو 3 بار پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کریں اور سر کے اوپر گول دائرہ بنا کر حصار کرلیں اور 7 بار دل کے مقام پر ہاتھ رکھ کر پڑھیں۔ انشاء اللہ نہ خیالاتِ بد آئیں گے اور نہ ہی دورانِ عمل سستی و کاہلی کا شکار ہوں گے۔ اسی طرح اگر پانی پر دم کر کے بھی پیتے رہیں تو نفس اصلاح کی طرف مائل ہو جاتا ہے۔

﴿فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا﴾

فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ: مبتلا کر دیئے گئے، مجبور کر دیئے گئے، امتحان لئے گئے ایمان والے۔ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا: اور حرکت دیئے گئے، ہلا دیئے گئے، جھنجھوڑ دیئے گئے۔ شَدِیْدًا: شدید ترین طریقے سے، ایسی شدت سے جو ظاہر و باطن کو ہلا کر رکھ دے۔ وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ: اور کہنے لگے یا بول پڑے وہ لوگ جو بظاہر ایمان کا دعویٰ کرنے والے مگر اندر سے کافر ہیں یعنی منافق۔ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ: اور جن کے دلوں میں شک، وہم، تیزھا پن یا عقیدہ و ایمان کی کمزوری ہے۔ مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا: ہم سے اللہ اور رسول اللہ ﷺ

اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے جو وعدہ کیا فتح و نصرت، کامیابی اور سربلندی کا، وہ کچھ نہیں سوائے غُرُوْرًا: جھوٹ یا باطل قول کے۔ (نعوذ باللہ)۔

سورۂ احزاب کی اس آیت کو یہاں ذکر کرنے کا مقصد اس دشواری کو ظاہر کرنا ہے جو غزوۂ خندق کے موقع پر مؤمنین کو پیش آئی تھی جب بظاہر تمام اسباب ان کے خلاف ہو گئے اور مسلمانوں کو سخت آزمائش کا سامنا کرنا پڑا حتیٰ کے جو لوگ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ساتھ تھے ان میں سے بھی اکثر نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ ہم سے جو فتح کا وعدہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلّم نے کیا تھا وہ جھوٹا تھا (نعوذ باللہ)۔

ان آیات سے اس مقام پر قاری کی دو کیفیتوں کا اظہار کرنا مقصود ہے۔ ایک یہ کہ نسئلك العصمة میں، ہم رب تعالیٰ کی بارگاہ میں پاکیزگی، حفاظت وپناہ کا سوال اس لئے کرتے ہیں کہ کہیں نفس وشیطان یا منافقین کی چالوں کی وجہ سے ہم بھی بے اطمینانی کا شکار نہ ہو جائیں اور شکوک وشبہات میں پڑ کر اپنے پروردگار کی غیبی امداد کی طرف سے وہم میں نہ ڈال دیئے جائیں یا حالت غم والم کی شدت میں کہیں ایسے کلمات وحرکات کے مرتکب نہ ہو جائیں جن میں رب کی رحمت سے مایوسی، شک یا کفر ہو۔

دوسری کیفیت امید وہمت کی ہے اور دعا کی اصل بھی یہی ہے کہ بندہ رب تعالیٰ کی بارگاہ میں ہمت کے ساتھ دعا کرے اور اس سے رحمت کی امید رکھے۔ یہ واقعہ ہمیں ہمت دلاتا ہے ایسے سخت حالات کا سامنا کرنے میں جب اپنے بھی ساتھ چھوڑ جائیں، طرح طرح کی باتیں بنانے لگیں اور ہر طرف سے مخالفت کی ہوا چلنا شروع ہو جائے۔ اگر ان حالات میں ہم رب تعالیٰ کی بارگاہ کی طرف صدقِ دل رجوع کریں اور اپنی تمام تر توجہات و امیدیں مخلوق سے ہٹا کر خالق سے وابستہ کر لیں تو جس طرح ہم سے پہلوں پر شدید ترین مخالف حالات میں رب تعالیٰ نے اپنا کرم فرمایا تھا، اسی طرح ہماری بھی تمام پریشانیاں رب تعالیٰ کے فضل اور غیبی امداد سے کشادگی وخوش حالی میں بدل جائیں گی۔

﴾خواص و اعمال﴿

یہ سورۂ احزاب کی آیات ہیں۔ ان کی تاثیر جلالی ہے۔ مخالفین پر ذلت و زوال مسلط کرنے اور ان کے درمیان میں انتشار پیدا کرنے کیلئے مجرب ہیں۔ لیکن اس طرح کے اعمال معمولی تنازع کی صورت میں نہیں کرنے چاہئے ورنہ آخرت میں سخت پکڑ ہوگی۔

دشمن کو بے دخل کرنے کا عمل: آفس یا محلہ میں کوئی ایسا شخص ہو کہ جس کی بدزبانی یا عادتِ بد سے سب عاجز ہوں تو چاہئے کہ اس پورے فقرہ کو ۷۰ مرتبہ اسطرح پڑھا جائے کہ جب لفظ شدیدا پر پہنچیں تو اس شخص کی عادات بد اور جب غُرُورًا پر پہنچیں تو اس کی شکل کا تصور کریں۔ انشاء اللہ وہ شخص اس جگہ سے نکل جائے گا۔

۱۶۲	۱۵۶	۱۶۳
۱۶۳	مانع	۱۵۸
۱۵۷	۱۶۵	۱۶۰

فالج و لقوہ کا علاج: جسم کا کوئی حصہ اگر فالج، لقوہ یا خون کی گردش بند ہو جانے کے سبب بیکار ہو جائے تو اس کے علاج کیلئے وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا 101 مرتبہ زیتون کے تیل پر دم کر کے متاثرہ جگہ کا مساج کریں اور چینی کی پلیٹ پر مندرجہ ذیل نقش لکھ کر اسے دھو کر مریض کو پلائیں اور ایک نقش مریض کے گلے میں پہنا دیں۔ انشاء اللہ گردش خون رواں ہو جائے گی۔ نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں: الٰہی بحق وزلزلوا زلزالا شدیدا

دشمن پر ذلت و خواری مسلط کرنا: دشمن پر ذلت مسلط کرنے یا ذہنی صلاحیت کو ختم کرنے کیلئے یہ عمل مجرب ہے۔ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا سے غُرُوْرًا تک کے اعداد میں دشمن یا جتنے بھی مخالفین ہوں انکے ناموں کے اعداد شامل کر کے چار عدد نقش مربع معکوس چال سے بھریں۔ ایک کو دو پرانی قبروں کے درمیان دوسرا ایسی جگہ جہاں کوڑا کرکٹ پھینکا جاتا ہو، تیسرا کسی چوراہے میں اور چوتھا کسی اندھیری جگہ میں وزن کے نیچے دبا دینا چاہئے۔ بہت

جلد تمام مخالفین آپس میں ایک دوسرے کے مخالف ہو جائیں گے، ذلیل ورسوا ہونگے اور ذہنی صلاحیت انکی ماؤف ہو جائے گی۔ یہ نقش بوقتِ گرہن، قمر در عقرب یا قمر تحت الشعاع میں لکھنا چاہیے۔

﴿فَثَبِّتْنَا وَ انْصُرْنَا وَ سَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ﴾

فَثَبِّتْنَا: طلبِ استقامت یعنی پس ہم کو ظاہر و باطن میں ثابت قدم رکھ، ہماری طبیعت میں ٹھہراؤ پیدا کر۔ وَ انْصُرْنَا: اور ہماری مدد فرما اپنے اسباب اور اپنی قدرت و قوت کے ذریعہ سے۔ وَ سَخِّرْ لَنَا: اور قابو کر دے یا تابع کر دے فتح کر دے یا آسان کر دے ہمارے لئے۔ هٰذَا الْبَحْرَ: یہ سمندر۔ بحر کہتے ہیں سمندر کو۔ یعنی ملاءِ اعلیٰ کی تمام تر قوتیں اور وہ تمام اسبابِ ظاہری و باطنی جن سے ہم اپنے مقاصد کے حصول میں کامیابی حاصل کر سکیں۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ عالم غیب سے جو نعمت و مدد اس عالم دنیا میں ہم تک پہنچتی ہے اس میں اللہ رب العزت کی قدرت و ملائکہ سمیت 360 اسباب کار فرما ہوتے ہیں لہذا یہاں وَ سَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ سے مراد ہے کہ اے ربِ کریم ہماری حاجت کو پورا کرنے میں جو بھی اسباب کار فرما ہیں ان کو ہمارے لئے تابع فرمادے۔

استقامت سب سے بڑی کرامت ہے اور دلیل ہے مقبولیت کی۔ کامیابی کا راز استقامت میں پنہاں ہے۔ دینی مقاصد ہوں یا دنیوی جس نے بھی استقامت کا راستہ اختیار کیا کامیاب ہوا۔ صوفیاء کرام کے اقوال میں ہے کہ جو شخص اپنی صفات پر استقامت اختیار نہیں کرے گا وہ اپنے موجودہ مقام سے بلند مقام تک ہر گز نہ جا سکے گا۔ استقامت کا چھوٹ جانا رب تعالیٰ کی رحمت کو دور کر دیتا ہے جیسا کہ سورۂ الجن میں ہے کہ

وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا

اگر وہ راہ راست پر قائم رہتے تو ہم انہیں کثرت کے ساتھ سیراب کر دیتے

استقامت کا حصول ہی وہ کنجی ہے جس سے باب کرم کشادہ ہوتا ہے اور رحمتِ خداوندی بندے کو اپنی آغوش میں لے لیتی ہے جس سے اسکے تمام رنج و غم، خوشی و مسرت میں ڈھل جاتے ہیں۔ اسی لئے اَنْصُرْنَا یعنی مدد کی طلب سے پہلے استقامت کو طلب کیا گیا ہے کیونکہ استقامت سے نہ صرف مدد اترتی ہے بلکہ اس پر قائم رہنے سے نعمت میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے کہ

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْهِمُ الْمَلٰٓئِکَةُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ

بے شک وہ لوگ جنہوں نے اقرار کر لیا کہ ہمارا رب اللہ ہے پھر اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے کہ تم نہ اندیشہ کرو نہ رنج کرو اور تم جنت پر خوش رہو جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔

در حقیقت دعائے حزب البحر کا یہ فقرہ اسی آیت کا ترجمان ہے چونکہ توفیقِ استقامت کا فیضان حق تعالیٰ ہی کی جانب سے ہے لہٰذا پڑھنے والے کو چاہئے کہ اس فقرہ کو مندرجہ بالا آیت کے تناظر میں اس تصور کے ساتھ پڑھے کہ اے رب! نَسْئَلُکَ الْعِصْمَةَ میں جس پاکیزگی و حفاظت کا سوال تیری بارگاہ میں کیا ہے اس پر ہمیں استقامت نصیب فرما دے کہ کھل جائے تیرا باب کرم ہم پر اور اپنی رحمت کی چادر میں ہم کو ایسے ڈھانپ لے کہ تیری تائید شامل ہو جائے ہمارے تمام کاموں میں اور ہمارے لئے تابع کر دے وہ ساری سعادتیں جو حاجات کو پورا کرنے میں ہماری معاون و مددگار ہیں۔

﴿خواص و اعمال﴾

یہ فقرہ جمیع مخلوق کو تابع کرنے، ایسا کام جسکے حل کی کوئی تدبیر نہ ہوتی ہو یا دو خاندانوں میں صلح کرانے، شوہر یا بیوی کو راہ راست پر لانے، دینی و دنیاوی امور پر ثابت قدم رہنے اور

اولاد کو فرمانبردار کرنے کیلئے مجرب ہے۔ عاملین و سجادگان حضرات اس سے بہت فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو بھی مقصود ہو اسکا تصور هٰذَا الْبَحْرَ پر کریں۔

﴿فَثَبِّتْنَا وَ انْصُرْنَا وَ سَخِّرْلَنَا هٰذَا الْبَحْرَ يَا مُسَخِّرُ﴾

ایسے افراد جن کا تعلق انتظامی امور سے ہے اور جو بڑے بڑے منصوبوں پر کام کرتے ہیں یا سکول، کالجز اور یونیورسٹیز یا کسی اسلامی ادارے کے ناظمین ہیں انہیں چاہئے کہ اپنے اداروں اور منصوبوں کے دورے کے وقت اس عبارت کو کثرت سے پڑھتے رہیں کیونکہ اس کی برکت سے تمام امور منظم طریقے سے چلتے رہتے ہیں اور دیگر احباب کی معاونت بھی حاصل رہتی ہے۔

نسبت (منگنی) ٹوٹنے سے بچانے کا (آزمودہ و مجرب) عمل: نسبت طے ہونے کے بعد اگر ٹوٹنے کا اندیشہ ہو اور لڑکا، لڑکی یا ان کے گھر والوں میں سے کوئی رشتہ کرنے سے انکار کر دے تو اس معاملے میں یہ عمل نہایت مجرب اور آزمودہ ہے۔

جو رشتے سے انکار کرے اس کے نام مع والدہ کے اعداد میں مندرجہ بالا عبارت کے اعداد شامل کر کے نقش مخمس جمعہ کے روز ساعت اوّل میں پُر کر کے اپنے پاس رکھ لیں ۔اب روزانہ حزب البحر شریف کا ایک بار ورد کریں اور جب اس مقام پر آئیں تو مندرجہ بالا عبارت مجموعہ اعداد کے مطابق پڑھ کر حزب البحر مکمل کر دیا کریں اور اپنے مقصد کیلئے دعا کریں۔ 7 روز یا زیادہ سے زیادہ 11 روز میں وہ خود آکر رشتے کی بات کریں گے۔ (اگر کوئی نقش نہ بنا سکے تو اس مقام پر پہنچ کر مجموعہ اعداد کے مطابق یا 340 بار مندرجہ بالا عبارت کا ورد کر کے حزب البحر مکمل کر لیا کریں لیکن بہتر یہ ہے کہ خود یا کسی اور سے نقش بنوا کر اپنے پاس رکھیں)۔

قادری سعید

مستقل ملازمت و حسبِ منشاہ تبدیلی کیلئے: ایسے افراد جو کانٹریکٹ پر کام کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ کمپنی مستقل طور پر انکو ملازم رکھ لے یا وہ حضرات جو کسی اور ڈپارٹمنٹ میں تبدیلی کرانا چاہتے ہیں مگر افسرانِ بالا مخالفت کرتے ہیں تو انہیں چاہئے کہ فجر کی نماز کے بعد 101 مرتبہ اس عبارت کو اور اوّل و آخر درود شریف 11 مرتبہ پڑھیں۔ ان شاء اللہ 21 دن میں انکی دلی مراد پوری ہو جائے گی۔

﴿ کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالشَّیَاطِیْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَیْمَانَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا کُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَکَ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْیَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا کُلَّ شَیْءٍ یَا مَنْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ ﴾

کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ: جیسے کہ تونے فتح یا تابع کر دیا دریا کو اپنے نبی حضرت موسیٰ علیہ السلام کیلئے۔ جب آپ علیہ السلام نے ارادہ کیا فرعون سے نجات حاصل کرنے کا اور اسی مقصد کیلئے آپ اپنی قوم کے ہمراہ دریا کی طرف روانہ ہوئے۔ تو فرعون بھی اپنے لشکر کے ہمراہ آپ کی ہلاکت کے ارادے سے وہاں آپہنچا۔ اب پیچھے لشکر فرعون تھا جو آپ علیہ السلام کی ہلاکت کے ارادے سے آگے بڑھ رہا تھا اور سامنے ایک بڑا دریا جس سے پار جانے کا ظاہری کوئی سبب موجود نہ تھا۔ تب رحمتِ خداوندی نے آپ کا احاطہ کیا اور ملاءِ اعلیٰ کی قوتوں نے آپ علیہ السلام کی مدد کی۔ اور وہ دریا جس میں بغیر سبب کے اترنے والا ڈوب جاتا ہے لیکن آپ علیہ السلام کیلئے بغیر کسی سبب کے دریا میں راستہ بنا دیا گیا۔ یہاں تک کہ آپ علیہ السلام اپنے لشکر سمیت اس دریا کو عبور کر کے اپنی منزل کو پہنچے اور آپ علیہ السلام کا مخالف اسی دریا میں ڈوب کر ہلاک ہوا۔

وَسَخَّرتَ النَّارَ لِاِبرَاهِیمَ عَلَیہِ السَّلَامُ : اور تابع کردی آگ اپنے برگزیدہ نبی حضرت ابراہیم علیہ السلام کیلئے۔ جب نمرود نے آپ علیہ السلام کو ہلاکت کی نیت سے آگ میں پھینکا تب بھی آگ کے اس دریا کو اللہ تعالی نے آپ علیہ السلام کے لئے مسخر کردیا اور وہ آگ جس کی حرارت ہر شئے کو جلادیتی ہے آپ علیہ السلام کیلئے ٹھنڈی اور حفاظت کا سبب بن گئی۔

وَسَخَّرتَ الجِبَالَ وَالحَدِیدَ لِدَاؤُدَ عَلَیہِ السَّلَامُ : اور قابو کردیئے پہاڑ اور لوہا اپنے نبی حضرت داود علیہ السلام کیلئے کہ جیسے ہی آپ علیہ السلام ان کو چھوتے یہ نرم ہوجاتے۔ حضرت داود علیہ السلام لوہے کا کام کیا کرتے تھے اور چونکہ لوہا انتہائی سخت ہوتا ہے تو اللہ تعالی نے آپ علیہ السلام کو یہ معجزہ عطا فرمایا تھا کہ آپ علیہ السلام جیسے ہی لوہے کو پکڑتے وہ نرم ہوجاتا اور پھر جس شکل میں آپ علیہ السلام چاہتے اس میں ڈھال لیا کرتے تھے اور اسی طرح اللہ تعالی نے آپ علیہ السلام کیلئے اسباب معیشت کو آسان کیا ہوا تھا۔

وَسَخَّرتَ الرِّیحَ وَالشَّیَاطِینَ وَالجِنَّ لِسُلَیمَانَ عَلَیہِ السَّلَامُ : اور تابع کیا ہوا، شیاطین وجنات کو حضرت سلیمان علیہ السلام کے۔ جہاں چاہتے تھے ہوا انہیں لے جاتی تھی اور جس کام کا حکم فرماتے تھے جن وہ یوں اس کو سرانجام کردیا کرتے تھے۔

وَسَخِّرلَنَا کُلَّ بَحرٍ : اور مسخر کردے ہمارے لئے تمام اسباب وتمام نعمتیں اور تمام ذرائع۔

ھُوَلَکَ فِی الاَرضِ وَالسَّمَاءِ : وہ سب کچھ جو تیرا ہے، زمین میں یعنی تمام تر مخلوق اور جو کچھ آسمانوں میں ہے یعنی بروج وسیارگان اور جو اسرار ان میں پوشیدہ ہیں وَالمُلکِ : اور عالم ملک یعنی اجسام کے عالم میں سے۔ وَالمَلَکُوتِ : اور عالم ملکوت، عالم غیب، عالم سر وسر الاسرار۔

وَبَحرَ الدُّنیَا وَبَحرَ الآخِرَۃِ : اور تمام سعادتیں دنیا کی اور تمام سعادتیں آخرت کی۔ وَسَخِّرلَنَا کُلَّ شَیءٍ : اور ہمارے لئے مسخر کردے ہر شئے یعنی جن مقامات کا تجھ سے سوال کیا ہے صرف وہ ہی نہیں بلکہ ان میں موجود ہر شئے کو میرے لئے مسخر کردے، یعنی زمین اور

زمین پر بسنے والی تمام مخلوق اور ان کے قلوب، آسمان اور ان آسمانوں کے تمام اسرار، بروج وسیارگان وغیرہ، عالم حس اور اس پر محسوس کی جانے والی تمام قوتیں، عالم ملکوت اور اس سے تعلق رکھنے والے ملائکہ، ارواح اور نفوسِ قدسیہ، دنیا اور آخرت کی سعادتیں اور ان کے حصول میں معاون و مددگار تمام اسباب کا حصول تجھ سے چاہتا ہوں۔ یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ : اے وہ ذات کہ جس کے دستِ قدرت میں ہر شئے کی حکومت ہے۔ ہر شئے تیرے جلال کے آگے سرنگوں اور تیرے جمال میں محو ہے۔

کُل عالم میں آسمان کے نیچے چار عناصر آگ، آب، خاک اور ہوا کا غلبہ ہے اور جو کچھ بھی عالم دنیا میں ہے وہ سب انہی عناصر کا مرکب ہے۔ ہر عنصر میں رب تعالیٰ نے الگ الگ تاثیر رکھی ہے جیسے آگ کی تاثیر جلانا ہے، پانی کی قوت ہے کہ ہر شئے کو بہا کر لے جاتی ہے اور خاک کی تاثیر ہے کہ دبا دیتی ہے اپنے بوجھ تلے ہر شئے کو جبکہ ہوا میں یہ قوت ہے کہ اڑا کر پھینک دیتی ہے اپنے مخالف کو۔ لیکن اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے اور جس کیلئے چاہتا ہے ان عناصر کی تاثیرات کو بدل دیتا ہے جیسے کہ آگ کی تاثیر تھی جلانا لیکن حضرت ابراہیم علیہ السلام کیلئے اللہ تعالیٰ نے اس آگ کی تپش کو ٹھنڈک میں بدل دیا اور وہ آگ جس کا کام جلانا تھا وہی سلامتی والی ہو گئی۔ مثنوی شریف میں ہے کہ

چوں بخواہد عین غم شادی شود — عین بندے پائے آزادی شود

جب وہ چاہتا ہے تو غم خوشی بن جاتا ہے (اور) خود پاؤں کی بیڑی ہی آزادی بن جاتی ہے

گفت چوں شاہِ کرم میداں شو — عین ہر آلتی، آلت شود

جب شاہِ کرم میدان میں نکلتا ہے تو ہر بے سر و سامانی میں سے سامان پیدا ہو جاتا ہے

اس مقام پر پڑھنے والے کو چاہیئے کہ رب تعالیٰ کی قدرت پر کامل یقین رکھے کہ میرا رب ایسی زبردست قدرت والا ہے کہ اگر وہ چاہے تو میرے مخالف ہی کو میرا مددگار کر دے اور اگر چاہے تو میری تکلیف ہی کو میرے لئے آسائش میں بدل دے۔

اس فقرہ کو پڑھتے وقت قاری کا تصور یہ ہو کہ اے میرے رب! ہمارے لئے مسخر کر دے تمام سعادتیں اور دور کر دے ہمارے راستے کی ساری روکاوٹیں جیسے کہ تو نے مسخر کر دیا سمندر کو حضرت موسیٰ علیہ السلام کیلئے کہ دریا نے راستہ چھوڑ دیا ان کے اور ان کے اصحاب کیلئے اور نجات مل گئی ان کو ظالموں سے اور اے ہمارے رب سلامتی پیدا کر دے ہمارے لئے ہر مخالف شئے میں جیسے کہ تو نے سلامتی دی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو یعنی جس آگ سے دشمن ان کو تکلیف دینا چاہتے تھے تو نے اسی کو ان کے لئے سلامتی والا کر دیا اور اے کریم آسان کر دے ہمارے لئے اسباب معیشت کو جس طرح آسانی دی تو نے حضرت داؤد علیہ السلام کو کہ آپ علیہ السلام کے ہاتھ میں آتے ہی لوہے کی سختی، نرمی میں بدل جایا کرتی تھی اور اس سے آپ علیہ السلام آپ کی اولاد کو اشیاءِ معیشت تیار کیا کرتے تھے اور ایسے ہی موافق کر دے ہمارے لئے طبیعتوں کے اختلاف کو یعنی ہر وہ شئے جو ہمارے نقصان میں ہو اسے ہمارے لئے نفع کا باعث بنا دے جیسے کہ مسخر کر دیا تو نے ہوا اور شیاطین و جنات کو حضرت سلیمان بن داؤد علیہم السلام کیلئے کہ جہاں چاہتے تھے ہوا لیجاتی تھی اور جیسا حکم فرماتے تھے جنات و شیاطین سر انجام کر دیتے تھے۔ اور ہمارے تابع کر دے تمام اسباب کشائش کو زمین و آسمان میں سے اور عالم ملک یعنی اجسام کے عالم میں سے اور عالم ملکوت یعنی وہ عالم جو مختص ہے ملائکہ، ارواح اور نفوسِ قدسیہ میں سے اور تمام سعادتیں دنیا و آخرت کی اور ہر وہ شئے جو ہمارے لئے دین و دنیا اور آخرت کی بھلائی کا سبب ہو۔ ہم تجھ سے اس یقین کے ساتھ مانگتے ہیں کہ تو ہی وہ ذات ہے جس کے دستِ قدرت میں ہر شئے کی بادشاہی ہے۔

﴿خواص و اعمال﴾

یہ فقرہ تسخیر اربع عناصر، تصرف عالم، مقبولیت، توقیر، غلبہء اعداء، تسخیر خلائق مع الفتوحات، تسخیر ملوک و امراء اور بگڑے کام سنوارنے میں خاص اثر رکھتا ہے۔ ایسی بندش

جس کی کشادگی کیلئے کوئی تدبیر نظر نہ آتی ہو اور ایسی بیماری جس کا علاج نہ ہو سکے اس کیلئے بھی اس فقرہ کا ورد نہایت مجرب ہے۔ ایسے افراد کیلئے جو مفلوک الحال ہوں، گردشِ زمانہ سے نکل نہ پا رہے ہوں، ایک کے بعد ایک پریشانی یا تکلیف دامن گیر ہو۔ ان کیلئے اس فقرے کا نقش نہایت مفید ہے۔

طریقہ نصاب: واسطے تسخیر خلائق وار بع عناصر کیلئے زکوٰۃ اس فقرہ کی ماہ رجب المرجب میں ادا کی جاتی ہے۔ باشرائط دعوت روزانہ ۱۱۰۰ مرتبہ ۱۴ روز تک بوقتِ طلوعِ آفتاب پڑھیں۔ جو شخص اس کی دعوت دے گا اسے تسخیر و فتوحات حد درجہ حاصل ہوں گی۔ ہر ایک کی نظر میں معزز و مکرم ہو گا۔ امیر، غریب بڑا، چھوٹا، رئیس و امراء سب اس کے معتقد ہونگے۔ علماء و صلحاء جو مسند ارشاد پر جلوہ گر ہیں انہیں اس فقرہ کی زکوٰۃ لازمی ادا کرنی چاہئے تاکہ مخلوق کا رجحان ان کی طرف زیادہ ہو اور مخلوق بکثرت ان سے فیضیاب ہو سکے۔

باہمی الفت و محبت کیلئے: اگر اس فقرہ کو 70 مرتبہ پڑھ کر چینی یا الائچی پر دم کر کے اس سے حلوہ یا شربت تیار کیا جائے اور اسے گھر کے تمام افراد یا حلقہ مریدین کو کھلایا یا پلایا جائے تو تمام حضرات تابع ہوں اور باہمی محبت و رواداری آپس میں قائم ہو۔

گاہکوں کے ہجوم کیلئے: جس کی دوکان میں گاہک نہ آتے ہوں اسے چاہئے کہ اس فقرہ کی 9 بار تکرار کرے اور پانی پر دم کر کے حزب البحر مکمل کر لے اور اس پانی کا صبح و شام دوکان میں چھڑکاؤ کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ گاہک بہت آئیں گے۔

تسخیر، فتوحات و محبت کا مجرب عمل: یہ عمل ایک بہت بڑے خانوادہ سے حاصل ہوا ہے۔ فرماتے ہیں کہ ہمارے خاندان میں تسخیر اسی عمل کے بدولت چلی آ رہی ہے۔ انہی کی اجازت سے اس عمل کو یہاں درج کیا جا رہا ہے۔

ترکِ حیوانات کے ساتھ اس عبارت کو 125000 مرتبہ چاہیں تو 40 روز میں یا 21 روز میں پڑھیں۔ بعدہ 20 مرتبہ ورد میں رکھیں۔ تسخیر عظیم پیدا ہوگی ہر وقت لوگوں کا ہجوم رہے گا۔ تجارتی افراد، حکیم، عاملین و سجادگان کیلئے مجرب عمل ہے اور اگر بغیر نصاب کے معمول میں رکھنا چاہیں تو عشاء کے سنت و وتر کے درمیان 400 مرتبہ معمول میں رکھیں۔ وظیفہ یہ ہے: سُبْحَانَ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ بِحَقِّ يَا بُدُّوحُ

محبت میں کسی کو تابع کرنے کیلئے یا بیوی گھر جا کے بیٹھ گئی ہو یا شوہر لینے نہ آتا ہو تو اسکے لئے بعد تہجد یا عشاء 1000 مرتبہ اس عبارت کو 7 روز تک پڑھیں۔ انشاء اللہ 7 روز میں ہی جس مقصد کیلئے پڑھیں گے وہ حاصل ہو جائے گا۔

قوتِ تسخیر پیدا کرنے کا عمل: خواجہ حسن نظامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ عمل ذاتی تسخیر کا ہے اس عمل کو کرنے والے کی تسخیری قوت بڑھ جاتی ہے۔ انسان مقبولِ خلق ہو جاتا ہے یعنی دوسرے لوگ خود بخود عامل کے مطیع و تابع ہو جاتے ہیں۔ اگر عامل دنیادار ہے تو اسکے دوستوں اور حکامِ بالا کی نظروں میں اسکی عزت و وقار میں خوب اضافہ ہو جاتا ہے اور اگر تارکِ دنیا ہے تب بھی مرجع خلائق ہو جاتا ہے۔ عامل کو ایک طرح کا دستِ غیب حاصل ہو جاتا ہے یعنی آمدنی میں خلافِ امید و خلافِ توقع ترقی ہو جاتی ہے۔ عبارت یہ ہے: سُبْحَانَ لَنَا مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ

اس کا نصاب سوا لاکھ ہے 40 روز میں۔ دن رات کی کوئی قید نہیں یعنی دن اور رات یا صرف دن یا صرف رات میں جب چاہے پڑھ سکتا ہے۔ پرہیز اس میں سخت ہے کہ صرف جو کی روٹی اور بغیر گھی یا تیل کی دال یا سبزی کے اور کوئی مرغن غذا کھانے کی اجازت نہیں ہے اگر جسمانی کمزوری معلوم ہو تو دودھ کا استعمال کیا جا سکتا ہے اور بغیر ضرورت کے کسی سے نہ ملے اور نہ کہیں آئے جائے۔

یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ: کسی شئے مثلاً زمین وغیرہ کو قبضے سے چھڑانے کیلئے یا قیدی کی رہائی کے لئے اس کلمہ کا ختم بہت مجرب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ یہ ختم 7 شب جمعہ تک پڑھنا ہوتا ہے پڑھنے کی تعداد 16340 ہے۔ اگر پہلے ہی ہفتہ کام ہو جائے تو ٹھیک نہیں تو اگلے جمعے پھر اسی وقت پڑھیں جس وقت پہلے جمعہ کو پڑھا تھا اور اسی طرح سات جمعے پورے کریں۔ یہ ختم بار ہا کا مجرب ہے کئی ایسے لوگ جو کرائے داروں کی وجہ سے تنگ تھے اللہ تعالیٰ نے اسی ختم کی برکت سے انہیں کرائے داروں کے قبضے سے نجات عطا فرمائی۔

ایک خاتون نے کہا کے اُنکی صاحبزادی کو طلاق ہو گئی ہے مگر لڑکے والے سامان واپس نہیں کر رہے۔ میں نے یہی ختم انہیں پڑھنے کو کہا چوتھا جمعہ آنے سے پہلے لڑکے والوں نے کہا کہ آپ اپنا سامان لے جائیں۔

خاص الخاص عمل: یہ کلمہ جمیع حاجات کیلئے موثر ہے۔ دنیا کے ہر کام مثلاً حب و بغض، تسخیر و فتوحات، ترقی و عروج، امتحان و مقدمات میں کامیابی، شادی و صلح زوجین وغیرہ میں مجرب المجرب ہے۔

ترکیب عمل تیار کرنے کی یہ ہے کہ مندرجہ بالا عبارت، نام مع والدہ، مقصد یعنی شادی، دولت یا تسخیر خلائق جو بھی ہو اور مقصد کے مطابق کسی اسم کا انتخاب حزب البحر میں آنے والے اسماء سے کر کے ان کے اعداد مکتوبی وملفوظی حاصل کریں۔ جمیع اعداد کو مخمس خالی الوسط میں بھریں اور چاروں کونوں کے موکلات کو استخراج کر کے خانوں کے اوپر لکھیں۔ حاصل شدہ کل اعداد جن سے نقش بھرا ہے ان کے حروف بنائیں اور ان حروف کا مرکب نقش کے چاروں طرف وسط میں لکھیں۔ نقش کو ہرے کپڑے میں لپیٹ کر گلے میں پہن لیں یا دائیں بازو پر باندھ لیں۔ روزانہ بعد نماز عشاء 111 مرتبہ عبارت اور ہر نماز کے بعد اسم الٰہی کو ورد میں رکھیں۔ جو بھی مقصد ہو گا انشاء اللہ غیب سے پورا ہو جائے گا۔ ایسی

جگہ سے مدد ہو گی جس سے متعلق آپ کے وہم و گمان میں بھی نہ ہو گا۔ یہ عمل بارہا کا آزمایا ہوا ہے۔

طلسماتی انگوٹھی: کاروباری و تجارتی افراد کیلئے مفید ہے۔ ایسے افراد جن کی ترقی رُکی ہو یا جو بہت محنت کرنے کے باوجود آگے نہیں بڑھ پاتے یا جن میں خود اعتمادی کی کمی ہو وہ ضرور بالضرور اس عمل کو تیار کر کے فائدہ اٹھائیں۔

ترکیب یہ ہے کہ مندرجہ بالا عبارت کے مکرر حروف ہٹا کر ایک سطر میں علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھیں، اس کے نیچے دوسری سطر مقصد کی لکھیں اور تیسری سطر اپنے نام کی لکھیں۔ اب تینوں سطروں کے ایک ایک حرف کو امتزاج دے کر مرکب کرتے جائیں۔

ارح	مقم	نید	بدا	دوی	ہلا	لتز	کشم	وہر	ترز	شتا	یتم
مقم	نید	بدا	دوی	ہلا	لتز	کشم	وہر	ترز	شتا	یتم	ارح
نید	بدا	دوی	ہلا	لتز	کشم	وہر	ترز	شتا	یتم	ارح	مقم
بدا	دوی	ہلا	لتز	کشم	وہر	ترز	شتا	یتم	ارح	مقم	نید
دوی	ہلا	لتز	کشم	وہر	ترز	شتا	یتم	ارح	مقم	نید	بدا
ہلا	لتز	کشم	وہر	ترز	شتا	یتم	ارح	مقم	نید	بدا	دوی
لتز	کشم	وہر	ترز	شتا	یتم	ارح	مقم	نید	بدا	دوی	ہلا
کشم	وہر	ترز	شتا	یتم	ارح	مقم	نید	بدا	دوی	ہلا	لتز
وہر	ترز	شتا	یتم	ارح	مقم	نید	بدا	دوی	ہلا	لتز	کشم
ترز	شتا	یتم	ارح	مقم	نید	بدا	دوی	ہلا	لتز	کشم	وہر
شتا	یتم	ارح	مقم	نید	بدا	دوی	ہلا	لتز	کشم	وہر	ترز
یتم	ارح	مقم	نید	بدا	دوی	ہلا	لتز	کشم	وہر	ترز	شتا

عبارت: ی ام ن ب د ہ ل ک و ت ش۔ مقصد: ت ر ق ی، د و ل ت، ش و ر ت۔ نام: م ح م د ا ی ا ز م ر ز ا۔ مرکب سطر امتزاج:

یتم، ارح، مقم، نید، بدا، دوی، ہلا، لتز، کشم، وہر، ترز، شتا۔ یہ کل بارہ طلسمی کلمات حاصل ہوئے۔ اب ان کو نقش ۱۲ در ۱۲ میں وضع کریں اور چاندی کی انگوٹھی میں

رکھ کر اوپر اپنے نام سے متعلقہ نگینہ یا سرخ عقیق جڑوا کر چھوٹی انگلی میں پہن لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دن بدن ترقی وبلندی، عزت وشہرت حاصل ہوگی. نحوست کا اثر نہ ہوگا۔ ناپاکی کی حالت میں اس انگوٹھی کو خود سے دور رکھیں۔

لوحِ زحل: ایسے افراد جو زحل کے بد اثرات میں گرفتار ہوں یا جن کے پیدائشی زائچہ میں زحل رجعت میں ہو ان کیلئے شرفِ زحل کے وقت اس عبارت کا نقش مسبع پُر کر کے پاس رکھنے سے زحل کے تمام ناقص اثرات سے حفاظت ہو جاتی ہے۔ اسکے علاوہ یہ لوح تسخیر سلطنت وفتوحات کے لئے کام دیتی ہے۔ اسکی برکت سے عظمت وبزرگی حاصل ہوتی ہے۔

یہ لوح ایسے افراد جن کی زندگی مسلسل اتار چڑھاؤ کا شکار رہتی ہے ان کیلئے استحکام پیدا کرتی ہے۔ اس لوح کے باطن میں سورۃ النجم کا نقش مخمس اور سورۃ الصافات و سورۃ الاحزاب کی ایسی مخصوص آیات کا مثلث وضع کیا گیا ہے۔ جن کی برکت سے سحر باطل ہوتا ہے اور دشمن کی مکاریوں سے حفاظت رہتی ہے، حامل لوح نہ سیارگان کے بد اثرات کا شکار ہوتا ہے اور نہ ہی سحر ونظر اور مخالفین کی مکاریوں میں پھنستا ہے۔ ان شاء اللہ اس لوح کی برکت سے ہر طرح کے شر سے حفاظت رہے گی اور کاروبار میں بھی خوب اضافہ ہوگا۔

۲۲۳۹	۲۲۸۴	۲۲۸۳	۲۲۳۶	۲۲۵۰	۲۲۵۱	۲۲۸۵
۲۲۳۸	۲۲۵۸	۲۲۷۳	۲۲۵۶	۲۲۵۹	۲۲۷۴	۲۲۸۰
۲۲۳۷	۲۲۵۷	۲۲۶۳	۲۲۶۸	۲۲۶۱	۲۲۷۱	۲۲۸۱
۲۲۸۸	۲۲۷۶	۲۲۶۲	۲۲۶۴	۲۲۶۶	۲۲۵۲	۲۲۳۰
۲۲۸۷	۲۲۷۵	۲۲۶۷	۲۲۶۰	۲۲۶۵	۲۲۵۳	۲۲۳۱
۲۲۸۶	۲۲۵۴	۲۲۵۵	۲۲۷۲	۲۲۶۹	۲۲۷۰	۲۲۳۲
۲۲۳۳	۲۲۳۴	۲۲۳۵	۲۲۸۲	۲۲۷۸	۲۲۷۷	۲۲۷۹

﴿ کٓھٰیٰعٓصٓ اُنْصُرْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ وَ افْتَحْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ وَ اغْفِرْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ وَ ارْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ وَارْزُقْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّازِقِیْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْحَافِظِیْنَ وَاھْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ ﴾

کٓھٰیٰعٓصٓ: حروفِ مقطعات میں سے ہے۔ جو بعض سورتوں کے شروع میں آئے ہیں۔ یہ راز ہیں اللہ تعالی اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے درمیان لیکن بعض عارفین نے ان پر کلام فرمایا ہے جیسا کہ حضرت علاؤالدین سمنانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ رسول پاک صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تین صورتیں ہیں۔ صورتِ بشری، صورتِ ملکی و صورتِ حقی۔ اللہ تعالی نے ہر صورت میں اپنے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے نئی عبارت میں کلام فرمایا ہے لہذا صورتِ بشری میں مرکب کلمات کے ذریعے خطاب فرمایا، جیسا کہ قل ھو اللہ احد۔ صورتِ ملکی میں حروفِ مفردہ یعنی حروفِ مقطعات کے ذریعے کلام فرمایا: کھیعص، الم اور صورتِ حقی میں رمز و کنایہ کے ذریعے: فاوحی الی عبدہ ما اوحی یعنی اپنے بندے کی طرف جو وحی کرنی تھی وہ کر دی (تفسیر حقی)۔ حروفِ مقطعات در حقیقت تمام اللہ تعالی کے نام ہیں اور بعض محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اسمائے مبارکہ ہیں۔ حروفِ مقطعات کے اسرار سوائے نبی اور ولی کے اور کوئی نہیں جانتا۔ تفسیر امام ابو اللیث۔

شیخ نجم الدین رازی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: الم اور تمام حروفِ مقطعات محبین کے درمیان باہم رموز اور حرفی معمہ ہیں جو ان کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ مقطعات کو اللہ تعالی نے اپنے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ ایسے وقت میں ترتیب دیا جس میں کوئی ملکِ مقرب اور نبی مرسل نہیں سما سکتا تاکہ ان حروف سے جبرائیل کی زبان پر حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ایسے اسرار و حقائق بیان کئے جائیں جن کی خود جبرائیل

عَلَیہِ السَّلَام اور دوسرے مقرب ملائکہ کو بھی اطلاع نہیں ہے اور اس پر یہ خبر شاہد ہے کہ جب جبرائیل عَلَیہِ السَّلَام اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہیعص لیکر اترے تو انہوں نے حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے کہلوایا ک، حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: علمت، پھر جبرائیل عَلَیہِ السَّلَام نے کہا کہیعص حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پھر فرمایا: علمت، پھر جبرائیل عَلَیہِ السَّلَام نے کہا صاد، حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پھر فرمایا: علمت جبرائیل عَلَیہِ السَّلَام بولے یارسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آپ نے اس چیز کو کیسے جانا جسے میں بھی نہیں جانتا۔ تاویلات نجمیہ۔ تفسیر شیخ نجم الدین رازی

شیخ ابراہیم بن شیبان رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِ فرماتے ہیں: ک یعنی اللہ اپنی خلقت کیلئے کافی ہے، ھ یعنی پس اللہ اپنی مخلوق کا ہادی ہے، ی یعنی اللہ کا ہاتھ اپنی مخلوق پر رزق اور مہربانی کیساتھ دراز ہے، ع یعنی اللہ کو ان کی مصلحت کا علم ہے اور ص یعنی اللہ اپنے وعدے میں صادق یعنی سچا ہے۔ تفسیر عرائس البیان

نصر: نصرت، مدد، کامیابی۔ فتح: آسودگی، تسخیر، غلبہ، کشادگی، کھولنا۔ غفر: ڈھانپنا، بخشش، نجات، رہائی۔ رحم: سخا، عطا، کرم، مہربانی، ہمدردی۔ رزق: حصہ، ترقی، اشیاءِ ضرورت۔ حفظ: نگہبانی، خبرداری، سلامتی، حفاظت۔ خیر: بہتر، بھلائی، برکت۔ ہدایت: راہ راست، رہنمائی، رہبری۔ ظالم: بدباطن، سیاہ دل، جابر، بے رحم۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیہِ فرماتے ہیں:

ایسی مدد جو ناامیدی کے وقت عالم غیب سے اس طور پر آئے کہ جسکا آنا بندے کے وہم وگمان میں بھی نہ ہو۔ اسے نصرت کہتے ہیں اور بگڑے ہوئے کاموں کا خود بہ خود غیب سے درست ہو جانا اسے فتح کہلاتا ہے اور ہیبت کا دور ہو جانا کہ تاریکِ سفلیہ سے بیزاری پیدا ہو جائے اسے مغفرت کہتے ہیں اور عالم قدس سے کشش وانس کا اسطرح آنا کہ جمیع امور میں خود بخود بہتری پیدا ہو جائے اسے رحم کہتے ہیں اور ہر وہ نعمت جو بندے کو

درکار ہو اسے رزق کہتے ہیں اور دور ہو جانا سب خرابیوں اور برائیوں کا اسے "حفاظت" کہتے ہیں۔ شرح ہوامع

اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ: ہماری غیبی مدد فرما۔ ہمارے ظاہری و باطنی دشمنوں کے خلاف، ہماری مشکلات کو حل کرنے میں اور ہماری مرادوں کو پورا کرنے میں کیونکہ تو سب سے بڑھ کر ہماری بھلائی چاہنے والا ہمارا مددگار ہے۔ وَ افْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ: اور ہم پر کشادہ کر دے ابوابِ نصرت و کامیابی، ہم پر فراخ کر اپنا دستِ رحمت و دستِ کرم، کھول دے ہم پر ابوابِ رزق و برکت، مسخر کر دے ہمارے لئے اسبابِ راحت، آسانیاں پیدا فرما ہمارے لئے ہمارے تمام امور میں کہ تو سب سے بہتر کشادگی و وسعت دینے والا، الجھنوں کو سلجھانے والا، آسانی پیدا کرنے والا ہے۔ وَ اغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ: اور ہماری خطاوں کو بخش دے، ہمیں نفس و شیطان کی قید سے رہائی عطا کر، ہمارے باطن کی تاریکیوں کو دور فرما دے تو ہی کرم کا مالک اور بخشنے والا ہے۔ وَ ارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ: اور ہمیں اپنے لطف و عنایت کے دامن سے وابستہ رکھ، ہم پر جود و سخا کے دروازوں کو کھول دے کہ تیری عطا سب بڑھ کر، تیرا لطف سب سے اعلیٰ ہے۔ وَ ارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ: اور اپنی نعمتوں کی ہم پر کثرت فرما، اور جو عطا کیا ہے اس میں ہمیں ترقی دے، ہمارے جان و مال و اولاد میں برکت دے کہ تو سب سے بہتر اور لازوال عطا کرنے والا ہے۔ وَ احْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ: اور ہمیں سلامتی عطا فرما، ہر حال میں ہماری خبر گیری کر، ہمیں اپنی پناہ کے قلعہ میں داخل فرما لے، تو ہی ہمارا اور ہمارے اہل و عیال کا سب سے بڑا محافظ ہے کہ جس کی حفاظت کے حصار کو کوئی توڑ نہیں سکتا اور جو تیری پناہ میں آگیا وہ شر و برائی سے دور ہو جاتا ہے۔ وَاهْدِنَا: اور راہ راست کی طرف ہماری رہنمائی فرما، ایسا راستہ جس میں کوئی دینی و دنیاوی ضرر نہ ہو۔ وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ: اور ہمیں

نجات دے ایسے افراد، ایسی جماعت اور ایسے گروہ سے جو ظاہر یا باطن میں ہمارے دشمن اور ہم سے نفاق رکھنے والا ہوں۔

لہذا جب قاری اس حصہ کو پڑھتا ہے تو گویا بارگاہِ ربُّ العلاء میں یوں التجا کرتا ہے کہ اے پاک پروردگار مدد فرما ہماری، ہمارے تمام مسائل کے حل میں ایسی مدد جو کہ ناامیدی کے وقت عالمِ غیب سے اترے کہ جسکا اتر نا وھم وگمان میں بھی نہ ہو کہ تو سب سے بہتر مدد کرنے والا ہے اور سلجھا دے ہماری ساری الجھنیں کہ بن جائیں ہمارے سارے بگڑے کام اور کشادہ کردے ہم پر اپنے فضل وکرم کو کہ تو سب سے بہتر کشادگی کرنے والا ہے اور تو بخش دے ہماری خطائیں کہ دور ہو جائیں وہ ساری رکاوٹیں جو ہمارے اعمال کے سبب ہمارے راستے میں آگئی ہیں کہ تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور دراز کر اپنی رحمت کی چادر ہم پر کہ مائل ہوں تیری مخلوق کے دل ہماری طرف کہ تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے اور نواز ہمیں اپنی دائمی نعمتوں سے کہ تو ہی سب سے بہتر نعمتوں کا عطا کرنے والا ہے اور ہم کو اپنی حفاظت میں کے حصار میں داخل فرما، نفس وشیطان اور ہر مخلوق کے شر اور برائی سے کہ تو ہی بہتر حفاظت کرنے والا ہے اور ہر مقام پر ہماری رہنمائی فرما نورِ ہدایت سے اور نجات دے ہم کو ایسے لوگوں کے شر سے جو ہمیں تیری رحمت سے دور کردیں۔

﴿خواص واعمال﴾

یہ فقرہ امدادِ غیبی، ہر کام میں کامیابی، فتوحات، جلبِ مال وجلبِ رزق کیلئے خاص ہے۔ ایک انسان کو اچھی زندگی گزارنے کیلئے جو بھی آسائشیں درکار ہیں وہ تمام اس فقرہ میں موجود ہیں۔ مقبولیت، جمال وکمال، روزگار کا حصول، کاروبار میں ترقی، اچھا رشتہ، الجھنوں میں سلجھاؤ، بگڑے کاموں میں غیبی امداد اور دفع اعداء وغیرہ سب اس عبارت میں موجود ہیں۔ اس عبارت کا نقش اگر تمام شرائط کے ساتھ تیار کیا جائے تو فتح نامہ کے اثرات رکھتا ہے۔ الغرض حزب البحر کا یہ فقرہ انسان کی جمیع حاجات کیلئے کافی ہے۔

نصاب: اگر کوئی چاہے کہ نصاب اس فقرہ کا علیحدہ سے ادا کرے اور اسکا عامل تو اس کو چاہئے کہ 21 روز ترکِ حیوانات کے ساتھ 313 مرتبہ اس عبارت کو صبح طلوعِ آفتاب کے وقت پڑھے اور ابتداء نوچندی جمعہ سے کرے۔

ایسا شخص جسے ہر طرف سے پریشانیوں نے گھیر لیا ہو اور نکلنے کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو اسے چاہئے کہ اس عبارت کا نصاب ادا کرے۔ اس کی برکت سے ہر طرح کی آسائش میسر آئے گی اور جو شخص یہ چاہے کہ اس فقرہ کے تمام خواص اسکو حاصل ہوں اسے چاہئے کہ حزب البحر پڑھتے وقت جب اس مقام پر آئے تو اپنے نام کے اعداد کے مطابق اس کی تکرار کرے۔ اگر نام کے اعداد زیادہ ہوں تو ان کو استنطاق کرے یا عددِ قلبی نکال کر اس کے مطابق اس کو پڑھیں۔

غیبی امداد کیلئے: نمازِ فجر کی سنت و فرض کے درمیان اس عبارت کو 41 مرتبہ پڑھے تو تسخیر حاصل ہو اور روزگار میں بھی بے شمار برکت حاصل ہوگی اور تمام کاموں میں غیب سے امداد حاصل ہوگی۔

کھیعص انصرنا : نصاب اسکا 1100 ہے 11 روز تک ہے۔ ترکِ حیوانات کریں۔ دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے، کسی سے اپنی بات منوانے، روحانی قوت حاصل کرنے اور غیب سے اسباب مہیا کرنے میں یہ عمل بہت کام دیتا ہے۔

میرے ایک دوست نے کہا کہ بہن کے نکاح کو 3 سال ہو گئے ہیں مگر لڑکا باہر ہے وہاں اسکے کچھ مسائل ہیں جس کی وجہ سے آنہیں پارہا اور ہم رخصتی کیلئے پریشان ہیں کہ لڑکا آجائے تو بہن کو رخصت کریں اور یہ بھی خواہش ہے کہ بہن کو ساتھ ہی لے جائے ہم بہت پریشان ہیں آپ دعا کریں میں نے ان سے کہا کہ آپ بہن سے کہیں کہ یہ عبارت 1100 مرتبہ پڑھیں اور دعا کریں مگر پڑھنے کے بعد بات کئے بغیر سو جائے۔ اللہ رب العزت نے

کرم فرمایا لڑکے کا لیبر کورٹ میں کوئی کیس تھا وہ ختم ہو گیا اور دوست نے آکر بتایا کہ سسرال والوں کی کال آئی ہے کہ لڑکا آرہا ہے آپ رخصتی کی تیاری کریں۔ میں نے کہا آپ رخصتی کر دیں مگر بہن سے کہیں کہ وظیفہ کی ایک تسبیح جاری رکھیں جب تک باہر نہ چلی جائے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہوا اور رخصتی کے تین ماہ بعد لڑکا دلہن کو اپنے ساتھ دبئی لے گیا اور الحمد للہ آج تک وہ وہیں مقیم ہیں اور خوش ہیں۔ لڑکی کہتی ہے کہ آج تک میں نے یہ وظیفہ ترک نہیں کیا اور جب بھی کوئی مشکل پیش آتی ہے غیب سے مدد آجاتی ہے۔

اسی طرح میرے ایک دوست کا ڈائنگ کا کام ہے انہوں نے کہا کہ جب بھی کپڑا رنگتا ہوں خراب ہو جاتا ہے حالانکہ سب کچھ ٹھیک ہے ان کو بھی یہی وظیفہ بتایا کہ اب جب آپ کپڑا مشین میں ڈالیں تو یہ وظیفہ بلا تعداد پڑھتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کا کرم ہوا کپڑا بالکل صحیح رنگ میں رنگا ہوا آیا۔

میں نے خود بھی کئی بار اس کو پڑھا اور ہر بار کامیابی حاصل کی ہے۔ ایسے افراد جو گردشوں میں گرفتار رہتے ہیں اور کوئی کام نہیں بنتا انہیں چاہیے کہ اس وظیفہ کو چلتے پھرتے پڑھیں یا کم از کم گھر سے نکلنے سے پہلے یا طلوع آفتاب کے وقت ایک تسبیح تو لازمی پڑھا کریں۔ غیب سے تمام کام درست ہو جائیں گے۔ نہایت آسان وظیفہ ہے کہ ہر شخص اسکو پڑھ سکتا ہے اور پُر تاثیر اتنا کہ ہر کام اس عمل سے کیا جا سکتا ہے۔

لوحِ سعادت: کھیعص کی یہ لوح مخمس بروز جمعۃ ساعتِ زہرہ میں چاندی کی تختی پر یا بحالتِ مجبوری کاغذ پر لکھنا چاہیے۔ مضطرب الحال شخص کو چاہیے کہ یہ لوح لکھ کر اپنے پاس رکھے اور ہر روز ۱۹۵ مرتبہ ان حروف کو پڑھے اور جس کام میں تشویش ہو اس کے لئے دعا

ک	ھ	ی	ع	ص
ع	ص	ک	ھ	ی
ھ	ی	ع	ص	ک
ص	ک	ھ	ی	ع
ی	ع	ص	ک	ھ

کرے تو بہت جلد مقصود حاصل ہو گا۔ شفاء امراض کیلئے ساعتِ قمر میں لکھ کر مریض کے گلے میں پہنانے سے شفاء حاصل ہوتی ہے۔

استخارہ : جو شخص کسی بھی معاملہ میں تردد کا شکار ہو تو اسے چاہئے کہ مندرجہ بالا نقش لکھ کر اپنے تکیہ میں رکھے اور سونے سے قبل ۱۹۵ مرتبہ کھیعص پڑھے اور آخر میں ایک مرتبہ کہے اللھم ارنی کذا و کذا اور سو جائے۔ جس مقصد کے متعلق تردد کا شکار ہے اس کا تسلی بخش جواب ان شاء اللہ اسی رات خواب میں دکھا دیا جائے گا۔ یہ عمل ہر طرح کے کشف و خبر حاصل کرنے کیلئے کیا جا سکتا ہے۔

جمیع حاجات کیلئے: شیخ ابو العباس احمد بن علی بونی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالیٰ عَلَیْہِ شمس المعارف میں لکھتے ہیں کہ ان حروف کا پڑھنا جمیع حاجات کیلئے کافی ہے لہذا حضرت علی رَضِیَ اللہُ تَعَالیٰ عَنْہُ بھی انہی حروف اَللّٰھُمَّ یَا کھیعص کے ساتھ دعا فرمایا کرتے تھے اور فرماتے تھے تم میں سے جو کوئی اس اسم کے ساتھ دعا کرے قبول ہو گی اور حاجت پوری ہو گی۔ شیخ وجیہ الدین گجراتی، جواہر العمل میں فرماتے ہیں کہ کثرت کے ساتھ یا کھیعص پڑھنے سے مہمات میں کفایت اور جمیع امور میں آسانی پیدا ہوتی ہے۔

حبِّ زوجین و رشتوں کا عمل: جس لڑکی کا رشتہ نہ آتا ہو یا کسی وجہ سے انکار ہو جاتا ہو یا جو عورت یہ چاہے کہ اسکا شوہر اس سے بے پناہ محبت کا برتاؤ کرے اسے چاہئے کہ جمعہ کے روز ساعتِ اول میں اس نقش کو ہرے ریشم کے کپڑے پر لکھ

انصرنا فانک خیر الناصرین	۱۷۲۴	۱۶۰۵	۳۷۰۴	وافتح لنا فانک خیر الفاتحین
۱۶۰۸	۳۷۰۲	۲۱۱۵	۱۷۸۸	۱۷۲۲
۲۱۱۸	۱۷۸۶	وارزقنا فانک خیر الرازقین	۱۶۰۶	۳۷۰۰
۱۷۲۳	۱۶۰۴	۳۷۰۳	۲۱۱۶	۱۷۸۹
واغفرلنا فانک خیر الغافرین	۲۱۱۹	۱۷۸۷	۱۷۲۱	وارحمنا فانک خیر الراحمین

کر اپنے پاس رکھے۔ شوہر کے دل میں بیوی کی حد درجہ محبت پیدا ہو گی اور درجہ بالا جمیع مقاصد حاصل ہونگے۔ لکھتے وقت کھیعص تا خیر الراحمین تک کو سات مرتبہ پڑھنا چاہئے۔

اُنصُرنَا فَاِنَّکَ خَیرُ النّاصِرِینَ: جب کسی شخص پر کوئی آفت آجائے یا کسی مشکل میں پھنس جائے اور اس کے سدِّباب کی کوئی راہ نہ نکلتی ہو تو اسے چاہئے کہ گھر کے تمام افراد مل کر رات کے اندھیرے میں 11000 مرتبہ اس عبارت کو پڑھیں۔ انشاء اللہ اسی روز مصیبت ٹل جائے گی۔

پسند کی شادی کرنے کا عمل: اگر کوئی پسند کی شادی کرنا چاہتا ہو مگر رشتے دار وغیرہ نہ مانتے ہوں تو یہ اپنا نام مع والدہ اور لڑکی کا مع والدہ کے اعداد میں اس فقرہ یعنی انصرنا تا الناصرین تک کے عدد شامل کر کے نقش مربع پُر کر کے گلے یا بازو میں پہن لے۔ ۲۱ روز تم بوقت عصر دونوں کے اعداد کے مطابق اس فقرے کو روزانہ وقت مقرر پر پڑھا کرے۔ انشاء اللہ ۲۱ روز میں اللہ کی مدد سے جہاں امید رکھتا ہے وہاں رشتہ ہو جائے گا۔ اول و آخر یہ درود پڑھنا ہے: اللھم صل علی محمد سید الناصرین۔

وَافتَح لَنَا فَاِنَّکَ خَیرُ الفَاتِحِینَ: خواجہ حسن نظامی فرماتے ہیں کہ یہ عبارت رزق کی ترقی ، روزگار کے حصول اور غیبی برکت میسر آنے کیلئے بہت مفید ہے۔ اس وظیفہ کو صبح کی نماز کے بعد سے سورج نکلنے تک پڑھا جاتا ہے۔ پڑھنے کی تعداد ۱۲۳ ہے۔ جس دن شروع کریں منہ مشرق کی طرف کریں، اگلے روز مغرب کی طرف، تیسرے روز جنوب اور چوتھے روز شمال کی جانب منہ کر کے پڑھیں۔ چار دن میں اسکا نصاب پورا ہو جائے گا۔ چوتھے روز پاؤ بھر کشمش، پاؤ بھر چھلے ہوئے چنوں پر نیاز حضرت خواجہ خضر علیہ السلام کی دلائیں۔ یہ کشمش اور چنے تھوڑے تھوڑے کر کے عامل خود ہی کھالے۔ انشاء اللہ ساتویں دن خدا نے چاہا عامل

کے رزق میں کشائش کے آثار پیدا ہو جائیں گے یا خواب میں کشائش رزق کے راستے بتا دیئے جائیں گے۔

مندرجہ بالا ترتیب سے رشتوں کے سلسلے میں یہ عمل میرا تجربہ شدہ ہے اکثر ایسے لڑکے لڑکیاں جن کے رشتے نہیں آتے یا دیکھ کے چلے جاتے ہیں ان کیلئے یہ عمل بہت کارآمد ہے اور کئی بار اسکا تجربہ ہو چکا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
یافتاح یافتاح یافتاح
وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ

ذہن کی تیزی کیلئے: کند ذہن بچوں یا ایسے افراد جن کو نسیان کا مرض ہو گیا ہو ان کیلئے روزانہ یہ نقش 21 روز تک پلیٹ پر لکھ کر دھو کر پلائیں۔ انشاء اللہ حافظہ تیز ہو گا اور نسیان سے نجات حاصل ہو گی۔

وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ: آتش محبت کو سرد کرنے اور گناہوں کے سبب جو حجابات و نحوستیں آجاتی ہیں ان کے رد کیلئے بہت نافع ہے۔ ۱۲۲ مرتبہ غروب آفتاب کے وقت پڑھنے سے اس کی برکات کا ظہور ہوتا ہے۔ جس کے دل میں کسی کی جدائی کا غم ہو اسکو پڑھنے سے اللہ پاک صبر عطا فرما دیتا ہے۔

وَارْحَمْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ الرَّاحِمِیْنَ: یہ عبارت غصہ کو ٹھنڈا کرنے، الفت و محبت پیدا کرنے، شفائے امراض اور جوڑوں کے درد کو دور کرنے میں کام مجرب ہے۔ ایسا مریض جس کو ڈاکٹرز نے لاعلاج قرار دے دیا ہو کثرت کے ساتھ اس کلمہ کا ذکر کرے پھر رب تعالیٰ کی قدرت کا کرشمہ دیکھے کہ کیسے چند دنوں میں وہ مرض جسکو ڈاکٹروں نے لاعلاج قرار دے دیا رب کی رحمت سے بالکل ختم ہو جاتا ہے بشرطیکہ اسکی موت اس مرض میں نہ لکھ دی گئی ہو۔

امن و محبت کا عمل: ایسے ہی جن کے گھروں میں ہر وقت لڑائی جھگڑے کا ماحول رہتا ہے یا ایسا شخص جس کے مزاج میں سختی ہو اس کلمہ کا ورد کریں ظاہر و باطن میں رب تعالیٰ کی رحمتوں کو مشاہدہ کرے گا۔

وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ: یہ عمل تمام نعمتوں کے حصول کیلئے پڑھا جاتا ہے۔ تجارتی حضرات کیلئے بہت مفید ہے۔ 122 مرتبہ روزانہ 21 روز تک پڑھنا چاہئے خود اپنے لئے یا کسی دوسرے کی پریشانی کیلئے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ: ہر موذی شے سے حفاظت کا بہترین حصار ہے۔ 119 مرتبہ روزانہ پڑھنے سے ہر شے مثلاً چوری، حادثات، نظر بد وغیرہ سے حفاظت رہتی ہے۔ اپنی اولاد و گھر کی حفاظت کیلئے 11 بار صبح شام پڑھ کر بچوں پر دم کریں اور تصور میں پورے گھر کا حصار کریں۔ انشاء اللہ ہر طرح کی حفاظت رہے گی۔

مخالفین کو مخالفت سے روکنے کا عمل: کسی گروہ کی مخالفت کو دور کرنے کیلئے مجرب ہے آفس یا محلہ میں اگر کئی افراد مخالفت پر اتر آئیں تو چاہئے کہ 27، 28، 29 تاریخ قمری یا جب قمر در عقرب ہو تو کسی ناہموار مقام پر پتھریلی ریت ہاتھ میں لیکر 500 بار مندرجہ ذیل کلمہ کھڑے ہو کر پڑھے اور تصور دشمنوں کا رکھے۔ پھر اس ریت کو اس مقام پر جہاں مخالفین جمع ہوتے ہوں ڈال دے۔ ان شاء اللہ اس عمل کی برکت سے مخالفین منتشر ہو جائیں گے اور مخالفت بھی چھوڑ دیں گے۔ عبارت یہ ہے: وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ

افعالِ بد سے روکنے کیلئے آزمودہ عمل: یہ عمل ان لوگوں کو راہِ راست پر لانے کیلئے جو افعال ناجائز مثلاً چوری، زنا، شراب خوری میں مبتلا رہتے ہیں نہایت پر تاثیر ہے لیکن وہ افراد جو علم النقوش سے واقف نہیں ہیں انکے لئے قدرے مشکل ثابت ہوگا۔

طریقہ یہ ہے کہ کہ جس کیلئے عمل کرنا ہو اس کے نام مع والدہ کے اعداد کو 12 پر تقسیم کر کے برج معلوم کریں۔ جو برج نکلے اسکے متعلقہ ستارے کو ہی اس شخص کا ستارہ تصور کیا جائے۔ جس وقت اس ستارہ میں اور ستارہ قمر میں نظر تثلیث قائم ہو تو اس وقت وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا یاھادی یامنجی کے اعداد میں اس شخص کے اعداد مع والدہ ملا کر دی گئی چال سے 11 نقش بنائیں۔ روانہ ایک نقش پانی یا شربت میں گھول کر اس کو پلائیں اور اگر مریض نقش پہن سکتا ہے تو ایک نقش زائد تیار کریں اور اسکے گلے میں پہنا دیں۔ کوئی بھی عادت ہو انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے چھوٹ جاتی ہے۔ میرا تجربہ شدہ عمل ہے آپ حضرات کی نظر کرتا ہوں۔ آزمائیں اور دعائیں دیں۔

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

مخالفین و بدگو کی ذلت کا عمل: بعد نمازِ عصر، عشاء اور فجر یا اگر ممکن ہو تو فجر کے بجائے تہجد میں 1000 بار یہ عبارت پڑھیں۔ انشاء اللہ مخالفین کے دل مخالفت سے خالی ہو جائیں گے یا ان پر اس طرح کی مصیبت و ذلت طاری ہو جائے گی کہ پڑھنے والا ان سے نجات پالے گا۔ عبارت یہ ہے: رَبِّ انْصُرْنِیْ عَلَی الْقَوْمِ الظَّالِمِیْنَ

﴿وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ﴾

وَهَبْ لَنَا: اور ہم کو بخشش دے یعنی ہمارے اعمال و بد افعال کی طرف نہ دیکھ بلکہ اپنے کرم کی طرف دیکھتے ہوئے اپنے شایانِ شان ہم بدکاروں پر فضل فرما اور ہم کو عطا کر۔ مِنْ لَّدُنْكَ: اپنے پاس سے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ

ان الفاظ میں اشارہ ہے حظیرۃ القدس کی طرف۔ رِيْحًا طَيِّبَةً : پاکیزہ ہوا، تائید غیبی، فیضانِ نفوسِ قدسیہ۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيْه فرماتے ہیں: عرف میں ایسی چیز یا کام جس کا بظاہر کوئی سبب معلوم نہ ہو سکے، وہ بطریق اتفاق ہو جائے اور ہمیشہ جاری رہے۔ اسے ہوا کہتے ہیں۔ نیز فرماتے ہیں: ممکن ہے کہ یہاں ہوا سے مراد عالم غیب کی تائید ہو۔ جس کے سبب ملاءِ اعلیٰ سے عالم شہادت میں الہام پڑھنے والے کے قلب پر اس کی مدد کیلئے اثر کرتے ہیں۔ جس کی وجہ سے روح کی برکتیں مسخر ہوتی ہیں تاکہ پڑھنے والے کو لوگوں کے دلوں کا حال، اہل قبور کا حال، آئندہ ہونے والے واقعات کا حال جاننا آسان ہو جائے اور سخت کاموں کے کرنے پر قدرت حاصل ہو جائے۔ (ہوامع، ص ۶۷)

ملاءِ اعلیٰ اور حظیرۃ القدس سے کیا مراد ہے؟۔ ملاءِ اعلیٰ کے بارے میں حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيْه فرماتے ہیں: یہ بارگاہِ الٰہی کی مقرب ہستیاں ہیں۔ لوگوں کے دلوں میں نیک الہام ڈالتے رہتے ہیں یعنی کسی نہ کسی وجہ سے نیک خطرات ان کی وجہ سے لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ انہیں رفیق اعلیٰ، مجلس اعلیٰ اور ملاءِ اعلیٰ بھی کہتے ہیں۔ آدمیوں میں سے بھی جن کی روحیں بہت بزرگ ہیں۔ یہ نفوسِ قدسیہ بھی فرشتوں میں شامل ہو جاتے ہیں اور انہیں میں مل ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اے اطمینان والی روح، اپنے رب کی طرف لوٹ چل تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی، پس میرے بندوں میں شامل ہو، اور میری جنت میں داخل ہو۔ سورۃ الفجر ۲۷ - ۳۰

(حجۃ اللہ البالغۃ، باب ذکر ملاءِ الاعلیٰ، ص ۳۸)

مقام دیگر پر فرماتے ہیں ان الشیخ عبد القادر، انہ لما مات صار بھیئۃ الملاءِ الاعلیٰ ان میں سے شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيْه ہیں جو کہ وفات کے بعد ملاء الاعلیٰ کی شکل اختیار کر گئے تھے۔ (تفہیمات، ص ۸۵)

مزید فرماتے ہیں: فیقول ما هذا بشرا ان هذا الا الٰه کریم والحق انه عبد من الملاء الاعلیٰ معمور لا یستطیع تحولا عما امر به

ملاء اعلیٰ میں سے بعض کو جب عوام دیکھ لیتے ہیں تو بول اٹھتے ہیں کہ یہ تو خدا ہے حالانکہ وہ اس کا عبد ہے جو اس کے حکم سے ذرہ بھر بھی سر تابی نہیں کرتا۔ تفہیمات، ص ۲۰۳

ان مقربین کی رہائش گاہ، جہاں یہ ملائکہ اور نفوسِ قدسیہ جمع ہوتے ہیں، اس مقام کو خطیرۃ القدس کہا جاتا ہے۔ حجۃ اللہ البالغہ، ص ۳۹

کَمَا هِیَ لِی عِنْدَكَ: جیسا کہ میرے لئے بہتر ہو تیرے لامحدود علم میں۔ یعنی جس ذریعہ کو تو میرے لئے بہتر سمجھے اس واسطے سے مجھ پر عطا کا معاملہ فرمادے۔ اس بات کو اس مثال سے سمجھئے کہ ایک شخص کہتا ہے کہ اے اللہ مجھے رزق دے فلاں باغ سے یعنی اس نے محدود کیا اپنی مراد کو ایک ذریعہ سے جبکہ اسکو یہ بھی نہیں معلوم کہ اس باغ سے رزق ملنے میں اس کیلئے خیر ہے یا شر جبکہ ایک دوسرا شخص یہ کہے کہ اے اللہ مجھے رزق دے اس جگہ سے جو تیرے علم کے مطابق بہتر ہو میرے لئے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ طریقہ کاملین کا ہے۔ جب کاملین کوئی مراد طلب کرتے ہیں تو اسکو سلامتی اور عافیت کے ساتھ طلب کرتے ہیں اور اپنی طلب کو مقید و معین نہیں کرتے کسی خاص سبب یا طریق کے ساتھ کیونکہ یہ جانتے ہیں کہ انکے رب کے علم نے احاطہ کیا ہوا ہے ہر شئے کا اور وہی خوب بہتر جانتا ہے کہ کس شئے میں ہماری خیر پوشیدہ ہے۔ وَانْشُرْهَا عَلَیْنَا اور پھیلا دے اس فیضان کو ہم پر ہر طرف سے۔ مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ یعنی لامحدود رحمتوں کے لاتعداد خزانوں سے۔ رب تعالیٰ کی رحمت کے بے شمار خزانے ہیں جیسے کہ خزانہء علم جو دکھاتا ہے راستہ ہدایت کا اور کامیابی کا۔ خزانہء قدرت جس سے بندے کو قوت عطا کی جاتی ہے جیسے کہ خیبر کی فتح اور اکھاڑ پھینکنا دروازہ خیبر کا اور خزانہء رزق جس کو نفقۃ الغیب بھی کہا جاتا ہے یعنی غیب سے روزی کا پہنچنا۔ وَاخْصُصْنَا بِهَا حُلَلَ الْكَرَامَةِ: اور ہمیں ملاءِ اعلیٰ سے

پہنچی والی اپنی تائید غیبی کے ہمراہ آگے بڑھا دائمی بزرگی و عزت ساتھ۔ مَعَ السَّلَامَةِ: امن، صحت، قیام، حفاظت۔ وَالْعَافِیَةِ: بھلائی، اطمینان، سکون، آسائش۔ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ: ہمارے دینی اور دنیاوی معاملات اور ہماری آخرت میں۔ کیونکہ اکثر دولت و جاہ یا مقبولِ خلق شر کا باعث ہو جاتا ہے۔ اس سبب سے کہ نفسانی خواہشات پیدا ہونے لگیں یا لوگ حسد کریں اور کینہ رکھیں یا یہ کہ بندہ خود ایسے اعمال کا مرتکب ہو جائے کہ جسکی وجہ سے دین و دنیا اور آخرت میں پریشانی کا سامنا ہو لہذا اس صورت میں دین کی سلامتی اور عافیت تو یہ ہے کہ نفس ایسے کاموں میں نہ پڑنے کہ جس سے قربِ الٰہی میں بندے کا رتبہ کم ہو جائے اور دنیا کی سلامتی و عافیت کا مطلب ہے کہ مال و دولت، جاہ و عزت میں زوال نہ آئے یا کوئی رنج و سختی و کاہلی، بدن و نفس پر طاری نہ ہو یا دنیاوی اغراض کی وجہ سے عزیز و اقارب یا باہم احباب میں رنجش نہ ہو اور آخرت کی سلامتی اور عافیت یہ کہ دینی و دنیاوی معاملات میں ایسے اعمال و افعال سرزد نہ ہوں جن کے سبب آخرت کے حساب میں مشکل پیش آئے یا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی شفاعت سے محروم کر دیا جائے۔ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ: تو ہر شئے پر طاقت، قدرت و غلبہ رکھنے والا ہے۔

پڑھنے والا اس فقرہ میں اپنے رب سے ایسی نعمتوں کا طالب ہے کہ جس سے نہ صرف اسکے دین و دنیا سنور جائیں بلکہ آخرت کے بھی تمام مراحل خیر و عافیت کے ساتھ طے پا جائیں۔ لہذا پڑھنے والا اپنے رب سے یوں مخاطب ہے کہ اے اللہ! ہمارے ساتھ کر دے اپنی تائید ہمارے سب کاموں میں اُس طریقے پر جو بہتر ہو ہمارے لئے تیرے علم میں اور سایہ فگن رہے ہر وقت تیری عطا کا ابر، جس سے ہم پر تیری رحمت کے خزانوں کی مسلسل برسات ہوتی رہے اور اس کے ذریعہ ہمیں ایسا معزز کر کے آگے بڑھا کہ امن و حفاظت میں رہیں ہمارے دین و دنیا اور ہماری آخرت بیشک اے اللہ یہ سب عطائیں تیرے ہی دستِ قدرت میں ہیں۔

﴿خواص و اعمال﴾

مقبولیتِ خلق ،دستِ غیب ،زوالِ نعمت سے حفاظت، کشف و محیر العقول واقعات، روحانیت میں اضافہ ،صاحبِ مزار سے فیض لینا، ارواح سے رابطہ کرنا، عمل حاضرات میں ترقی اس فقرہ کے خواص ہیں۔ یہی وہ مقام ہے جس کے ذریعے حزب البحر کے عاملین دور دراز رہنے والے پریشان حال افراد کی اپنے مقام پر بیٹھ کر روحانی مدد فرماتے ہیں۔ جو حزب البحر کے اچھے عامل ہیں وہ اس تصرف کے طریقے سے خوب آگاہ ہیں لہذا یہاں اس راز کا ظاہر کرنا مناسب نہیں۔ (عقلمند کیلئے اشارہ کافی ہے)

نصابِ عمل: جو کوئی یہ چاہے کہ جملہ تمام خواص اس فقرہ کے حاصل ہوں تو اسکو چاہئے کہ اس عبارت کا نصاب ادا کرے مگر پہلے دل کو مضبوط کرے کیونکہ اس کی زکوۃ میں حالتِ بیداری و خواب دونوں کیفیات میں غیبی مخلوق کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ 7 روز کسی ایسے مزار کے احاطہ میں اعتکاف کرے کہ جن کی ولایت مشہور ہو مثلاً حضور داتا گنج بخش رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ،حضرت زہد الانبیا شیخ فرید الدین گنج شکر رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ ،حضرت لعل شہباز قلندر رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ وغیرہ۔ ہر روز روزہ رکھے ،کلام غیر ضروری ترک کردے، تہجد کے وقت 1400 مرتبہ پڑھیں۔ باقی سارا دن صَلَّی اللہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحٰبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّم کا ورد رکھے کیونکہ یہ درود لطیفہ روح سے تعلق رکھتا ہے اور مشاہدات میں ترقی کا سبب بنتا ہے۔ وہ تمام حضرات جو تسخیر مؤکلات وغیرہ کے اعمال کرتے ہیں مگر کامیابی نہیں ہوتی انہیں چاہئے کہ پہلے اس عمل کا نصاب ادا کریں۔ انشاء اللہ کامیابی نصیب ہوگی۔

ہندوستان کے ایک بزرگ جنکا تعلق سلسلہ قادریہ ، مجیبیہ سے تھا حزب البحر شریف کے عامل تھے ان کے دورۂ پاکستان کے دوران ان سے ملاقات ہوئی تو دیکھا کہ اللہ رب العزت نے ان کے ہاتھ میں بہت شفاء رکھی ہوئی ہے جو بھی مریض آتا اس کو ایک ہی تعویذ پہننے یا پینے کیلئے دیتے اور پیار سے کہتے کہ یاشافی پڑھا کرو اور دوسری کوئی حاجت ہوتی

تو فرماتے کہ یا وھاب ، یا علیم یا کوئی بھی اور اسم بتا دیتے کہ یہ پڑھا کرو۔ چند روز بعد جب ان سے تعلقات بڑھے تو میں نے پوچھا کہ آپ کو یہ نعمت کہاں سے ملی کہ جس کو دم کرتے یا تعویذ دیتے ہیں اللہ تعالیٰ اس پر فضل فرما دیتا ہے تو فرمانے لگے کہ اسی عبارت کا عامل ہوں اور اسی کا نقش دیتا ہوں۔ فرمانے لگے کیا تم نے غور نہیں کیا خزائن رحمتک میں کیا راز پوشیدہ ہے۔ اس میں بیمار کیلئے شفا، مفلس کے لئے دولت، تنگدست کیلئے خوشحالی، بے اولادوں کیلئے اولاد، مجرد کیلئے نکاح غرض یہ کہ ہر خوشی وراحت کا خزانہ اس عبارت میں موجود ہے۔ جو شخص جس مراد کا طلبگار ہو رب تعالیٰ وہ تمام نعمتیں اس عبارت کی برکت سے اپنے بندے کو ہبہ کر دیتا ہے یعنی بندے کی محنت و اعمال پر نظر کئے بغیر رب اسکو اپنی رحمت سے یہ خزانے بخش دیتا ہے۔ یہ عبارت بذات خود ایک کرامت ہے اور پڑھنے والا بھی صاحب کرامت ہو جاتا ہے اور ایسے محیر العقول واقعات کا مشاہدہ کرتا ہے کہ عقل حیران رہ جائے۔ مندرجہ بالا طریقہ نصاب الٰہی کا عطا کردہ ہے۔

لوح حصولِ سعادت: اس لوح کو سامنے رکھ کر اپنے نام کے عدد کے مطابق مندرجہ بالا عبارت کی تکرار کرنے سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ الواح الاسماء میں ہے کہ جس شخص کے پاس یہ لوح ذوالکتاب ہو گی کبھی ناکامی و بدقسمتی سے اس کا واسطہ نہ پڑے گا۔

یہ	ب	حب	لی
۸	۳۹	۲۰۱	۱
۳۸	۵	۴	۲۰۲
۳	۲۰۳	۳۷	۶

نیک نامی کیلئے: اگر کسی پر کوئی تہمت وغیرہ لگ جائے تو اسے چاہئے کہ روزانہ صبح و شام 1، 1 مرتبہ حزب البحر کی تلاوت کرے اور ہر بار اس عبارت کی تکرار 15 مرتبہ کیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ نیک نامی نصیب ہو گی اور تہمت سے بری الذمہ ہو جائے گا۔ اگر اس فقرے کے اعداد میں اپنے نام کے اعداد شامل کر کے نقش پہنے تب بھی یہی خواص ظاہر ہوں گے۔

حصولِ اولاد کیلئے: بعد نمازِ عشاء دو رکعت نفل حصولِ اولاد کی نیت سے ادا کریں۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورۂ کوثر ۳ مرتبہ اور سلام سے قبل ۲۱ مرتبہ مندرجہ بالا فقرہ پڑھیں۔ سلام کے بعد حصولِ اولاد کیلئے عاجزی سے رب تعالیٰ کے حضور دعا کریں۔ اس نماز کی ایک خاصیت یہ بھی مشاہدے میں آئی ہے کہ اولاد نہ ہونے کا سبب اگر کوئی عارضہ ہو تو وہ بھی دور ہو جاتا ہے۔

ترقی روزگار کیلئے: وہ حضرات جو زوال نعمت کا شکار ہو گئے ہوں یا چلتا ہوا کاروبار رُک گیا ہو تو بعد نمازِ فجر طلوعِ آفتاب سے پہلے اس عبارت کو 41 بار پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید ہے کہ کاروبار نہ صرف چل پڑے گا بلکہ ترقی بھی خوب ہوگی۔

﴿اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِىْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِىْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِىْ اَهْلِنَا﴾

اَللّٰهُمَّ: اے اللہ! يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا: آسان کر دے، سہولت کے ساتھ بغیر مشقت اعصابی و قلبی انجام پزیر کر دے ہمارے سارے کام۔ مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا: راحت کہتے ہیں ایسی خوشی، جس سے ظاہری و باطنی دونوں سکون میسر آئیں۔ یعنی ایسی آسانی جس سے ہمیں دلی سکون کے ساتھ بدنی تر و تازگی بھی میسر آئے کیونکہ جب کوئی شخص کسی مقصد کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور اس کی طلب میں بہت کوشش کرتا ہے تو اس کو چار چیزیں شدت کی پیش آتی ہیں جس میں پہلی چیز رنج ہے، دوسری تکلیف بدنی، تیسری فکر اور چوتھی چیز تنگدلی ہے۔ ان حالتوں کی وجہ مقصد کے حصول میں محنت کے باوجود کام کا نہ بننا ہے جس کی وجہ سے بندے کو دلی رنج پہنچتا ہے، بدن میں شکستگی آجاتی ہے، فکر لاحق ہو جاتی ہے اور پھر دل میں تنگی و مایوسی پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی لئے اللھم یسر لنا امورنا کے ساتھ مع الراحۃ

لقلوبنا و ابداننا کا ذکر کیا گیا ہے۔ وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا : اور جہاں ہمارے دل اور بدن کو راحت پہنچے وہیں دین و دنیا کے فساد و نقصان سے بھی سلامتی و عافیت میں رہیں۔ وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا: اور تو ہمارا ساتھی، ہمارا رفیق بن جا ہمارے ہر ظاہری و باطنی، روحانی و جسمانی سفر میں۔ وَخَلِيفَةً فِي أَهْلِنَا اور ہمارے اہل و عیال، عزیز و اقارب، اساتذہ و مشائخ اور ہر وہ شخص جو ہم سے انسیت و محبت رکھے تو اس کا معاون و مددگار ہو جا۔

اس فقرہ کو پڑھنے والا اس تصور میں ہوتا ہے کہ اے اللہ ! آسان فرما دے ہمارے سارے کام ہم پر، ایسے آسان کہ ان کی خوشی ہمارے ظاہر و باطن کو سکون دے اور ہمیں دین و دنیا کے نقصان و فساد سے بھی سلامتی و عافیت میں رکھ اور زندگی کے سفر میں تو ہی ہمارا سہارا بن جا کہ تیری حمایت ہر وقت ہمارے ساتھ رہے اور ہمارے اہل و عیال کا بھی تو ہی معاون و مددگار ہو جا۔

﴿وَاطْمِسْ عَلَى وُجُوهِ أَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيءَ إِلَيْنَا﴾

وَاطْمِسْ عَلَى وُجُوهِ: اور بگاڑ دے وضع و قطع اور بربادی و ذلت کے آثار ظاہر کر ہمارے دشمنوں کے چہروں پر۔ وَامْسَخْهُمْ عَلَى مَكَانَتِهِمْ: مسخ کہتے ہیں اچھی صورت سے بری صورت بنانے کو۔ یہاں مراد ہے حرکات کو مسخ کرنا یعنی یہ پتھر کی مانند مسخ ہو کر جم جائیں اپنے مقامات پر۔ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ: اس قدر حال ان کا متغیر اور عقلیں ماؤف ہوں کہ عقلاً و فعلاً، ظاہراً و باطناً اور یہاں تک کہ ارادۃً بھی ہمارے خلاف کوئی قدم نہ اٹھا سکیں۔ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيءَ إِلَيْنَا : نہ کہیں آ، جا سکیں اور نہ ہم تک پہنچ سکیں۔

اس سے پہلے حصے میں ذکر تھا داخلی دشمن نفس کا اب یہاں خارجی دشمن کا ذکر کیا جا رہا ہے کہ بعض مرتبہ جب انسان کامیابی کی منزلوں کو طے کر رہا ہوتا ہے یا گرنے کے بعد

پھر سنبھلنے کی کوشش کرتا ہے تو اکثر اسکو مزاحمت اپنے ہم جنسوں کی پیش آتی ہے کہ لوگ حسد کرنے لگتے ہیں یا یہ کہ نظر بد کا شکار ہو جاتا ہے یا کچھ لوگ مخالف ہو کر دشمنی پر اتر آتے ہیں یا چوری یا ڈکیتی کا خوف لاحق ہو جاتا ہے جس کے سبب کامیابی کی رفتار میں کمی آجاتی ہے اور جو نفع اس کو اپنے کاموں سے پہنچنا چاہئے وہ مکمل طور پر نہیں پہنچ پاتا لہذا مکمل نفع حاصل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ حاسدین و مخالفین کی مزاحمت نہ ہو اسی لئے کہا گیا وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَائِنَا وَامْسَخْھُمْ عَلٰی مَكَانَتِھِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِیَّ وَلَا الْمَجِیَٔ اِلَیْنَا۔ یعنی اور (اے اللہ) پر دہ ڈال دے ہمارے دشمنوں کے چہروں پر کہ وہ ہمیں کسی بھی طرح سے نقصان نہ دے سکیں یعنی انکی آنکھ، کان، زبان اور سوچ وغیرہ کے ذریعے پیدا ہونے والی مخالفت کو ختم کر دے کہ نہ وہ ہم سے حسد کریں نہ کینہ رکھیں نہ ہماری مخالفت کریں اور اگر وہ حد سے بڑھیں تو جما دے ان کو اور انکے سہولت کاروں کو اپنی جگہوں پر پتھروں کی مانند تاکہ نہ وہ ہم پر سے گزر سکیں یعنی ہماری دشمنی میں جو ان کے مددگار ہیں نہ وہ ہم تک آسکیں اور نہ ہی یہ خود ہم تک پہنچ سکیں۔

﴿وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ﴾

یہ سورۂ یس کی آیات ہیں۔ جو رب تعالی کی صفتِ قہاریت پر دلالت کرتی ہیں۔ اس مقام پر ان کا ذکر کرنا اس لئے ہے کہ پڑھنے والا ان آیات کو اپنے دشمنوں کے خلاف رب تعالی کی بارگاہ میں بطورِ وسیلہ اختیار کرے۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: ان آیات کے باطن میں ایک نکتہ پوشیدہ ہے کہ یہ آیات دشمن کے دفع کرنے کیلئے ہمت کو بلند کرتی ہیں اور نفس کو اس

کیفیت کی طرف متوجہ کرتی ہیں جس سے قہر کی تاثیر ظاہر ہو۔ ان آیات کی تلاوت کا مقصد بہادری اور شجاعت ، جو نفس میں پوشیدہ ہے اس میں حرکت پیدا کرتا ہے جو مخالفین کے مقابلہ میں معاون و مدد گار ثابت ہوتی ہے۔

﴿خواص و اعمال﴾

جمیع امور میں آسانی، مشکلات میں خاتمہ، ہر کام کو خیر و عافیت سے انجام تک پہنچانا، تسخیر کواکب، دشمنوں کی زبان بندی، حریف مقابل کی تسخیر ایسے حضرات جن کو اپنے ادارے، تحریکیں یا کاروبار کیلئے سرمایہ کار یا معاونین کی ضرورت ہوتی ہے ان تمام امور کیلئے یہ دعا بہت مجرب ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ عبارت پڑھنے والا جس کام کی طرف متوجہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اس دعا کی برکت سے اس کے لئے اس کام میں غیب سے آسانی پیدا فرما دیتا ہے۔

ختم برائے سہولت جمیع امور: جب بھی کوئی شخص نیا کام شروع کرے اسے چاہئے کہ پہلے اس عبارت کو بطورِ ختم 1001 مرتبہ پڑھیں تاکہ اس کیلئے اس کام میں آسانی ہو اور انجام بھی اس کا بخیر ہو۔

دین و دنیا کی کامیابی اور سیف زبان ہونے کا عمل : خواجہ حسن نظامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ کھیعص انصرنا سے والسلامۃ والعافیۃ فی دیننا و دنیانا تک کے حصے میں حزب البحر کی روح موجود ہے اور اگر اتنے حصے کو ذیل کے طریقے کے مطابق پڑھ لیا جائے تو دین و دنیا کے مقاصد میں فائدہ ہوگا۔ یہ عمل عروج ماہ میں سات روز تک پڑھا جائے تو نصاب اور زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ عشاء کی نماز کے بعد روزانہ 70 مرتبہ پڑھنا چاہئے۔ 70 بادام کے دانے منگوا کر رکھ لئے جائیں اس پر شمار ہو جب سات دن پورے ہو جائیں تو

وہ بادام چھیل کر رکھ لئے جائیں اور ایسی جگہ چھلکوں کو دبایا جائے کہ بے ادبی نہ ہو اور گریاں 70 دنوں میں روز ایک ایک کر کے کھالی جائے اور پھر سوتے وقت سات مرتبہ یہ عبارت پلنگ پر لیٹ کے پڑھی جائے۔ اسکے عامل کی زبان میں تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔

مخالفین کی زبان بندی کا عمل: اگر کہیں مخالفین کے اجتماع میں جانے کا اتفاق ہو یا وہ حضرات جو مناظرہ وغیرہ کرتے ہیں یا وکلاء حضرات جن کو آئے دن مقدمہ کیلئے مخالف وکیل سے جرح کرنی پڑتی ہے یا بحث ومباحثہ ہو رہا ہو اور مخالف فریق نہایت دلیر اور چرب زبان ہو تو ایسی صورت میں چاہئے کہ واطمس علی وجوہ ہم سے یبصرون تک 3 بار پڑھ کر مخالفین کی طرف پھونک دیں۔ انشاء اللہ مخالفین کا منہ بند ہو جائے گا اور ان پر حیرانگی و بیچارگی کی کیفیت طاری ہو جائے گی۔

امداد غیبی کیلئے: غیبی امداد کیلئے کہ اداروں میں امداد آتی رہے یا سرمایہ کاری ہوتی رہے اللھم یہ لنا سے اھدنا تک ہر نماز کے بعد 3 بار پڑھنا چاہئے۔ ان شاء اللہ کہیں جانے کی حاجت نہ رہے گی۔ اللہ پاک غیب سے مدد فرمائے گا اور معاونین خود چل کر آپ کے دروازے پر آئیں گے۔

وساوس کیلئے: وساوس کو دور کرنے کیلئے آخری آیات ولو نشاء لطمسنا ــ سے ــ لایرجعون تک ہر نماز کے بعد 3 بار پڑھ کر دل پر دم کریں اور ہاتھ پر دم کر کے سر پر پھیر لیا کریں۔

قے مسلسل وبد ہضمی (معدہ کی خرابی) کیلئے: خواص القرآن میں مذکور ہے کہ اگر کسی کو قے زیادہ آرہی ہو یا اسے قولنج یا معدہ کی خرابی ہو تو اسے یہ آیات لکھ کر دھو کے پلانے سے شفا ہو جاتی ہے۔ ولو نشاء لطمسنا ــ سے ــ لایرجعون تک۔ معدہ کے کینسر کیلئے بھی یہ آیات مجرب علاج ہیں۔

زبان بندی یا بھاگنے سے روکنے کیلئے: کسی کی زبان بندی مقصود ہو یا جس کا ڈر ہو کے گھر سے بھاگ جائے گا تو ان آیات کے اعداد نکال کر اس میں اعداد مخالف مع والدہ کے جمع کر کے مثلث خاکی چال سے بھریں۔ نقش کو کسی گزر گاہ کے مقام میں دبا دیں۔ زبان مخالف کی بند ہو جائے گی اور اگر گھر کے سامنے دفن کر دیں تو مطلوب شخص گھر سے نہ بھاگے گا۔

امتحان و انٹرویو میں کامیابی کیلئے: بعض حضرات جو مسلسل محنت کے باوجود امتحان پاس نہیں کر پاتے یا انٹرویو میں کامیابی کیلئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر دائیں بازو پر باندھ لیں اور جب امتحان یا انٹرویو کیلئے جائیں تو یا علیم پڑھتے رہیں۔

﴿یٰسٓ (1) وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِیْمِ (2) اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (3) عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (4) تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ (5) لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ (6) لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ (7) اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ (8) وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ (9) شَاهَتِ الْوُجُوْهُ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا﴾

یٰسٓ: حضور کا اسم گرامی ہے۔ حضرت امام جعفر صادق رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو مخاطب ہو کر فرمایا یس یعنی اے سید۔ اس لئے حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا انا سید۔ اس میں حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اپنی تعریف نہیں فرمائی بلکہ اپنے لئے بارگاہِ الٰہی سے ملنے والے خطاب کی خبر دی۔
عارفِ ربانی شیخ عبد الکریم جیلانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ ی حرفِ ندا ہے اور س سے مراد سرِّ الٰہی، سرِّ قرآنِ حکیم اور انسان کامل یعنی حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

مراد ہیں۔ یعنی اے انسانِ کامل آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی سرِ الٰہی اور سرِ قرآن حکیم ہیں۔ نیز فرماتے ہیں کہ س لفظ انسان کا قلب ہے۔ یعنی اے محبوب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آپ انسانیت کا قلب اور جانِ عالم ہیں۔ الکہف والرقیم

بعض عارفین فرماتے ہیں کہ قرآنِ پاک کی ابتداء اور انتہا حرف س ہے۔ وہ اس طرح کہ قرآن کریم بسم اللہ سے شروع ہوتا ہے۔ اس میں حرف ب بطور استمداد ہے۔ دراصل پہلا حرف س ہی ہے اور قرآنِ پاک کا اختتام لفظ ناس پر ہوتا ہے جسکا آخری حرف بھی س ہے۔ لہٰذا قرآن اول تا آخر سرِ وحدت، سرِ الٰہی، انسانِ کامل حضرت محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی کی تعریف و توصیف و عزت و توقیر کا بیان ہے۔ اسی لئے حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خلق کو عین قرآن فرمایا ہے۔

سورۂ یٰس کی ان ابتدائی آیات میں تصرفِ قہری کی قوت پائی جاتی ہے یعنی ایسی قوت کہ جس سے دشمن مغلوب ہوتے ہیں اور مخالفین و بدگوئی کرنے والوں کی زبان بندی ہو جاتی ہے۔ لیکن ان آیات کی تاثیر کا احضار پڑھنے والی کی ہمت پر موقوف ہے لہٰذا حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ ان آیات کو ایسے پڑھے جیسے کوئی پیاسا انسان تڑپ کر پانی کو طلب کرتا ہے یا کوئی مظالم میں گھرا ہوا مغلوب شخص پوری ہمت سے مدد کیلئے پکارتا ہے۔ پڑھنے والے کو چاہئے ان آیات کی تلاوت کے وقت اپنی ہمت کو بلند کرے اور خود پر دشمنوں کے دفع کرنے کی کیفیت طاری کرے اور کہے۔

شَاهَتِ الْوُجُوْهُ: یعنی مردود، مغلوب، مقہور چہرے۔ روایتوں میں بیان ہوا ہے کہ جب مسلمانوں اور کفار کے لشکر آمنے سامنے ہوئے تو حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مٹھی بھر خاک زمین سے اٹھائی اور 'شاہت الوجوہ' کہہ کر کفار کی طرف پھینک دی۔ یہ لعنت کا جملہ اور قدیم ترین زمانے سے لعنت کرنے کا ایک طریقہ ہے۔ السیرۃ النبویہ، ابن ہشام ۲/ ۴۴۵

﴿خواص و اعمال﴾

خوف وبزدلی دور کرنے، تفکرات و پریشانیوں سے نجات، دشمن کو مغلوب کر کے تابع کرنا، بھاگے ہوئے کو واپس بلانا کیلئے ان آیات کا ورد کرنا بہت خوب ہے۔

ان آیات کا نصاب یہ ہے کہ یٰس سے غافلون تک چاند کے شروع کے 14 دن تک دن کے وقت ان آیات کو 41 مرتبہ پڑھا جائے اور 15 سے آخر ماہ تک رات کے وقت لقد حق القول سے ظلمتک روزانہ 41 مرتبہ پڑھیں۔

یٰسٓ: جس کا حافظہ کمزور ہو اسے چاہیے یٰس یٰس یٰس یٰس اسطرح پانچ مرتبہ گلاب و زعفران سے لکھ کر روزانہ 21 روز تک پیے۔ انشاء اللہ حافظہ مضبوط ہو جائے گا۔

سیدنا یٰس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم: جواہر العمل میں ہے کہ اس کا ورد انسان کو جمیع مکروہات سے محفوظ و مامون رکھتا ہے۔ جو شخص یہ چاہے کہ عزیز الخلائق ہو، علوم معرفت حاصل ہوں، رنج و غم دور رہوں، مال میں خیر و برکت ہو اسے چاہیے کہ روزانہ 3125 مرتبہ 40 روز تک پڑھ کر اس درود پاک کا نصاب ادا کرے بعد و 70 بار اپنے ورد میں رکھے۔

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ: برائے فراوانی نعمت و مغفرت کیلئے روزانہ سونے سے قبل تازہ وضو کر کے ایک تسبیح اس آیت کی پڑھ کر بغیر بات کئے سو جائیں۔

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ: جنون، ہسٹیریا کے مریض یا ایسا شخص جس کو سحر کے ذریعہ پاگل کر دیا گیا ہو۔ اسے صبح وشام یہ آیت پانی پر دم کر کے پلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ 100 مرتبہ مریض خود پڑھے یا پڑھ کر دم کر کے پلایا جائے۔

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ: عقائد کی درستگی، حصول ہدایت اور ناراض احباب کو راضی کرنے کیلئے اس آیت کو ۱۴۰ مرتبہ بعد نمازِ فجر پڑھنا چاہیے۔

تَنزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ: خوف دشمن کو دور کرنے اور مقدمات میں فتح کیلئے اس آیت کا ورد مجرب ہے۔ فتح الرجال و تسخیر خاص کیلئے جس سے کام لینا ہو اس شخص کے اعداد میں آیت کے اعداد ملا کر مخمس پُر کریں اور دائیں بازو پر باندھ کر اس کے پاس جائیں۔ ان شاء اللہ آپ غالب رہیں گے اور جو حاجت ہو گی پوری ہو جائے گی۔

لِتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ: تسخیر اہل علم کیلئے یہ آیت مؤثر ہے۔ جو حضرات درس و تدریس کے شعبہ سے منسلک ہیں یا تقاریر وغیرہ کرتے ہیں انہیں چاہیے کہ چاندی کی انگوٹھی پر ساعت عطارد میں کندہ کروا کے چھوٹی انگلی میں پہنیں تا کہ اس کام میں شہرت حاصل کریں۔

۱۲۸۹	۱۲۸۴	۱۲۹۲
۱۲۹۱	۱۲۸۸	۱۲۸۶
۱۲۸۵	۱۲۹۳	۱۲۸۷

لوح مشتری: حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ سورۂ یس کی یہ ابتدائی آیات سعادت مشتری سے تعلق رکھتی ہیں اور مشتری کے تمام اعمال میں یہ آیات کام دیتی ہیں۔ یعنی اگر کوئی رنج و الم میں مبتلا ہے یا کسی ایسی کیفیت میں مبتلا ہے جس سے نفس میں بے اطمینانی پیدا ہو گئی ہو مثلاً خوف، غصہ، کینہ یا کوئی بھی دنیاوی پریشانی ہو تو چاہیے کہ ان آیات کو ہر نماز کے بعد تین بار تلاوت کیا کرے۔

اگر کوئی جج، وکیل یا کسی بھی پنچائیت کا بڑا یہ چاہے کہ اس سے صحیح فیصلے صادر ہوں یا کوئی مفتی یا مدرس یہ چاہے کہ درس و فتاویٰ اسکے شریعت کے عین مطابق ہوں اور بیان اسکے عوام پر اثر انداز ہوں تو اسے چاہیے کہ ان آیات کی آٹھ خانوں کی تکسیر کر کے اپنے پاس رکھے اور ہر نماز کے بعد ان آیات کو ۸ مرتبہ ورد میں رکھیں۔ اللہ تعالیٰ اس تکسیر کی برکت سے اسے جمیع سعادتوں سے نوازے گا۔ یہاں ان آیات کی عددی تکسیر دی گئی ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ ان مکمل آیات کی تکسیر کی جائے اور درحقیقت ان آیات کی تکسیر ہی

لوحِ مشتری ہے۔ اگر کوئی ذاتی فائدہ لینا چاہے تو اپنے نام کے ساتھ ان آیات کے اعداد ملا کر تانبہ پر نقش مشمن پر کرے۔

یس	٣٩٧	٦٠٢	١٠٦٠	٩١١	١٥٢٦	١٠٥١	١٢٩٢
٣٩٧	٦٠٢	١٠٦٠	٩١١	١٥٢٦	١٠٥١	١٢٩٢	یس
٦٠٢	١٠٦٠	٩١١	١٥٢٦	١٠٥١	١٢٩٢	یس	٣٩٧
١٠٦٠	٩١١	١٥٢٦	١٠٥١	١٢٩٢	یس	٣٩٧	٦٠٢
٩١١	١٥٢٦	١٠٥١	١٢٩٢	یس	٣٩٧	٦٠٢	١٠٦٠
١٥٢٦	١٠٥١	١٢٩٢	یس	٣٩٧	٦٠٢	١٠٦٠	٩١١
١٠٥١	١٢٩٢	یس	٣٩٧	٦٠٢	١٠٦٠	٩١١	١٥٢٦
١٢٩٢	یس	٣٩٧	٦٠٢	١٠٦٠	٩١١	١٥٢٦	١٠٥١

دشمن کی نظر بندی: اگر کوئی دشمنوں کے درمیان پھنس جائے اور وہاں سے نکلنے کی کوئی تدبیر نہ ہو تو چاہئے کہ لقد حق القول سے لایبصرون تک ان آیات کو 7 مرتبہ پڑھ کر دشمنوں کی طرف دم کرے اور ان کے درمیان سے گزر جائے۔ اللہ تعالیٰ مخالفین کی عقلوں اور اسکے اور مخالفین کے مابین غیبی پردہ حائل کر دے گا کہ وہ اسے نہ دیکھ سکیں گے

بھاگے ہوئے کو بلانے کا عمل: اگر کسی بھاگے ہوئے کو بلانا چاہیں کہ متحیر ہو کر واپس آئے تو چاہئے کہ ان آیات کو لقد حق القول سے لایبصرون تک روزانہ 41 مرتبہ پڑھیں اور اسکا نام لیکر دعا کریں یا اسکے پرانے کپڑے یا کاغذ پر اسکا نام مع والدہ لکھ کر یہ آیات دائرہ کی شکل میں اسکے گرد تحریر کریں اور جہاں وہ رات کو سوتا ہو وہاں لٹکا دیں یا ایک ہانڈی میں رکھیں اور موم سے ہانڈی کا ڈھکن بند کر دیں اور اس ہانڈی کو اندھیری جگہ پر دفن کر دیں تو بھاگا ہوا حیران و پریشان ہو کر واپس آجائے گا۔

ایک صاحب نے کہا کہ کسی ایجنٹ کو سعودیہ کا ویزہ لگانے کیلئے 4 لاکھ دیئے تھے وہ روزانہ ٹال مٹول کر رہا ہے اور اب تقریباً 15 دن سے رابطہ ہی نہیں کر رہا اسکے گھر جاتے ہیں تو گھر والے کہتے ہیں کہ فیصل آباد گیا ہوا ہے پتا نہیں کب آئے گا۔ میں نے کہا کہ ایجنٹ کا نام

معہ والدہ یا والد اور اگر والدہ یا والد کا نام نہیں معلوم تو اس کی دوکان کا نام یا کوئی اور شناختی علامت بتائیں۔ انہوں نے اس کا نام مع والد اور اس کے گھر کا ایڈریس بتایا۔ میں نے ان آیات کے اعداد میں اس شخص کے نام مع والد کے اعداد ملا کر نقش معکوس چال سے بھر کے دیا اور کہا کہ ایک نقش کسی بھاری وزن کے نیچے دبائیں، ایک ہوا میں لٹکا دیں، ایک کو ہانڈی میں رکھ کر پرانی قبر میں دفنا دیں اور جب زوال کا وقت آیا کرے ان آیات کو 21 بار پڑھ کر اس شخص کا تصور کر کے دم کر دیا کریں۔ اور کہا کہ ساتویں دن آکر بتائیں کہ کیا صورتحال ہے۔ پانچویں دن ہی شام میں ان صاحب کی کال آئی کہ اس کا فون آیا ہے، آپ اپنے پیسے لیجائیں ویزہ نہیں لگ رہا کچھ مسائل ہیں۔ جب یہ صاحب پیسے لینے گئے تو بتاتے ہیں کہ وہ ایجنٹ کہہ رہا تھا کہ کیا آپ میرے لئے کچھ پڑھ رہے ہیں 3 دن ہو گئے سویا نہیں ہوں جیسے ہی لیٹتا ہوں آپ کا چہرہ سامنے آجاتا ہے گھبراہٹ طاری ہو جاتی ہے۔ بس دل چاہتا ہے سب کچھ چھوڑ کر آپ کے پاس جاؤں اور پیسے ادا کر دوں۔ الحمد للہ۔ یہ کلام الٰہی کی برکات ہیں مگر کمی صرف یقین کی ہے۔

سحر سے چھٹکارا: اگر کوئی سحر میں مبتلا ہو تو اسے چاہیے کہ بعد نماز فجر 41 مرتبہ یہ آیات پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے بدن پر پھیر لیا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کیسا ہی سحر ہو گیارہ روز میں نجات مل جائے گی۔

دفع سحر: ایسا سحر جو کھلایا یا پلایا گیا ہو یا اگر سحر کی وجہ سے مریض کو بیہوشی کے دورے پڑتے ہوں تو مندرجہ ذیل نقش پلیٹ پر لکھ کر پانی سے دھو کر صبح نہار منہ مریض کو پلائیں اور ایک عدد مزید نقش لکھ کر مریض کے گلے میں لٹکا دیں۔ انہیں آیات کو سات روز تک مسلسل 360 مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور جب بھی پیاس لگے یہی پانی پئیں۔

انا جعلنا فی اعناقھم اغلالا فھی الی الاذقان فھم مقمحون	و جعلنا من بین ایدیھم سدا	و من خلفھم سدا	فاغشیناھم فھم لایبصرون
۹۱۷	۲۰۰۰	۳۰۱۵	۳۴۶
۱۹۹۹	۹۱۴	۳۴۹	۳۰۱۶
۳۴۸	۳۰۱۷	۱۹۹۸	۹۱۵

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ: اور جھکے ہونگے چہرے، ہمیشہ زندہ، ہمیشہ قائم دائم رہنے والے رب کے سامنے۔ یعنی اے رب ہم اپنے دشمنوں کے خلاف تجھے اپنا رفیق ومددگار بناتے ہیں کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ہم اپنے دشمنوں کے سامنے کتنے ہی کمزور کیوں نہ ہوں مگر جب تو ہماری مدد کو آئے گا اور صفت قہاریت ظاہر ہوگی تو بڑے بڑے بادشاہ، فاتحانِ عالم، سرکش رؤسا و امراء کی گردنیں تیرے سامنے جھک جائیں گی اور انکے چہروں پر عاجزی و درماندگی کے آثار نمودار ہونگے۔ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا: اور وہ نامراد ہوا، ہرگز اپنے مطلب کو نہ پہنچا، جس نے ظلم کا بار اٹھایا۔

اس مقام کو اس تصور سے پڑھیں کہ (اے اللہ) تیری بارگاہ میں ان آیات کا وسیلہ پیش کرتے ہیں اپنے دشمنوں کے خلاف کہ بگڑ جائیں ان کے چہرے یعنی حال انکا متغیر ہو، قبیح وسیاہ ہو جائیں ان کے چہرے اور ذلیل وخوار ہوں قہر الٰہی کے سبب۔ جھک جائیں ہمارے دشمنوں کے چہرے اللہ تعالیٰ زندہ قائم عالم کی تدبیر کرنے والے کے سامنے اور ہرگز مطلب کو نہ پہنچا وہ جس نے (ہمارے) ظلم پر کمر باندھی۔

﴿خواص و اعمال﴾

یہ فقرہ زحل سے مناسبت رکھتا ہے، مخالفین کو رد کرنے، دشمن کو تباہ حال کرنے، ان کے گھر کو ویران کرنے اور دفع کرنے اعداء کے مجرب ہے۔

لڑائی سے روکنے کیلئے: اگر اچانک لڑائی واقع ہو جائے یا کوئی شخص ناحق لڑے تو لقد حق سے ظلما تک سات مرتبہ پڑھ کر اس کی طرف پھونک دیں۔ وہ لڑائی سے باز آجائے گا۔

شکستِ اعداء اور عہدے سے معزول کرانے کیلئے: اسی طرح دشمن کو شکست دینے کیلئے اور اس پر مایوسی طاری کرنے کیلئے اس کے پرانے کپڑے پر لکھ کر پرانی قبر میں یا ویران جگہ دفن کر دیں اور وہاں سے ایک پتھر اٹھا کر یہی آیات اس پتھر پر دم کر کے دشمن کے گھر پھینک دیں یا اعداد ان عبارت کے نکال کر اس میں اعداد دشمن کے شامل کریں اور نقش مثلث خاکی چال سے بھر کر دو شکستہ قبروں کے درمیان دفنا دیں۔ حال مخالف کا ابتر ہو جائے گا اور ان پر ہر طرف سے محرومی چھا جائے گی۔

اخراج اعداء کا عمل: کسی شہر، علاقہ، گھر یا دفتر وغیرہ سے کسی کو نکالنا مقصود ہو تو بعد نمازِ عشاء دو رکعت نفل ادا کریں ہر رکعت میں بعد فاتحہ سات سات بار سورۃ فیل پڑھیں بعد سلام وعنت الوجوہ سے ظلما تک 41 بار پڑھیں اور دشمن کے نکل جانے کیلئے دعا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد دشمن اس جگہ سے نکل جائے گا۔

﴿طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ﴾

طٰسٓ، طٰسٓمٓ حروفِ مقطعات میں سے ہیں اور یہ بھی حضور صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کی عظمت، قدر و منزلت کی طرف اشارہ ہیں۔ طٰ سے مراد طاہر و طیب، س سرِ الٰہی اور م اسم نبی المکرم محمد صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ہے۔ عرفاء فرماتے ہیں کہ طٰ پر کھڑا الف اس بات

کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ نے آپ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کو پاک وطیب عن المعصیت بنایا ہے اور ید سایہ اور تاج کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ س پر ید سے مراد ہے کہ آپ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم تمام انسانیت کیلئے سایہ رحمت ہیں اور م پر مد سے مراد ہے کہ اے محمد صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ہم نے آپ صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم پر نبوت اور کمالات حقی و خلقی کا تاج رکھا ہے۔ حٰمٓعٓسٓقٓ ۔ح سے مراد حامل بار امانت، م سے مالک کون ومکان، ع سے علم الٰہی، س سے سر الٰہی اور ق سے مراد قلب محمدی صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ہے۔

حضرت مخدوم حسین بلخی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيْه فرماتے ہیں: حروفِ مقطعات میں سے ہر حرف مراتب ستہ میں سے ہر مرتبہ پر متعین ہے چنانچہ فیضانِ باری تعالیٰ پڑھنے والے پر فوق العرش سے عالم روح کی طرف طٰس کی تجلی سے ظاہر ہوتا ہے اور پھر وہاں سے طسم کے واسطہ سے عالم دل پر اور پھر مقام قلب سے حمعسق کے ذریعہ نفس پر وارد ہوتا ہے۔

عام مفہوم میں اتنا سمجھ لیجئے کہ ملاءِ اعلیٰ سے رب تعالیٰ کا جو فیضان عالم دنیا پر اُتر رہا ہے اسکو اپنی طرف متوجہ کرنے کیلئے ان حروف کا وسیلہ اختیار کرنا قبولیت کے بہت قریب ہے۔ مَرَجَ: اس نے بہائے، رواں کئے۔ اَلْبَحْرَیْنِ: دو دریا۔ یَلْتَقِیٰنِ: ایکدوسرے سے ملے ہوئے، ایک دوسرے کے ساتھ بہتے ہوئے۔ بَیْنَھُمَا: ان دونوں کے درمیان۔ بَرْزَخٌ: ایک آڑ، وہ شئے جو دو مختلف چیزوں کے درمیان حائل ہو اس طور پر کہ دونوں میں واصل و فاصل ہو۔ ایک جہت سے ایک چیز اور دوسری جہت سے دوسری چیز سے متصل ہو۔ لَا یَبْغِیٰنِ: وہ زیادتی نہیں کرتے۔

دو دریاؤں کا مطلب یہاں بنی آدم کی متضاد طبیعتیں مراد ہیں جیسے کہ کوئی نرم مزاج ہوتا ہے خوش گو میٹھا بولنے والا جبکہ کوئی سخت مزاج ہوتا ہے ترش گو جس کے لہجے میں کڑواہٹ و تندی پائی جاتی ہے ایسی صورت میں ان کا ساتھ چلنا مشکل ہو جاتا ہے اور برزخ کہتے ہیں ایسی آڑ جو دو چیزوں کے درمیان اس طرح حائل ہو کہ دو متضاد اشیاء

ایک دوسرے سے ملکر رہیں مگر ان کی طبیعتوں کا اختلاف ایک دوسرے پر اثر انداز نہ ہو۔ لہٰذا اس کا مفہوم یہ ہوگا کہ اے میرے رب تیری بارگاہ میں پھر تیرے محبوب صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ کا وسیلہ لائے ہیں کہ ہمارے سب مخالفین جو ہمارے مزاج کے خلاف ہیں۔ ان میں اور ہم میں الفت کی ایسی لطیف آڑ قائم کردے کہ جس سے مزاج کی مخالفتوں کے باوجود وہ ہمارے ساتھ الفت و محبت سے چلتے رہیں اور کوئی فتنہ و فساد برپا نہ ہو۔

﴿خواص و اعمال﴾

میاں بیوی میں محبت اور دو لوگوں میں ناراضگی ختم کرنے کیلئے مفید ہے اور اسی طرح دو لوگوں کو جدا کرنے میں بھی اسکے اعمال کام کرتے ہیں۔ اس عبارت کی خاصیت ہے دو متضاد طبیعتوں کو بغیر تنازع کے ساتھ چلانا لہٰذا حاکم وقت، افسرانِ بالا، پیرانِ عظام، مدرس حضرات کیلئے اسکا ورد بہت مجرب ہے کیونکہ اکثر ان کے ماتحت طبیعتوں کے اختلاف کی بناہ پر آپس میں لڑ پڑتے ہیں اور نقصان صاحبِ اقتدار کا ہوتا ہے لہٰذا اسکے ورد سے ماتحت آپس میں حسن سلوک سے رہتے ہیں اور درگزر کا معاملہ کرتے ہیں۔

نصاب: جو شخص اس فقرے کا نصاب ادا کرنا چاہے اسے چاہیے کہ ۲۰ شعبان المعظم تا کیم شوال کی رات تک خلوت اختیار کرے اور ہر رات ۱۰۰۱ مرتبہ اس عبارت کا ورد کرے۔ ان ایام میں ترکِ حیوانات کریں۔ دورانِ چلہ عجائبات کا مشاہدہ ہوگا اور کئی روحانی مقامات کی سیر کرائی جائے گی۔ مشاہدات کا ذکر ہرگز کسی سے نہ کرے۔

مرگی کا علاج: مندرجہ بالا کلمات عرقِ گلاب میں زعفران حل کر کے اس سے سفید کاغذ پر لکھیں اور تانبے کے بنے ہوئے تعویذ میں ڈال کر اسکا منہ موم سے بند کر دیں اور مریض کے گلے میں ڈال دیں اور انہیں کلمات کو باوضو سات بار پڑھ کر صبح شام مریض کے بائیں کان میں دم کر دیا کریں۔

عداوت کا عمل: اگر دو اشخاص میں جائز جدائی کرانی ہو تو اس آیت کو 400 مرتبہ اچار یا کسی بھی ترش یا کڑوی چیز پر دم کر کے ان میں سے کسی ایک کو مسلسل 3 یا 7 روز تک کھلائیں۔ انشاء اللہ دونوں میں جدائی ہو جائے گی۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

محبت کا عمل: 450 مرتبہ اس آیت کو شکر پر دم کر کے جن کے درمیان محبت قائم کرنی ہو ان کو استعمال کرائیں اگر دو افراد ہو تو ان کے نام کے اعداد شامل کر کے عورت الٹے بازو میں اور مرد سیدھے بازو میں باندھے اور ایک تعویذ پانی میں گھول کر تھوڑا پانی خود اور تھوڑا دوسرے کو پلا دیں۔

محبت زوجین کا عمل: زوجین میں موافقت یا دو شریکوں کے درمیان کسی قسم کا جھگڑا ہو تو ان کلمات کو شیرنی پر دم کر کے کھلانے سے محبت پیدا ہوتی ہے اور نفرت دور ہو جاتی ہے۔ دوسری طریقہ الفت و محبت پیدا کرنے کا یہ ہے کہ مندرجہ بالا عبارت کو ۲۱۰ مرتبہ پانی پر دم کر کے اس مقام پر چھڑکاؤ کیا جائے جہاں مخالفین رہتے ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس مقام پر رہنے والوں کے درمیان تنازعات ختم ہو جائیں گے اور باہمی الفت و محبت پیدا ہو جائے گی۔

طلس: تسخیر خاص، بچوں کے ضد کرنے، رونے، شادی و دافع سحر کیلئے مجرب ہے۔ شیخ وجیہ الدین گجراتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ظہور کرامت کیلئے ان حروف کا ورد کیا جاتا ہے۔ اس کے عامل سے طرح طرح کی کرامات کا ظہور ہوتا ہے۔

نصاب: طلس کا نصاب ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ صبح طلوع آفتاب سے پہلے مشرق کی طرف منہ کر کے یا طاسین 1100 مرتبہ آنکھیں بند کر کے پڑھیں۔ 11 روز میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ بعد زکوٰۃ 69 مرتبہ اپنے معمول میں رکھیں۔ کسی بھی کام کیلئے اسکا عامل اگر 3

روز طلوع آفتاب سے پہلے مشرق کی طرف منہ کر کے 69 مرتبہ اس عمل کو پڑھ کے دعا کرے گا۔ انشاء اللہ وہ کام ہو جائے گا۔

ملفوظی وعددی نقش مع خواص: اگر اس کا نقش بچوں کے گلے میں ڈال دیں تو وہ ضد کرنے اور رونے سے باز آجاتے ہیں۔ شادی کے خواہاں مرد و عورت کو جمعی کے روز ساعتِ زہرہ میں لکھ کر ہرے کپڑے میں لپیٹ کر پہنا دیں تو بہت جلد کامیابی ہو اور شوہر یا زوجہ نیک ملے۔ اگر مسحور و محبوس بازو پر باندھے تو شفاء یاب ہو اور خلاصی پائے۔ اگر یہ لوح طلس کے عامل سے لکھوا کر کوئی پاس رکھے تو پردہ غیب سے اسکی حفاظت و نصرت ہوگی اور کامیابیاں قدم قدم پر اسکا استقبال کریں گی۔

۲۴ ین	۱۹ س	۲۶ طا
۲۵ طا	۲۳ ین	۲۱ س
۲۰ س	۲۷ طا	۲۲ ین

مطالبہ منوانے اور رشتے کیلئے: کسی سے کوئی مطالبہ منوانا ہو یا رشتہ کیلئے جانا ہو اور امید ہو کے وہ منع کر دیں گے تو اس کیلئے یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ جس فرد یا افراد سے متعلق اندازہ ہو کہ آپ کی بات نہیں مانیں گے ان کا نام مع والدہ لیکر علیحدہ حروف میں لکھیں۔ اب ان حروف کو طلس میں اس طرح امتزاج دیں کہ شروعات طلس سے کریں۔ امتزاجی سطر کے عدد نکال کر نقش نام کے ستارے کے مطابق بھریں اور امتزاجی سطر کے کلمات بنا کر نقش کے چاروں طرف لکھیں۔ یہ نقش قمر زائد النور میں کسی سعد ساعت میں لکھیں اور مطلوبہ جگہ جاتے ہوئے سامنے والی جیب میں یا سر پر رکھ کر لے جائیں۔ ان شاء اللہ اس کی برکت سے سامنے والا نہایت عزت سے پیش آئے گا اور آپ کا مطالبہ بھی منظور ہو گا۔

حب کیلئے طالب و مطلوب دونوں کے نام مع والدہ لیں اور نقش مطلوب کے ستارہ کے مطابق بھریں۔ چار عدد نقش لکھیں اور اربع عناصر پر استعمال کریں۔ بے حد محبت پیدا ہو گی۔

طلسم کے خواص: تسخیر خلائق و دشمن کو مغلوب کرنے کیلئے مجرب ہے۔ جواہر العمل میں ہے کہ اس کا ورد روحانی وجدان، حصولِ نورانیت اور بلندی کیلئے کیا جاتا ہے۔

نصاب: ان حروف کی زکوۃ 10 روزہ ہے۔ روزانہ طلوع آفتاب کے وقت سورج کو دیکھتے ہوئے 1090 مرتبہ ان حروف کو پڑھنا ہے۔ اس کے عامل میں زبردست تسخیر پیدا ہو جاتی ہے اور لوگوں پر اسکا رعب قائم ہو جاتا ہے۔ مخالفین کی زبانیں خود بخود بند ہو جاتی ہیں اور عامل کے خلاف ان کی ہر تدبیر الٹ ہو جاتی ہے۔

م	س	ط
ط	م	س
س	ط	م

لوحِ قمر: اگر اسکا نقش شرف قمر میں لکھ کر انگوٹھی میں رکھیں اور اس پر عقیق کا ایسا نگینہ جس پر طلسم کندہ ہو جڑوا کر پہنیں تو تسخیر خلائق حاصل ہو۔ ہر شخص عزت و توقیر سے پیش آئے۔ جمیع مشکلات آسان ہونگی اور رزق میں وسعت ہوگی۔

جمیع مخلوق و اعداء کو مطیع و تابع کرنا: اگر کوئی چاہے کہ لوگ اس کے مطیع اور اعداء اس کے تابع ہوں۔ تو طلسم کے اعداد میں اپنے نام کے عدد شامل کر کے نقش مثلث آبی چال سے لکھیں۔ نقش کو پانی میں گھول کر کسی بڑے برتن میں محفوظ کر لیں۔ آنے والے مہمان یا وہ لوگ جو آپ سے مخالفت رکھتے ہیں ان کو یہ پانی پلائیں تو ان کے دل سے آپ کیلئے ہر طرح کی کدورت دور ہو جائے گی اور ہمیشہ آپ کے معتقد و مطیع بن کر رہیں گے۔ جو شخص اپنا حلقۂ ارادت بڑھانا چاہے اس کیلئے یہ عمل بہت فائدہ مند ہے۔

۳۷	۳۲	۴۰
۳۹	۳۶	۳۴
۳۳	۴۱	۳۵

سحر و نظرِ بد سے مستقل نجات: عروجِ ماہ میں پیر کے روز طلسم کا نقش عددی زعفران و عرقِ گلاب سے ہرن کی جھلی پر لکھیں۔ اس نقش کو چاندی کے تعویذ میں رکھیں اور بند کرنے سے پہلے اس

پر 109 مرتبہ طٰسٓمٓ پڑھ کر دم کریں بعدہ موم سے بند کر کے گلے میں پہن لیں۔ جب تک یہ نقش پاس رہے گا۔ کسی بھی طرح کا سحر یا نظر بد کا اثر نہ ہو گا۔ ایسے افراد جن کے گھر والے اکثر نظر یا سحر کا شکار رہتے ہوں اور اس وجہ سے آپس میں لڑائی جھگڑا بھی ہوتا ہو۔ ان تمام افراد کو یہ نقش تیار کر کے دینا چاہئے تا کہ زندگی باہم پیار و محبت سے گزرے۔

﴿حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَ جَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ﴾

حُمَّ الْاَمْرُ وَ جَآءَ النَّصْرُ: گرم ہو گیا معاملہ اور آ گئی مدد، تائید الٰہی۔ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ: پس اب ہمارے خلاف ان کی یعنی ہمارے دشمنوں کی مدد نہیں کی جائے گی۔

تفسیر ابن کثیر میں ہے کہ حضرت ابن عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا فرماتے ہیں کہ ہر چیز کا دروازہ ہوا کرتا ہے اور قرآنِ کریم کا دروازہ حوامیم ہیں۔ حضرت ابن مسعود نے حم کو باغ سے تشبیہ دی ہے لہٰذا فرماتے ہیں کہ جب میں تلاوت کرتا ہوا حم والی سورتوں پر پہنچتا ہوں تو مجھے ایسے معلوم ہوتا ہے کہ گویا میں پھلے پھولے باغیچوں میں سیر کر رہا ہوں۔ حم کلمۂ حفاظت و غلبہ بھی ہے جیسا کہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے جہاد کے موقع پر صحابہ کرام سے فرمایا تھا کہ حم لا ینصرون کا ورد کریں۔ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ اس حدیثِ مبارکہ سے معلوم ہوا کہ یہ کلمہ دشمنوں کو مغلوب اور دوستوں کو غالب و محفوظ کرتا ہے۔ (شرح حوامع)

اس مقام پر سات مرتبہ اس کلمہ کی تکرار دو وجہ سے ہے اوّل یہ کلمہ قرآنِ پاک میں سات سورتوں کی ابتداء میں آیا ہے اور دوسری وجہ یہ ہے کہ حم رحمت کا دروازہ، نعمتوں کا باغ اور ہر شر سے حفاظت کا حصار بھی ہے لہٰذا جب پڑھنے والا اس کلمہ کو سات بار دہراتا ہے تو اس سے مراد ایک تو قرآنِ پاک کی پیروی ہے اور دوسرا یہ کہ تمام جہات سے بندہ اپنا اور اپنے اہل و عیال کا ہر شر سے حصار کرتا ہے اور ہر طرف سے رب تعالیٰ کی رحمت

کے دروازوں کو خود پر کھولتا ہے اور طلب کرتا ہے فضل و انعام ہر طرف سے ان حوامیم کے طفیل۔حم الامر اشارہ ہے فیض الٰہی کے ظہور کا۔یعنی ختم کے طفیل ہم رب تعالیٰ کے حصار میں ہیں اور داخل ہو گئے ہیں اپنے رب کے فضل واحسان اور نعمتوں کے باغات میں۔ لہٰذا عالم غیب سے ہمارے رب کا فیضان ہم پر جاری ہو گیا ہے اور اسکی مدد ہمارے ساتھ ہو گئی ہے اور اب ہمارے خلاف کسی کا زور نہ چل سکے گا۔

﴿خواص واعمال﴾

ختم حصار عظیم ہے، دشمنوں پر فتح پانے اور ان کے دل میں ہیبت ڈالنے، غیبی امداد کے حصول، امیروں، حاکموں کے روبرو عزت و مرتبہ پیدا کرنے کیلئے بہت تاثیر رکھتا ہے۔

نصاب: ختم کا نصاب چار لاکھ ہے۔پہلا ایک لاکھ اللہ رب العزت کی بارگاہ میں پیش کریں۔ دوسرا حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی بارگاہ میں، تیسرا جمیع صحابہ واہلبیت اور چوتھا اپنے اور اپنے اہل وعیال کیلئے ادا کریں۔اس کے عامل اور عامل کے گھر والوں پر کسی قسم کے سحر و جنات کا اثر نہیں ہوتا اور ہمیشہ دشمنوں،حاسدوں اور مخالفین کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

عاملین کیلئے ختم کی ریاضت کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ وہ خود اور ان کے اہل و عیال ہر قسم کی رجعت سے محفوظ ہو جاتے ہیں اور عامل کے اعمال کوئی دوسرا عامل سلب بھی نہیں کر پاتا۔

اگر پوری عبارت کا نصاب ادا کرنا چاہیں تو کسی بھی ماہ کے ابتدائی دس روز میں اس کی زکوٰۃ اس طور پر ادا کریں کہ ہر روز تین ہزار مرتبہ رات کے وقت مکمل عبارت پڑھیں یا ایام بیض میں روزانہ دس ہزار مرتبہ پڑھیں۔اگر ان دنوں قمر در عقرب ہو تو بہتر ہے۔ دورانِ نصاب ختم کی تکرار ہر بار سات مرتبہ ہی کرنی ہوگی۔

شرفِ مریخ: دشمنوں پر غلبہ، قوتِ اعضاء، رعب و ہیبت کیلئے شرفِ مریخ میں لوہے کی تختی پر اس عبارت کا نقش مربع ذوالکتاب لکھ کر اپنے پاس رکھنا چاہئے۔

حم	حم الامر	وجاء النصر	فعلینا لاینصرون
۳۸۳	۶۷۷	۳۹	۳۱۹
۶۷۶	۳۸۰	۳۲۲	۵۰
۳۲۱	۵۱	۶۷۵	۳۸۱

قوتِ مردانگی کیلئے: جو شخص کسی کمزوری کے سبب عورت پر قدرت نہ رکھتا ہو اسے چاہئے کہ اس عبارت کے اعداد میں اَلرِّجَالُ قَوَّامُوْنَ عَلَى النِّسَاءِ کے اعداد شامل کر کے بوقت شرفِ مریخ چھوٹی سی لوح تیار کر کے بوقتِ ضرورت بائیں بازو پر باندھ لے۔ اس لوح کا باندھنا ہزار کشتہ جات سے بہتر ہے۔

کشادگی روزگار کا وظیفہ: جس کا کاروبار نہ چلتا ہو یا منافع نہ ہوتا ہو تو اسے چاہئے کہ طلوعِ آفتاب کے وقت 101 مرتبہ ختم اول و آخر درود شریف 3 بار اور غروبِ آفتاب یعنی مغرب کی نماز کے بعد ایک تسبیح حسبی کی پڑھے۔ انشاء اللہ گاہکوں کا ہجوم ہوگا، روزگار میں کشادگی حاصل ہوگی اور اللہ کریم غیب سے رزق عطا فرمائے گا۔ یہ نہایت مجرب و آزمودہ عمل ہے۔

مخالف کو مہربان اور ظالم و جابر کو قابو کرنے کا عمل: ظالم و جابر کو مغلوب، حکام کو مہربان کرنے یا کسی مخالف کو مخالفت سے روکنے کیلئے دو رکعت نفل اس طرح پڑھیں کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ نصر 7، 7 مرتبہ اور سلام کے بعد مندرجہ بالا عبارت 341 مرتبہ پڑھ کر دعا کریں۔ کیسا بھی سخت دل ہو نرم ہو جائے گا اور مخالفت چھوڑ دیگا۔

فوری نجات کا عمل: اگر کسی مخالف سے سامنا ہو یا دفتر میں افسران سے ناراضگی ہو یا کسی حادثے کے پیش آنے کا اندیشہ ہو تو فوراً سات مرتبہ ختم پڑھ کر اپنے سینے پر دم کر لیں اور

حم الامر پڑھ کر سامنے والے کی طرف پھونک دیں۔ آپ خود مشاہدہ کریں گے کہ سامنے والا چاہے جتنے غصہ میں ہو فوراً اسکا غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا اور آپ پر مہربان ہو جائے گا۔

سلب اعمال سے حفاظت: ایسے عاملین جو دوسروں کے اعمال سلب کر لیتے ہیں ان سے حفاظت کیلئے جب بھی اپنے وظائف پڑھیں تو ان سے پہلے 7 مرتبہ اس عبارت کو پڑھ لیں اور جب وظائف ختم کریں تو اس کے بعد سر سجدہ میں رکھ کر 7 مرتبہ کہیں یَا بَاقِی۔ اس عمل کی برکت سے آپ کے وظائف کی تاثیر ہمیشہ قائم رہے گی اور کوئی عامل آپ کے اعمال سلب بھی نہ کر پائے گا۔

حصولِ اولاد: یہ عمل خواجہ حسن نظامی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا ہے اور نہایت مجرب ہے۔ جو اولاد کی نعمت سے محروم ہو یا اولاد زندہ نہ رہتی ہو یا نرینہ اولاد نہ ہو تو اس عمل کا نصاب ادا کریں۔ یہ عمل 9 دن تک بعد نمازِ مغرب پڑھا جاتا ہے۔ ایک سیب اپنے سامنے رکھ لیا جائے اور اس عبارت کو 900 مرتبہ پڑھ کر سیب پر دم کر دیا جائے۔ یہ سیب بغیر چھیلے آدھا آدھا خاوند اور بیوی کھا لیں البتہ بیج وغیرہ نکال لئے جائیں۔ اسی طرح 9 دن تک 9 سیب کھائے جائیں۔ عمل کے دوران تصور اپنے مقصد کے مطابق رکھیں کہ اگر اولاد نہیں ہے تو اللہ کریم اولاد کی نعمت سے نواز دے، اگر اولاد زندہ نہ رہتی ہو تو اللہ کریم لمبی عمر والی اور صحت مند اولاد عطا فرمائے اور اگر اولاد نرینہ نہ ہو تو یہ تصور رکھا جائے کہ اللہ کریم نیک اور صالح بیٹا عطا فرمائے۔ نہایت مفید و مجرب عمل ہے۔ حضرت نے اسکی عام اجازت عطا فرمائی ہے۔

غلبہ اعداء و فتوحات کیلئے: دشمن کو مغلوب اور روزگار میں تائیدِ غیبی و ترقی کیلئے جمعرات کے روز ساعتِ اول میں اپنے نام کے اعداد اور اعداد اس عبارت اور سورۂ نصر کے لیکر نقش مربع بنائے اور دائیں بازو پر باندھ لے۔ ان شاء اللہ ہر معاملے میں کشادگی نصیب ہوگی۔

عظیم المنافع نقش: یہ نقش محبت و تسخیر خاص وعام، آسیب و سحر، حل المشکلات، مقدمہ، کاروباری روکاوٹوں کو دور کرنے، ترقی کے حصول اور شفاء امراض کیلئے نعمتِ غیر مترقبہ ہے۔ غلبہ اعداد و حاکم کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے

حمعسق	حم	حم	حم	حم	حم	حم
حم	حمعسق	حم	حم	حم	حم	حم
حم	حم	حمعسق	حم	حم	حم	حم
حم	حم	حم	حمعسق	حم	حم	حم
حم	حم	حم	حم	حمعسق	حم	حم
حم	حم	حم	حم	حم	حمعسق	حم
حم	حم	حم	حم	حم	حم	حمعسق

مجرب ہے۔ ایسے افراد جو چاہتے ہیں کہ کوئی ایک نقش ایسا ہو جو ان کیلئے کافی ہو جائے تو انہیں چاہئے کہ اس نقش کو اپنے پاس رکھیں۔

سخت سے سخت جادو کا توڑ: یہ عمل بھی خواجہ حسن نظامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ہے اس کی برکت سے ہر قسم کے جادو یا اور نظر کے اثرات سے سات دن میں مکمل نجات حاصل ہو جاتی ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ مریض کو سیدھا اس طرح لٹا دیں کہ اسکا سر مغرب کی طرف اور پاؤں مشرق کی طرف ہوں۔ عامل خود شمال کی طرف پشت کر کے مریض کے سامنے بیٹھ جائے۔ اب عامل ختم کہے اور دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی سے مریض کے سر کی طرف اشارہ کرے، دوسری مرتبہ پھر ختم کہے اور پاؤں کی طرف اشارہ کرے، تیسری مرتبہ ختم کہے اور مریض کے دائیں طرف، چوتھی مرتبہ ختم کہہ کر بائیں طرف، پانچویں مرتبہ ختم کہہ کر ہاتھ مریض کے اوپر لا کر آسمان کی طرف اور چھٹی مرتبہ ختم کہہ کر مریض کے اوپر سے ہی زمین کی طرف اس طرح اشارہ کرے ہاتھ مریض کے اوپر رہے اور انگلی کا

اشارہ زمین کی طرف ہو۔ پھر ساتویں مرتبہ ختم کہہ کر تالی بجائے۔ اس طرح سات روز تک روزانہ سات بار یہ عمل کیا جائے۔ اسی دوران مریض کی حالت بہتر ہونا شروع ہو جائے گی اور سات روز میں مکمل صحتیاب ہو جائے گا۔ اگر اس عمل کے بعد بھی مریض ٹھیک نہ ہو تو سمجھ لینا چاہئے کہ مریض پر سحر یا نظر کے اثرات نہیں ہیں بلکہ اسے جسمانی مرض لاحق ہے کیونکہ اس عمل سے سحر و نظر کا ختم ہونا یقینی ہے۔

﴿حٰمٓ (1) تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ (2) غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ (3)﴾

تَنْزِيْلُ: اتارا جانا۔ الْكِتٰبِ: کتاب یعنی قرآنِ پاک کا۔ مِنَ اللّٰهِ: اللہ کی طرف سے۔ الْعَزِيْزِ: زبردست، غلبے والا یعنی سب پر غالب، جسکا ہر فیصلہ نافذ ہو کر رہتا ہے اور کوئی بھی اس کی گرفت سے نکل نہیں سکتا۔ الْعَلِيْمِ: ہر شئے کا جاننے والا۔ غَافِرِ الذَّنْبِ: گناہوں کو معاف کرنے والا۔ وَقَابِلِ التَّوْبِ: توبہ قبول کرنے والا۔ صاحب عرائس البیان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ان اسماء کی شرح میں فرماتے ہیں کہ وہ اپنے بندے کے گناہوں کو مٹا کر اور اس پر اپنی ستاری کا ایسا پردہ ڈالتا ہے کہ ساری مخلوق اس کے عیبوں کو بھول کر اس کی تعریف کی طرف مائل ہو جاتی ہے۔ شَدِيْدِ الْعِقَابِ: سخت سزا دینے والا یعنی بندگی کی راہ اختیار کرنے والوں کیلئے رب تعالیٰ جتنا شفیق و مہربان ہے، بغاوت و سرکشی کرنے والوں کیلئے اتنا ہی سخت گرفت کرنے والا ہے۔ ذِي الطَّوْلِ: کشادہ دست، غنی وفیاض ہے یعنی تمام مخلوقات پر اسکی نعمتوں اور اس کے احسانات کی ہمہ گیر بارش ہر آن ہو رہی ہے۔ بندوں کو جو کچھ بھی مل رہا ہے اسی کے فضل و کرم سے مل رہا ہے۔ اس سے آگے رب تعالیٰ نے دو حقیقتوں سے آگاہ فرمایا ہے ایک یہ کہ معبودِ فی الحقیقت رب تعالیٰ ہی کی ذات ہے دوسری یہ کہ بالآخر لوٹ کر اسی کی طرف جانا ہے۔ بعض عارفین کا قول ہے کہ غَافِرِ الذَّنْبِ اسکا کرم، وَقَابِلِ التَّوْبِ

اسکا فضل، شَدِیْدِ الْعِقَابِ اسکا عدل، ذِی الطَّوْلِ اسکا انعام، لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اسکی وحدانیت اور اِلَیْهِ الْمَصِیْرُ اسکی تصدیق ہے۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ یہ آیت صفاتِ الٰہیہ کی جامع ہے اور مہمات میں کفایت ومکروہات سے بچانے میں قوی اثر رکھتی ہے۔ اس آیت کا وزن آیت الکرسی کے وزن کے برابر ہے کیونکہ آیۃ الکرسی کی طرح اس میں بھی صرف رب تعالیٰ کی صفات بیان ہوئی ہیں۔ مسند بزار میں ہے کہ جس نے آیۃ الکرسی اور سورۃ حم المؤمن کا ابتدائی حصہ پڑھ لیا وہ سارا دن ہر قسم کی برائی سے محفوظ ہو گیا۔ اس آیت میں رب تعالیٰ کی جن صفات کا ذکر کیا گیا ہے یہ ایسی صفات ہیں جو اسماء باری تعالیٰ کی امہات ہیں اور ان صفات سے اولیاء کاملین کو روشن و متحقق کیا جاتا ہے۔

دعائے حزب البحر میں ان آیات کا مقصد یہاں پڑھنے والے اور اسکے اہل وعیال کی حفاظت اور انکے مخالفین کو تنبیہ کرنا ہے۔ لہٰذا پڑھنے والے کو چاہیئے کہ العزیز پر رب تعالیٰ کی حاکیت وغلبے کا اقرار، العلیم پر اسکے حکمت، غافر الذنب پر اپنے گناہوں سے شرمندگی اور رب کی رحمت، قابل التوب پر اس کے فضل، شدید العقاب پر اپنے دشمنوں پر اسکی پکڑ اور ذی الطول پر خود پر اسکی نعمتوں کی برسات کا تصور کرے۔ چونکہ اسم ھو اسم مشاہدہ ہے لہٰذا لاالہ الا ھو کہتے ہوئے رب تعالیٰ کے سامنے خود کو حاضر تصور کرکے اسکی وحدانیت کا اقرار کرے اور الیہ المصیر پر یہ استدعا کرے کہ اے اللہ ہم اس حال میں تیری طرف لوٹیں کہ دنیا میں سرخرو ہو چکے ہوں اور آخرت کی کامیابیاں ہماری منتظر ہوں۔

﴿خواص واعمال﴾

فراخیٔ رزق، جن وانس کے مکر وفریب سے بچنے، جادو ونظر بد کے توڑ، مہمات میں کفایت، علم لدنی کے حصول، ضد کو ختم کرنے، شہرت وبڑے مرتبے کو حاصل کرنے کیلئے بہت مجرب ہے۔

نصاب: نصاب اس آیت کا چالیس روز بوقتِ تہجد ادا کرنا چاہئے۔ پڑھنے سے قبل غسل کریں، لباس پاک اور معطر پہنیں۔ جس جگہ وظیفہ کرنا ہو اسی جگہ آٹھ رکعت تہجد اس طرح ادا کریں کہ پہلی رکعت میں بعد فاتحہ ۳ مرتبہ آیۃ الکرسی اور دوسری میں سورۂ نصر پڑھیں۔ جگہ اور وقت ایک ہی رہے۔ ہر رات ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں اور پڑھنے سے قبل آیت الکرسی کا حصار کھینچیں اور اختتام پر ۳ مرتبہ سورۂ نصر پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کریں اور حصار کاٹ کر باہر نکلیں۔ اگر کچھ دکھائی دے تو گھبرائیں نہیں جو کچھ ہوگا حصار سے باہر ہوگا، حصار کے اندر عامل محفوظ رہے گا۔ یہ عمل کسی کامل استاد کی نگرانی میں کرنا چاہئے۔

علم و حکمت کا حصول: اگر کوئی شخص 40 روز روزے رکھے اور اس آیت کے کلمات کو مفردات میں چینی کی سفید پلیٹ پر عرق گلاب، مشک و زعفران سے لکھ کر زم زم یا بارش کے پانی سے دھوئے اور پھر اس آیت کو سات بار اس پانی پر دم کر کے روزہ افطار کرے تو اللہ کریم اس عمل کی برکت سے علم و حکمت عطا فرمائے اور مختلف علوم اس پر منکشف کر دیئے جائیں۔ بعض اکابرین کا فرمانا ہے کہ اگر کوئی اس طور پر اس آیت کا چلہ مکمل کرلے تو اللہ کریم اس کو ہمہ قسم کی محتاجی سے نجات عطا فرما دیتا ہے اور اس قدر روحانی قوت عطا فرماتا ہے کہ جنات اس کے وجود سے ڈرتے ہیں اور یہ جنات کی شرارت اور سحر و بندش کے اثرات سے تاحیات امن میں آجاتا ہے۔ اکثر اکابرین اس عمل کی ابتداء 20 شعبان المعظم سے کرتے ہیں تاکہ رمضان المبارک تک 40 روزے مکمل ہو جائیں۔

سحر و جادو کا ایک روز میں خاتمہ: اس آیت کو تانبے کی تختی پر لکھ کر لوبان اور کندر گوند کی دھونی دیں۔ پھر ایک بڑے برتن میں پانی ڈال کر لکھی ہوئی تانبے کی تختی کو اس پانی میں دھو دیں تاکہ آیت اس پانی میں شامل ہو جائے۔ اب اس پانی کے تین حصے کرلیں۔ پہلے حصے میں کپڑا بھگو کر گھر کی دیواریں اور دروازے صاف کریں۔ اس کے بعد صاف پانی

سے نہالیں اور دوسرے حصے میں کپڑا بھگو کر پورے جسم کو اس سے صاف کرلیں اور پھر آخری بچے ہوئے تیسرے حصے کو 3 روز تک پینا ہے۔اس عمل کی برکت سے ہمہ قسم کے جادو، جنات، سحر، نظر و نحوست کے اثرات سے گھر پاک ہو جائے گا اور اگر اس عمل کے بعد اس کا تعویذ گھر کے دروازے پر چسپاں کر دیا جائے تو دوبارہ کبھی اس گھر میں اس طرح کے اثرات داخل نہ ہونگے۔ یہ عمل نہایت مجرب و تجربہ شدہ ہے۔

بچوں کی ضد و نظر بد سے نجات: جو بچے ضد بہت کرتے ہوں یا کھاتے پیتے نہ ہوں یا کو بار بار نظر لگ جاتی ہو تو اس آیت کا نقش مربع لکھ کر بچے کے گلے میں پہنا دیں۔ انشاء اللہ بچہ بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔

۱۳۸۳	۱۳۸۷	۱۳۹۰	۱۳۷۷
۱۳۸۹	۱۳۷۸	۱۳۸۳	۱۳۸۸
۱۳۷۹	۱۳۹۲	۱۳۸۵	۱۳۸۲
۱۳۸۶	۱۳۸۱	۱۳۸۰	۱۳۹۱

لوحِ شرفِ عطارد: جس وقت عطارد شرف میں ہو تو عین اس وقت نام مع والدہ میں حم سے العلیم تک کے عدد کا اضافہ کر کے دی گئی چال کے مطابق لوح تیار کریں۔ تسخیر اہل قلم، حصولِ رزق، کامیابی امتحان، حصولِ علم، کند ذہنی دور کرنے، مقابلۂ تقریر و تحریر اور فصاحت و بلاغت کیلئے یہ لوح نہایت مجرب ہے۔

۴۰	۲۳	۱۳	۴۵	۳۵	۱۸	۱
۳۲	۱۵	۵	۳۷	۲۷	۱۰	۴۹
۲۴	۱۴	۴۶	۲۹	۱۹	۲	۴۱
۱۶	۶	۳۸	۲۸	۱۱	۴۳	۳۳
۸	۴۷	۳۰	۲۰	۳	۴۲	۲۵
۷	۳۹	۲۲	۱۲	۴۴	۳۴	۱۷
۴۸	۳۱	۲۱	۴	۳۶	۲۶	۹

لوحِ شرفِ مریخ: مندرجہ ذیل لوح کو سرخ کاغذ یا ہرن کی جھلی پر سرخ رنگ سے بوقتِ شرفِ مریخ لکھنا چاہئے۔ جس کے پاس یہ لوح ہوگی اسے ہمیشہ مخالف پر غلبہ حاصل رہے،

مقدمہ میں فتح نصیب ہوگا، مقابل اسکا ذلیل و خوار ہوگا، مشکلیں اس پر آسان ہونگی، وہ مصائب جو انسان کی اپنی چیرہ دستیوں سے پیدا ہوتے ہیں ان کا خاتمہ ہوگا، حادثات، مہلک امراض، سحر و جنات اور ہر قسم کی نحوست سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

حم	تنزیل الکتاب	من اللہ	العزیز العلیم	غافر الذنب	وقابل التوب	شدید العقاب	ذی الطول	لا الٰہ الا ھو	الیہ المصیر
۹۵۸	۷۸۳	۳۰۵	۵۸۳	۳۰۸	۵۷	۲۰۶۵	۵۲۵	۱۵۱	۱۰۳
۱۵۵	۵۲۶	۵۸۱	۳۰۹	۱۱۱	۹۵۰	۵۳	۲۰۶۱	۳۰۷	۷۸۳
۵۲۱	۵۸۵	۳۱۱	۱۰۹	۱۵۳	۷۸۵	۹۵۳	۳۹	۲۰۵۹	۳۱۲
۵۸۰	۳۱۲	۱۰۷	۱۵۰	۳۰۹	۵۲۳	۷۸۷	۹۵۲	۵۶	۲۰۶۲
۳۱۰	۱۰۶	۷۷۸	۵۲۲	۵۸۳	۲۰۶۰	۳۰۸	۱۵۹	۹۵۶	۵۳
۲۰۶۶	۵۰	۹۵۹	۷۸۲	۵۲۰	۳۱۱	۱۵۲	۱۰۲	۳۱۳	۵۸۲
۳۱۳	۲۰۶۳	۵۵	۹۵۵	۷۸۰	۱۵۷	۱۰۵	۳۱۵	۵۷۷	۵۱۸
۷۷۹	۳۰۳	۲۰۶۷	۵۳	۹۵۷	۱۰۳	۳۱۶	۵۷۹	۵۲۷	۱۵۳
۱۰۸	۱۵۸	۵۱۹	۲۰۶۸	۵۱	۳۱۳	۵۷۶	۳۱۰	۷۸۱	۹۵۳

﴿بِسْمِ اللهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا﴾

بِسْمِ اللهِ اللہ کے نام سے۔ یہاں بسم اللہ سے مراد حفاظت و برکت والا ہے۔ جیسے کہ قرآن کریم میں آتا ہے: وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا۔ (سورہ ہود آیت ۴۱)

حضرت نوح علیہ السلام نے فرمایا اس کشتی میں بیٹھ جاؤ اللہ ہی کے نام سے اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے

ابن کثیر رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیہِ اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں: آؤ اس کشتی میں سوار ہو جاؤ اس کا پانی پر چلنا اللہ کے نام کی برکت سے ہے اور اسی طرح اس کا آخری ٹھہراؤ بھی اسی پاک نام کی سے ہے۔ شیخ ابو العباس بونی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیہِ فرماتے ہیں کہ سارا جہان جس کلمہ کی برکت سے کھاتا، پیتا ہے۔ وہ بسم اللہ ہے۔

اسی طرح سے دعائے انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ابتداء میں بھی بسم اللہ انہی معنوں میں آیا ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِی وَدِیْنِی یعنی حفاظت مانگتا ہوں اور پناہ لیتا ہوں نام خدا کی اپنے نفس پر اور اپنے دین پر۔

ابن مردویہ رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیہِ یہ بھی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو ان کی والدہ نے معلم کے پاس بٹھایا تو اس نے کہا لکھئے بسم اللہ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا بسم اللہ کیا ہے؟ استاد نے جواب دیا میں نہیں جانتا۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا "ب" سے مراد اللہ تعالیٰ کا "بہا" یعنی بلندی ہے اور "س" سے مراد اس کی سنا یعنی نور اور روشنی ہے اور "م" سے مراد اس کی مملکت یعنی بادشاہی ہے اور "اللہ" کہتے ہیں معبودوں کے معبود اور "رحمٰن" کہتے ہیں دنیا اور آخرت میں رحم کرنے والے کو "رحیم" کہتے ہیں آخرت میں کرم و رحم کرنے والے کو۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں جب یہ آیت "بسم اللہ الرحمن الرحیم" اتری بادل مشرق کی طرف چھٹ گئے۔ ہوائیں ساکن ہو گئیں۔ سمندر ٹھہر گیا جانوروں نے کان لگا لئے۔ شیاطین پر آسمان سے شعلے گرے اور پروردگار عالم نے اپنی عزت و جلال کی قسم کھا کر فرمایا کہ جس چیز پر میرا یہ نام لیا جائے گا اس میں ضرور برکت ہو گی۔ دیگر روایت میں ہے کہ حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: بسم اللہ کہا کر، بسم اللہ کی برکت سے شیطان ذلیل ہو گا۔ (تفسیر ابن کثیر)

بَابُنَا: ہمارا دروازہ۔ یعنی ہمارا ظاہری و باطنی، جسمانی و روحانی داخلے یا خروج کا مقام۔ جہاں سے خیر و شر، برکتوں و سعادتوں کے اثرات ہم تک پہنچتے یا ہم سے خارج ہوتے ہیں۔ بسم اللہ کے ساتھ دروازے کو ذکر کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اللہ کے نام کے ساتھ اسکی حفاظت میں آگئے ہیں کہ اب کسی طرح کا کوئی شر، کوئی ناکامی ہم تک نہیں پہنچ سکتی۔

تَبَارَکَ: یعنی سورۃ الملک۔ سورۃ تبارک کے متعلق حدیث میں آیا ہے کہ یہ سورت نجات دینے والی اور شفاعت کرنے والی ہے۔ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: جو شخص سورۃ الملک ہر رات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے عذاب قبر کو روک لے گا، اور ہم رسول اللہ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے زمانے میں اسے مانعہ [یعنی روکنے والی] کہتے تھے، اور یہ قرآن مجید میں ایک ایسی سورت ہے جو اسے ہر رات پڑھ لے تو وہ بہت زیادہ اور اچھا عمل کرتا ہے (نسائی ۱۰۴۷۹) ۔ حِیطَانُنَا: ہماری دیواریں یا ہماری چہار دیواری۔ دیوار سے مراد حصار ہے۔ یعنی سورہ الملک کا حصار و برکت ہماری چہار جانب ہے۔ ایسا حصار جو ہماری طرف آنے والے ہر ایسے شر کو روک دے جو ہمیں دنیا یا آخرت میں نقصان پہنچانے والا ہو۔ نہ صرف ہمیں دنیا میں ہر شر و گناہ سے محفوظ رکھے گا بلکہ اس کی برکت سے ہمیں قبر کی کشادگی اور آخرت میں محبوب کی شفاعت نصیب ہوگی۔ یٰسٓ: سورۂ یٰسٓ مراد ہے۔ سختیوں میں کشادگی، مشکلات میں آسانی اور غم کو خوشی میں بدلنے کی خاصیت رکھتی ہے۔ حضرت عطاء بن ابی رباح (جلیل القدر تابعی) رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے دن کے شروع میں سورۃ یٰسٓ پڑھی تو اس کی حاجات (دینی دنیوی یا اخروی یا مطلقاً تمام ضرورتیں) پوری کی جائیں گی۔ (مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، کتاب فضائل القرآن) ۔ حضرت یحیٰ بن ابی کثیر رَحْمَۃُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْهِ سے روایت ہے کہ جس شخص نے صبح کو سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کی تو وہ شام تک اور جس شخص نے شام کو (سورت) یٰسٓ کی تلاوت کی تو وہ صبح تک خوشی میں رہے گا۔ (فضائل القرآن)

یٰسٓ حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا اسم مبارک بھی ہے۔ اور سختیوں میں آسانی اور رحم آپ کے ہی طفیل ہے جیسا کہ رب تعالیٰ فرماتا ہے "اور ہم نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا"۔ سَقْفُنَا: ہماری چھت ہے۔ جس طرح چہار دیواری ہماری طرف آنے والے زمینی شر کا حصار ہے اسی طرح چھت ہمیں آسمانی آفات و بلیلات سے محفوظ رکھتی ہے۔ یعنی سورۃ یٰس کی برکتوں کی چادر اور حضور کا دستِ شفقت چھت کی طرح ہم پر سایہ فگن ہے۔ جس کی برکت سے آفات و بلیات سے ہم محفوظ ہیں۔ کٓھٰیٰعٓصٓ: حروف مقطعات میں سے ہے۔ فتح العلی البر شرح حزب البحر میں ہے کہ اس سے مراد اللہ کریم کے اسماء مبارکہ کافی، ھادی، حی، علیم، اور صمد مراد ہیں۔ کِفَایَتُنَا: ہم کو کافی ہے۔ یعنی ہماری حاجات کو پورا کرنے کیلئے ہمارا رب کافی ہے جو ہمیشہ ہماری کفایت کرنے والا، ہمارا رہبر، ابدی حیات والا، تمام کائنات پر جس کے علم کا احاطہ ہے اور وہ ایسا بے نیاز ہے کہ جب کسی کی بھلائی کا ارادہ کر لے تو کوئی اسے روک نہیں سکتا۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ: یہ بھی حروف مقطعات میں سے ہے۔ فتح العلی البر شرح حزب البحر میں ہے کہ اس سے مراد اللہ کریم کے اسماء مبارکہ حنان، منان، عالم، سمیع و قیوم ہیں۔ حِمَایَتُنَا: ہماری پناہ ہے۔ یعنی ہم ہمہ وقت اس رحمت والے، احسان کرنے والے۔ سب جاننے والے، ہر حال میں ہماری فریاد کو سننے والے اور ہمیشہ رہنے والے رب کی پناہ میں ہیں۔ جب بندہ اس فقرہ کو پڑھتا ہے تو گویا اسکا مفہوم یہ ہوتا ہے کہ ہمارا دروازہ اللہ تعالیٰ کا اسم بابرکت ہے جہاں سے تمام جہان کی نعمتیں ہم تک پہنچتی ہیں اور سورۃ تبارک ہماری ڈھال ہے جس نے نجات دی ہمیں تمام مصائب سے اور شفاعت والی ہوگی ہمارے لئے آخرت میں اور ہماری چھت رحمتِ الٰہی ہے جو محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کے دستِ رحمت کی صورت میں ہم پر سایہ فگن ہے اور کافی ہے ہمارے لئے رب تعالیٰ کی کفایت جو ہماری طرف ہمہ وقت متوجہ ہے۔ تمام حامیوں سے بڑھ کر ہے ہمارے رب کی حمایت ہمارے لئے۔

﴿خواص واعمال﴾

چور، ظالموں وشر پسندوں، آگ لگنے یا ہر آفتِ محسوسہ سے گھر، دوکان، اداروں اور فیکٹریز وغیرہ کو محفوظ رکھنے کیلئے بڑا حصار ہے۔

نصاب: سورج یا چاند گرہن کے موقع پر ۱۱۰۰ مرتبہ اس عبارت کو پڑھنے سے اس کی زکات ادا ہو جاتی ہے۔ یہ زکات ہر سال ادا کرنی ہو گی اور اگر مستقل پانچ گرہن میں پڑھ لی جائے تو زکات کبیر ادا ہو جاتی ہے۔

تاحیات حصار کا عمل: بوقت گرہن سفید چونے پر ۵۰۰ مرتبہ پڑھ کر ایسا گھر جو زیرِ تعمیر ہو اس کی بنیادوں میں ڈال دیا جائے تو جب تک یہ گھر قائم رہے گا کبھی اس گھر میں نہ چور آسکے گا، نہ حشرات الارض پیدا ہونگے اور نہ اس گھر میں بے برکتی ہو گی۔ یہ گھر، دوکان و فیکٹری وغیرہ سب کیلئے موثر ہے۔

تسخیر افسران کا عمل: کھیعص سیدھے ہاتھ کی چھنگلی سے بند کرنا شروع کریں اور انگوٹھے پر ختم کریں اور کہیں کفایتنا اور اسی طرح حمعسق کے ہر حرف پر بایاں ہاتھ اس طرح بند کریں کے چھنگلی سے شروع کرکے انگوٹھے پر ختم کریں اور کہیں حمایتنا اور جب کسی حاکم یا افسر کے سامنے جائیں تو بند ہاتھوں کو کھول دیں اور بلند آواز سے سلام کریں۔ انشاء اللہ افسر مہربان ہو جائے گا اور اسکا سارا غصہ ختم ہو جائے گا۔

گھر کی حفاظت اور آسیب دور کرنا: مکان کے کونوں کے موافق کیل لے کر ہر کیل پر مندرجہ بالا عبارت 3، 3 مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ ان دم شدہ کیلوں کو مکان کے ہر کونے میں اسطرح لگائیں کہ شروعات سیدھی طرف سے ہو اور پھر بالترتیب لگاتے جائیں لیکن لگانے سے پہلے اپنا حصار ضرور کرلیں۔ آخری کیل لگانے سے پہلے یہی عبارت لوبان پر ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور دھونی دیں۔ دھونی کے تقریباً ایک گھنٹہ بعد آخری کیل لگائیں۔

ح	م	ع	س	ق
م	ع	س	ق	ح
ع	س	ق	ح	م
س	ق	ح	م	ع
ق	ح	م	ع	س

لوحِ مخمس حمعسق : ایسی تجارتی جگہ جہاں گاہکوں کی آمد ورفت کم ہو وہاں اگر یہ مخمس لگا دیا جائے تو اس جگہ کی رونق میں اضافہ اور آمدنی میں ترقی ہو جاتی ہے۔ اگر اس مخمس کی پشت پر انہیں حروف کا عددی نقش لکھ کر ہاتھ پر باندھ لیا جائے تو تمام عالم کی زبان صاحب نقش کی بدگوئی سے بند ہو جائے۔ کوئی بھی مخالف کسی طور پر بھی اس کا مقابلہ نہ کر سکے گا۔

تحفہ خاص (نایاب عمل) : نوچندی شب پیر یعنی وہ رات جو چاند چڑھنے پر جو پہلا اتوار گزار کر آئے۔ اس رات کا یہ عمل ہے۔ مہینہ کوئی بھی ہو کوئی تخصیص نہیں۔ اس رات کو ۳ بجے اٹھ کر غسل کریں اور احرام کی ایک چادر بدن پر اوڑھ لیں۔ جو سفید رنگ کی ہو اور سلی ہوئی قطعی نہ ہو۔ دو دو رکعت نماز نفل بنیت تہجد پڑھیں اور چھ رکعت ختم کریں۔ اس کے بعد ۱۲ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور پھر ۳۷ مرتبہ پڑھیں آخر میں پھر ۱۲ مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ سارے عمل میں یہ بات لازمی ہے کہ نماز اور درود شریف کے علاوہ وظیفہ پڑھتے ہوئے زبان تالو سے لگی رہے۔ اگر شروع میں عادت اور مشق نہ ہونے کی وجہ سے زبان تالو سے علیحدہ ہو جائے تو کوئی حرج نہیں لیکن کثرت کے ساتھ ایسا ہونا عمل میں خلل کا باعث ہوگا۔ نمازِ فجر تک مصلّی سے نہ اٹھیں بلکہ فجر تک درودِ پاک پڑھتے رہیں پھر نمازِ فجر ادا کر کے اپنے مقصد کیلئے خوب دعا کریں۔ چودہ روز کا عمل ہے روزانہ ایک ہی وقت پر کرنا ہے۔ کامل یقین کے ساتھ کہا جاتا ہے کہ چودہ دن کے عرصہ میں خداوند کریم غیب سے کوئی نہ کوئی سامان پیدا فرمادے گا اور سائل ہرگز ناکام نہ ہوگا۔

یہ عمل بے روزگار، مقروض، ناحق مقدمات میں پھنسے ہوئے حضرات، اچھے رشتوں وحصولِ اولاد کے طالب، ناراض کو بلانے، مالی معاونت کے انتظام اور دشمنوں سے نجات وغیرہ وغیرہ کیلئے نہایت مجرب المجرب ہے۔ ضرورت مند افراد ضرور بالضرور اس

سے فیض حاصل کریں۔ جن احباب نے بھی یہ عمل کیا الحمد للہ وہ اپنے مقاصد میں کامیاب ہوئے۔

لوحِ سعادت: جب مشتری برج سرطان میں داخل ہو یا جب قمر کے ساتھ نظر تثلیث یا تسدیس قائم ہو اور قمر خوشحال و سعد حالت میں ہو تو اس وقت یہ لوح ہرن کی جھلی یا کاغذ پر لکھنی چاہئے۔ جس وقت لکھیں اسی وقت اس پر خوشبو لگائیے اور موم جامہ کر کے گلے میں یا سیدھے بازو پر پہن لیں۔

اس لوح کا حامل ہر قسم کے غم والم سے دور رہتا ہے۔ طبیعت میں سکون، مال میں برکت اور روزی میں اضافہ ہوتا ہے۔ جملہ مشکلات حل ہوتی ہیں اور وبائی و مہلک امراض سے حفاظت رہتی ہے۔ خوف سے امن اور اکابر و علماء میں باعزت و معزز رہتا ہے۔ ہمہ قسم کی آفات، وبلیات اور حادثات سے ہمیشہ محفوظ رہتا ہے۔

بسم اللہ باہنا	تبارک	حیطاتنا	یس سقفنا	کھیعص کفایتنا	حمعسق حمایتنا	فسیکفیکھم اللہ	وھو السمیع العلیم
۳۹۲	۳۰۸	۷۵۸	۷۸۷	۱۳۰	۳۶۰	۳۲۵	۶۳۲
۳۵۹	۱۲۷	۶۲۵	۴۲۶	۲۰۷	۳۸۹	۷۹۰	۷۵۹
۷۸۹	۷۶۰	۴۲۶	۳۹۰	۶۲۴	۲۰۷	۳۵۸	۱۲۸
۴۰۵	۳۹۵	۷۸۴	۷۶۱	۳۵۷	۱۳۳	۶۱۹	۲۲۸
۶۱۸	۴۲۹	۳۵۶	۱۳۴	۷۸۳	۷۶۲	۳۰۴	۳۹۶
۷۶۴	۷۸۶	۳۹۳	۴۰۳	۲۳۰	۶۲۱	۱۳۱	۳۵۵
۱۳۲	۳۵۴	۲۳۱	۶۲۰	۳۹۴	۴۰۲	۷۶۳	۷۸۵

اگر لوہے کی تختی پر لکھ کر گھر کے داخلی راستے پر لگا دیں تو اس گھر میں نہ کبھی چور داخل ہو سکے گا اور نہ شریر جنات وہاں بسیرا کر سکیں گے۔ گھر والوں میں باہم اتفاق و اتحاد پیدا ہو گا۔

﴿فَسَیَکۡفِیۡکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ﴾

سورۃ البقرہ کی آیت ۱۳۷ ہے۔ اس آیت مبارکہ میں حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بشارت دی گئی کہ اللہ تعالیٰ دشمنوں کے شر سے آپکی کفایت فرمائے گا۔ فَسَیَکۡفِیۡکَهُمُ اللّٰهُ: عنقریب ان دشمنوں کے مقابلے میں اللہ آپ کیلئے کافی ہے۔ وَهُوَ السَّمِیۡعُ: اور وہ ان کی باتوں کو جو یہ آپ کے خلاف کرتے ہیں سننے والا۔ الۡعَلِیۡمُ: ان کے حالات کو خوب جاننے والا ہے۔

اس مقام پر دعائے حزب البحر میں مندرجہ بالا آیت کو پڑھنے والے کیلئے بطورِ اطمینان لایا گیا ہے کہ تم اپنے مخالفوں کی زیادہ فکر نہ کرو تمہارا رب خود ہی ان سے نمٹ لے گا۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں: حقیقت اس آیت کی یہ ہے کہ وہ نور جو بشکل کفایت عرشِ الٰہی سے ملاءِ اعلیٰ پر پھر وہاں سے ملاءِ اسفل پر اور ملاءِ اسفل سے جہانِ دنیا پر نازل ہوتا ہے۔ یہ آیت اس نور کو پڑھنے والے کی طرف کھینچ لاتی ہے۔ یہاں تک کہ پھر یہ نور اس آیت کے پڑھنے والے کو ہر طرف سے گھیر لیتا ہے اور اس کے دشمنوں پر اس طرح تصرف کرتا ہے کہ وہ ناکام ہوں اور انکی کوئی مراد پڑھنے والے کے خلاف قطعاً پوری نہ ہو سکے لہٰذا اس مقام پر پڑھنے والے کو چاہئے کہ رب تعالیٰ کی بارگاہ سے نورِ کفایت طلب کرے تاکہ ہر حاجت اور دشمنوں کے شر سے بچنے کیلئے اسے تائید غیبی حاصل ہو۔

﴿خواص و اعمال﴾

کفایت کیلئے، دشمنوں کو پسپا کرنے، ان کے شر کو انہی پر لوٹانے، مخالفین کے امداد کو روکنے اور ان کو مغلوب کرنے کیلئے یہ آیت بے حد مفید ہے۔

نصاب: اس آیت کی زکاتِ کبیر چھ لاکھ چالیس ہزار ہے، زکاتِ وسیط دو لاکھ اسی ہزار اور زکاتِ صغیر اٹھائیس ہزار ہے۔

دشمنوں کو مغلوب کرنے اور فتوحات کے حصول کا عمل : اگر کوئی شخص اپنا معمول بنالے کہ صبح اٹھتے ہی جیسے آنکھ کھلے پہلے ایک بار درود شریف، ایک بار کلمہ طیبہ پھر ایک تسبیح اس آیت کی کرے اور آخر میں پھر کلمہ طیبہ اور درود پاک ایک ایک بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے چہرے پر پھیر لے تو اس کے دشمن ہمیشہ مغلوب رہیں گے، اس کے خلاف جو بھی کوئی شر پھیلانے کی کوشش کرے گا خود ہی اپنی چال میں گرفتار ہو جائے گا، ہر شخص عزت و اکرام سے پیش آئے گا اور روزگار میں کبھی کمی واقع نہ ہوگی۔ مجرب المجرب و آزمودہ عمل ہے۔

نقش زہرہ برائے کشادگی : جب زہرہ شرف میں ہو یا حالت اوج میں یا قمر کے ساتھ دوستی کی نظر میں یا کسی سعد ستارے سے متصل ہو تو جو شخص اس نقش کو

العلیم	السمیع	وھو	اللہ	فسیکفیکھم
۶۳	۳۲۸	۱۷۹	۲۰۹	ودود
۲۰۷	۱۸	۶۷	۳۲۶	۱۸۲
۳۲۹	۱۸۰	۲۱۰	۱۶	۶۵
واحد	۹۳	۳۲۷	۱۸۳	۲۰۸

کاغذ پر لکھ کر پاس رکھے اور روزانہ صبح کے وقت ۸ مرتبہ پڑھا کرے۔ اس کے تمام بند کام کھل جائیں، راستے کی روکاوٹیں دور ہوں اور جمیع مرادات و مقصود با آسانی حاصل ہونگی۔

دافع اعداء: اگر مخالفین و حاسدین نے پریشان کر رکھا ہو تو بروز بدھ بساعت عطارد یا بروز اتوار بساعت مشتری یا بروز جمعہ بساعت قمر یا بروز جمعرات بساعت زہرہ یہ نقش مربع ذوالکتاب ہرن کی جھلی یا کاغذ پر لکھ کر بائیں بازو پر باندھیں اور اپنے نام کے عدد کے مطابق روزانہ پڑھیں۔ دشمن اس

العلیم	السمیع	اللہ وھو	فسیکفیکھم
۸۳	۳۲۶	۱۸۰	۲۱۲
۳۲۷	۸۵	۲۰۹	۱۷۹
۲۱۰	۱۷۸	۳۲۸	۸۴

کے ذلیل و خوار رہیں گے۔ ہر چال ان کی ناکام ہو گی اور حامل نقش سے ہر شخص مرعوب و مغلوب رہے گا۔

شرفِ مشتری: جو شخص یہ چاہے کہ زوالِ نعمت سے محفوظ رہے، جمیع مقاصد حاصل ہوں ،صاحبِ رفعت و جاہ اور عالی مقام ہو، ہر خاص و عام کی نظر میں عزیز و معزز و مکرم ہو، حاکم و علماء وقت کے نزدیک محترم ہو، جمیع ارضی و سماوی بلاؤں، آفات و حادثات، جادو و نظرِ بد سے محفوظ رہے، شک و تردد کی کیفیت سے نکل جائے تو اسے چاہئے کہ جب مشتری خانہ شرف میں آئے اس وقت سونے یا تانبہ پر اس نقش کو کندہ کروا کر اپنے پاس رکھے۔ خواص اور برکتیں اس لوح کی احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔ جو شخص اس لوح کو بنوا کر اپنے پاس رکھے گا وہ خود اس کے اسرار ملاحظہ کر لے گا۔ جب تک یہ لوح پاس رہے گی جن و انس میں سے کوئی حامل لوح پر غالب نہ آسکے گا اور کسی کی مخالفت اسے کوئی ضرر نہ پہنچا سکے گی۔

تحصنت بذی الملک و الملکوت	واعتصمت بذی العزة والعظمة و الکبریاء و الجبروت	وتوکلت علی الحی الذی لایموت	دخلت فی حرز اللہ و فی حفظ اللہ	و فی امان اللہ من شر البریة اجمعین	کھیعص حمعسق	فسیکفیکھم اللہ	وھو السمیع العلیم
۳۹۲	۴۰۸	۱۲۶۷	۳۸۲	۲۲۵۰	۲۵۵۴	۲۳۱۵	۳۸۰۱
۲۵۵۳	۲۲۴۷	۳۸۳۰	۲۳۱۶	۴۰۷	۳۸۹	۴۷۵	۱۲۶۸
۴۷۳	۱۲۲۹	۴۰۶	۳۹۰	۳۸۰۳	۲۳۱۷	۲۵۵۲	۲۲۳۸
۴۰۵	۳۹۵	۴۶۹	۱۲۷۰	۲۵۵۱	۲۲۵۳	۳۷۷۸	۲۳۱۸
۳۷۷۷	۲۳۱۹	۲۵۵۰	۲۵۵۳	۲۹۸	۱۲۷۱	۴۰۳	۳۶۹
۱۲۷۲	۴۷۱	۳۹۳	۴۰۳	۲۳۲۰	۳۸۰۰	۲۲۵۱	۲۵۳۹
۲۲۵۲	۲۵۳۸	۲۳۲۱	۳۷۷۹	۳۹۳	۴۰۳	۱۲۷۳	۴۷۰

شرفِ شمس: حضرت عبد العزیز پرہاروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سرِ مکتوم میں لکھتے ہیں کہ یہ مربع شرفِ شمس میں شمس کی ساعت میں لکھنا عزت و وجاہت کیلئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

العلیم	السمیع	اللہ وھو	فسیکفیکھم
فسیکفیکھم	اللہ وھو	السمیع	العلیم
السمیع	العلیم	فسیکفیکھم	اللہ وھو
اللہ وھو	فسیکفیکھم	العلیم	السمیع

﴿سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا﴾

سِتْرُ الْعَرْشِ: تختِ شاہی، تختِ سلطنت کی طرف سے پردہ یا آڑ۔ مَسْبُوْلٌ: سبل سے ہے یعنی لٹکا ہوا ہے۔ عَلَيْنَا: ہم پر۔ وَعَيْنُ اللهِ: اور اللہ تعالیٰ کی نظرِ رحمت و حفاظت، لطف و عنایت۔ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا: متوجہ ہے ہماری یعنی ہمارے ظاہر و باطن، اہل و عیال، احباب و رفقاء، مال و اسباب اور ہمارے تمام حالات کی طرف۔ بِحَوْلِ اللهِ: اللہ تعالیٰ کی مدد، مہربانی سے۔ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا: کوئی ہم پر قابو یا غلبہ نہ پاسکے گا۔

پردہ سے مراد یہاں نورِ حفاظت ہے اور اللہ تعالیٰ کی آنکھ سے مراد ہے نظرِ رحمت۔ یعنی پڑھنے والا اس مقام کو اس تصور میں ڈوب کر پڑھے کہ عرش سے لیکر فرش تک ہم پر نورِ حفاظت پھیل گیا ہے اور اللہ تعالیٰ کی نظرِ رحمت ہماری طرف متوجہ ہے تو اللہ کی قدرت سے اب کوئی ہم پر غالب نہ ہو سکے گا۔

﴿خواص و اعمال﴾

مندرجہ بالا عبارت دشمنوں کو مغلوب، نافرمان کو تابع اور اپنا حق واپس لینے کیلئے مجرب ہے۔

نصاب: نصاب اس عبارت کا ۵۵۰۰۰ ہے۔ اگر ۱۱ روز میں ادا کریں تو روزانہ ۵۰۰۰ مرتبہ ، ۲۱ روز میں ادا کریں تو ۲۰ روز تک ۲۶۰۰ اور اکیسویں روز ۳۰۰۰ مرتبہ اور اگر چالیس روز میں ادا کرنا چاہیں تو ۱۳۷۵ مرتبہ روزانہ پڑھیں۔

رفیقِ نسواں: حضرت خواجہ حسن نظامی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ سے منقول ہے کہ یہ عمل عورتوں کیلئے مخصوص ہے یعنی اگر عورت کو کسی قسم کی تکلیف پیش آئے تو وہ یہ عمل کریں، خدا نے چاہا تو کامیابی ہوگی مثلاً کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے تکلیف ہے یا ماں باپ کی طرف سے تکلیف ہے یا سسرال والے ستاتے ہوں یا اولاد کی طرف سے دکھ ہو کہ نافرمان ہوگئی ہو یا خاوند کے انتقال کے بعد وارثوں سے تکلیف ہو تو یہ عمل مفید ہے۔

بِسِتْرِ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا

اس عبارت کو روزانہ بعد نمازِ عشاء ۱۰۱ مرتبہ اکیس روز تک پڑھنے سے اس کا نصاب ادا ہو جاتا ہے۔ درمیان میں ناغہ نہ ہونے پائے اس لئے ایسے ایام میں ابتداء کی جائے جن میں اکیس روز مسلسل ورد جاری رکھا جا سکے کیونکہ جن دنوں میں خواتین نماز نہیں پڑھ سکتیں ان دنوں یہ عمل بھی نہیں پڑھا جا سکتا۔

دورانِ عمل کھانے پینے کی کوئی پرہیز نہیں، بس یہ پابندی ہے کہ اکیس روز تک وقت اور جگہ تبدیل نہ ہو۔ وقت اور جگہ کی تبدیلی سے عمل بے نتیجہ رہے گا اور محنت ضائع ہو جائے گی۔ اس عمل میں رجعت کا کوئی اندیشہ نہیں ہے اگرچہ یہ عمل باموکل ہے، عامل عورتوں کو یہ موکل خواب میں نظر بھی آتے ہیں اور مفید مشوروں سے بھی نوازتے ہیں۔ عمل پڑھنے سے پہلے تازہ وضو کریں اور خوب خوشبو کا استعمال کریں۔

جب اکیس روز پورے ہو جائیں اور نصاب ادا ہو جائے تو پھر اپنے کسی بھی مقصد کیلئے اٹھارہ مرتبہ پڑھنا کافی ہے خدا تعالیٰ نے چاہا تو جمیع مرادیں پوری ہونگی ہر دعا قبول ہوگی ۔ تمام خواتین کو اس کی اجازت ہے۔

دشمن سے نجات، قرض کا حصول اور قبضہ چھڑانے کا عمل: یہ عمل ایسے وقت میں کرنا چاہئے جب کسی سخت دشمن نے پریشان کر رکھا ہو اور آبروریزی کا خطرہ ہو یا کسی نے زبردستی مال یا آپ کا حق دبالیا ہو۔ نزول ماہ کے آخری منگل سے عمل شروع کریں تو بہتر ہے ورنہ کسی بھی ماہ میں کسی بھی دن شروع کیا جاسکتا ہے۔

۱۱ روز تک دوپہر میں زوال کے وقت یا رات کے ایسے پہر جب سب سو چکے ہوں اس مکمل عبارت کو ۱۰۱ مرتبہ دشمن کا تصور کر کے پڑھیں۔ تصور دشمن کی ایسی حالت کا کریں جو آپ کو مطلوب ہو یعنی بے دخل کرنا چاہتے ہوں یا قرض واپس لینا چاہتے ہوں یا اپنی کوئی شئے کسی کے قبضہ سے چھڑانا چاہتے ہوں یا دشمن کو ذلیل ورسوا کرنا چاہتے ہوں یا بیمار کرنا چاہتے ہوں الغرض جو کیفیت دشمن کی مطلوب ہو اسی کیفیت کا تصور کر کے عمل پڑھیں اور پڑھنے کے بعد دعا کیلئے ہاتھ اٹھا کر صرف مندرجہ ذیل دعا تین مرتبہ پڑھ کر دعا ختم کر دیں۔ انشاء اللہ گیارہ روز میں جو کیفیت دشمن کی مطلوب ہے وہ اس پر طاری ہو جائے گی۔ یہ عمل آسان مگر انتہائی سخت ہے لہذا اس کو ناحق ہرگز نہ کریں۔ دعا جو ہاتھ اٹھا کر پڑھنی ہے وہ یہ ہے: اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِىْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

مشاہدہ حق و باطنی ترقی: یہ عمل بھی حضرت خواجہ حسن نظامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے منقول ہے۔ یہ عمل صرف باطنی ترقی کیلئے ہے دنیاوی کوئی فائدہ اس سے حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ عمل یہ ہے: عَيْنَ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا

اس عمل کے پڑھنے کی تعداد سترہ سو ۱۷۰۰ ہے سترہ دن تک۔ تہجد کے وقت نماز سے فارغ ہو کر یہ عمل کھڑے ہو کر بآواز بلند، اس کے مطلب و معانی کا تصور رکھ کر پڑھا جاتا ہے۔ روزانہ کی تعداد ختم کرنے کے بعد بحالت مراقبہ یہ تصور کرنا چاہئے کہ میرا رب مجھے دیکھ رہا ہے۔ تقریباً چالیس سانس تک یہ تصور کرنے کے بعد پھر یہ تصور کرے کہ

میرا رب مجھے دیکھ رہا ہے اور یہ تصور بھی چالیس سانس تک جاری رکھنا چاہئے۔ سترہ روز کے بعد نصاب اس کا مکمل ہو جائے گا۔ اب بعد عشاء یا تہجد سترہ مرتبہ عبارت کو معمول میں رکھیں لیکن دونوں تصور بعد نصاب بھی اسی طرح جاری رہیں گے۔

دوران عمل چشم باطن سے مشاہدات شروع ہو جائیں گے۔ سترہ دن تک کھانے پینے سے پرہیز کریں اور صرف دودھ پی لیا کریں تا کہ معدہ ہلکا رہے اور لطافت حاصل ہو۔

﴿وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ﴾

وَاللّٰهُ: اور اللہ جو کہ تمہارا مددگار ہے۔ مِنْ وَّرَآئِهِمْ: ان کو، تمہارے مخالفین وحاسدین کو ہر طرف سے۔ مُّحِيْطٌ: گھیرے ہوئے ہے۔ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ: (یہ کوئی مزاق نہیں) بلکہ یہ قرآن بڑی بزرگی والا ہے۔ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ: لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

یہ سورۃ البروج کی آیت نمبر ۲۰ ہے۔ اس آیت سے قبل اللہ تعالیٰ نے ایسے کافروں کا ذکر فرمایا جنہوں نے اپنے انبیاء کے خلاف لشکر جمع کئے اور پھر فرعون اور ثمود کی فوج کا ذکر کیا جس کو اللہ تعالیٰ نے غرق کر کے اور ایک خوفناک چیخ سے ہلاک کر دیا۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ، حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے فرماتا ہے کہ اے محبوب یہ لوگ جو آپکو اور آپکے لائے ہوئے قرآن کو جھٹلا رہے ہیں۔ آپ ان پر صبر کیجئے۔ آپ کے رب کی گرفت نے اس تکذیب کے سبب ان کو ہر طرف سے گھیر لیا ہے۔ اور جس قرآن کی یہ تکذیب کرتے ہیں یہ تو نہایت عظمت والا قرآن ہے جو لوح محفوظ میں لکھا ہوا ہے۔

اس مقام پر اس آیت کا لانا پہلے کلمات کی تائید اور یہ استنباط کرتا ہے کہ تمام مخلوق پر علم و کفایت اور حفاظت کی جہت سے اللہ تعالیٰ کا احاطہ ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے حفاظتی قلعہ میں آگیا وہ ہر شر سے حفاظت میں آجاتا ہے۔ لہذا اس مقام پر پڑھنے والا یہ یقین کر لے کہ اب ہم اپنے رب کی پناہ میں ہیں اور کسی مخلوق کا شر ہمیں کسی بھی طرح کا ضرر نہ دے سکے گا۔

خواص واعمال

یہ آیت بھی غلبۂ اعداء، بیماری مسلط کرنے، حب وسلبِ اعمال کیلئے استعمال کی جاتی ہے۔

نصاب: نصاب اس آیت کا ۱۰۰۰۱ ہے جتنے دنوں میں چاہے ادا کریں مگر جگہ اور وقت کی پابندی رہے۔ اس آیت کی برکت سے دورانِ نصاب ہی عامل پر سے ہر قسم کی نظر وسحر کے اثرات زائل ہو جاتے ہیں اور دشمن اس کے پریشان وخستہ حال ہو جاتے ہیں۔

عمل حب: منگل کے روز غسل کر کے پاک وصاف لباس پہنیں۔ مطلوب کے سر کا بال لیکر کسی ایسی علیحدہ جگہ بیٹھیں جہاں کسی قسم کا کوئی شور نہ ہو۔ سامنے چوکی رکھیں جس پر ایک کڑاہی جس میں مسلسل لوبان جلتا رہے اور کڑاہی سے باہر باقی جگہ پر گلاب کے پھول رکھیں۔ اب مندرجہ بالا آیت کو اکتالیس مرتبہ پڑھ کر بال پر ایک گرہ دیں اسی طرح اکتالیس گرہ دینی ہیں اور مطلوب کا تصور رکھنا ہے۔ اگر عمل اپنے لئے کر رہے ہیں تو تصور کافی ہے اور اگر کسی دوسرے کیلئے ہے تو اکتالیسویں مرتبہ جب آیت پڑھیں تو مطلوب کا نام لے کر کہیں وہ فی الفور طالب کے پاس آ جائے۔ جب اکتالیس گرہ مکمل ہو جائیں تو یہ بال اسی چوکی پر رکھ کر کمرہ بند کر کے آ جائیں۔ وقتاً فوقتاً جا کر کڑاہی میں لوبان جلاتے رہیں۔ مطلوب تین روز کے اندر اندر حاضر ہوگا۔ اگر تین روز میں نہ آئے تو ایک ایک گرہ قینچی سے کاٹتے جائیں اور ایک بار آیت پڑھ کر دم کر کے کڑاہی میں جلاتے جائیں۔ اسی طرح اکتالیس گرہ جلا دیں۔ انشاء اللہ اسی روز مطلوب حاضر ہوگا اور اگر نہ آیا تو شدید بیمار وبے قرار ہوگا اور جب تک نہ آئے گا سکون وصحت سے محروم رہے گا۔ یہ نہایت مجرب وذو اثر عمل ہے۔

سلبِ اعمال کا طریقہ: سفلی اعمال کرنے والے یا خلقت کو پریشان کرنے والے کسی عامل کا عمل سلب کرنے کیلئے یہ عمل مجرب ہے۔ عامل کے نام کو واللہ من ورائھم محیط کے حروف میں امتزاج دیں۔ پوری سطر کے اعداد نکال کر مثلث خاکی چال سے بھریں اور

امتزاجی سطر کے تین تین یا پانچ پانچ حروف کے کلمات بنا کر نقش کے چاروں طرف لکھ دیں۔ نقش کے نیچے یہ عبارت لکھیں:

بستم جمیع اعمال و حاضرات اعمال فلاں بن فلاں بستہ شود بستہ شود بستہ شود ہر گز ہر گز تاثیرات اعمال ظاہر نہ شود تا من نہ کشائم ہر گز نہ کشانند۔

لوح شرفِ مریخ: جب مریخ درجہ شرف میں ہو یا اوج میں یا بحالتِ مستقیم قمر سے نظر دوستی کی رکھتا ہو تب یہ لوح لکھ کر پاس رکھنی چاہیے۔ حامل لوح جن وانس کے شر سے محفوظ، سفر و حضر میں امن اور جنگ و جدل میں ہمیشہ غالب رہے۔ یہ لوح حصن حصین ہے اور اس کے حامل پر کوئی عمل و جادو اثر نہیں کرتا۔ جس کے پاس یہ لوح ہوگی شریر و سفلی گر عامل اس کے قریب ہر گز نہیں رہ سکتا۔

واللہ	من	ورائهم	محیط	بل هو	قرآن	مجید	فی لوح	محفوظ
حق	۴۴۳	۹۱	۲۵۷	۲۵۴	۲۱۹	۳۵۶	۲۴۷	۱۳۵
۱۹۳	۲۴۱	۲۹۵	۲۵۹	۲۵۵	۲۴۴	۲۵۸	۲۴۹	۱۳۶
۱۳۲	۲۴۲	۲۳۳	۳۶۱	۲۹۶	۱۹۸	۲۶۰	۲۵۱	۱۳۷
۴۶۴	۲۴۳	۲۳۵	۲۶۳	احمد	۲۲۲	۲۶۴	۲۲۶	۱۴۰
۴۱۰	۲۳۸	۲۳۹	۶۵	۲۹۹	۲۳۰	۲۶۶	۲۵۳	علی
۳۲۳	۲۴۴	۹۸	۲۶۷	۲۹۲	۲۲۵	۲۶۸	۲۵۲	۱۴۱
۳۰۸	۵۶	۳۰۰	۲۶۹	۲۹۷	۲۲۱	۲۷۰	۲۵۰	۱۳۹
ق	۳۱۳	۳۵۷	۳۰۲	۳۲۱	۲۲۰	کافی	۲۴۸	۱۳۸

﴿فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ﴾

فَاللّٰہُ : پس اللہ۔ خَیْرٌ : بہتر۔ حَافِظًا : نگہبان، حفاظت کرنے والا ہے۔ وَهُوَ : اور وہ۔ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ : تمام مہربانوں سے بڑھ کر مہربان، رحم کرنے والا ہے۔

حضور صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمان ہے: اللہ تعالی کی طرف سے ایک فرشتہ متعین ہے جو شخص تین مرتبہ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ کہے تو وہ فرشتہ اس شخص سے کہتا ہے بے شک سب سے بڑا رحم کرنے والا تیری طرف متوجہ ہے اب تو جو چاہے سوال کر (حاکم)۔

ایک اور حدیث میں آیا ہے کہ رسول اکرم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم ایک شخص کے پاس سے گزرے جو یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ کہہ رہا تھا، آپ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے اس سے فرمایا: تومانگ اللہ تعالی کی نگاہ کرم تیری طرف ہے۔ (حاکم عن انس)

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: یہ وہ کلمہ ہے کہ جب حضرت یوسف علیہ السلام کو ان کے بھائی لے گئے اور حضرت یعقوب علیہ السلام سے کہا آپ پریشان نہ ہوں ہم انکی حفاظت کریں گے لیکن حضرت یعقوب علیہ السلام نے ظاہری اسباب پر تکیہ نہ کیا۔ نسبتِ توکل نے آپکے باطن میں جوش مارا اور ظاہری اسباب کو آپ نے دور کر کے اپنا معاملہ اپنے رب کے حوالے کیا کہ اسے اللہ تو ہی بہترین حفاظت کرنے والا ہے۔

لہذا قاری کو چاہئے کہ ظاہری اسباب کو نہ دیکھے اور سب کچھ چھوڑ کر اپنے سچے رب تعالی کی طرف دوڑے اور اسی سے پناہ طلب کرے اور اسی کی حفاظت میں آئے کیونکہ وہی سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے اور سب سہاروں سے بڑھ کر اسی کا سہارا ہے۔ جیسا کہ مولانا روم رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں:

ہر کہ او از ہم زبانے شد جدا — بے نوا شد گرچہ دارد صد نوا

جو شخص بھی دوست سے جدا ہوا — بے سہارا ہوا، خواہ سو سہارے رکھے

خواص و اعمال

عامل کی اپنی اور اسکے آل و اولاد و مال و متاع کی حفاظت کیلئے اکسیر ہے۔ ایسا وقت جس میں شر آ پہنچے اور بچنے کی کوئی تدبیر نہ ہو اس وقت اس فقرے کا ورد شر اور اس کے عامل کے درمیان حفاظت کا پردہ حائل کر دیتا ہے، حاسدین کی بری تدبیروں کو دفع کرنے اور اسکے برعکس مزید عروج دینے میں اپنی مثال آپ ہے۔ جنات، جادو، نظر، آسیبی اثرات، ناگہانی آفات، زمینی و آسمانی بلائیں و ہر آفت غیر محسوسہ سے حفاظت اور نجات کیلئے اس فقرے کا ورد کرنا بہت مجرب ہے۔

نصاب: نصاب اس آیت کا سوالاکھ ہے۔ جگہ اور وقت کے علاوہ کھانے پینے کا کوئی پرہیز نہیں۔

ظالم حاکم سے نجات اور میاں بیوی کے مابین اختلافات دور کرنے کا عمل: اگر کسی جگہ کا حاکم ظالم ہو یا افسر سخت مزاج ہو اور غصہ والا ہو یا شوہر مار پیٹ، گالم گلوچ کرتا ہو یا بیوی بدزبان و بد تمیز ہو تو باوضو زعفران کو عرق گلاب میں گھول کر اس سے مندرجہ ذیل تعویذ لکھیں۔ اس تعویذ پر کالا کپڑا لپیٹ کر اسے کالے چمڑے میں سلوا کر مرد سیدھے بازو اور عورت الٹے بازو پر باندھ لے۔ نہایت مجرب ہے بالخصوص شوہر بیوی کے معاملے میں کئی بار کا آزمودہ ہے۔

فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُوْلٌ عَلَیْنَا وَعَیْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَیْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا یُقْدَرُ عَلَیْنَا

وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِیْطٌ

اللھم استرنی بسترک الجمیل الذی سترت بہ نفسک فلا عین تراک

حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

ختم شریف برائے شفائے امراض و حفاظت: دشمنوں پر فتح پانے قرض کی ادائیگی، بیماروں کی شفایابی، تمام حاجتوں کے حاصل ہونے اور بزرگی کے طلب کیلئے 1303 مرتبہ ایک ہی نشست میں یہ آیت بنیت ختم پڑھنی چاہئے۔ بزرگوں سے سنا ہے کہ اس آیت کے ختم کا دم کیا ہوا پانی بیمار کی شفایابی کیلئے فوری اثر کرتا ہے۔

دشمن کے خوف اور اسکے ظلم سے نجات کیلئے: اگر کسی شخص کا دشمن نہایت ظالم ہو اور مختلف طریقوں سے ستاتا ہو تو ایسے دشمن کو زیر کرنے اور اسکے ظلم سے نجات کیلئے یہ آیت ایک ہی مجلس میں 3333 مرتبہ پڑھیں درمیان میں اٹھنا یابات کرنا منع ہے۔ ان شاء اللہ اسی روز دشمن ظلم سے باز آجائے گا اور خود ہی کسی گردش کا شکار ہو جائے گا۔

برائے دفع مسان: جن لوگوں کے بچے چھوٹی عمر میں ہی انتقال کر جاتے ہوں ان کیلئے یہ تعویذ بہت مجرب و فائدہ مند ہے۔ باوضو لکھ کر 7 کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھیں اور پھر سات کپڑے کے ٹکڑوں میں لپیٹ کر موم جامہ کر کے بچے کے گلے میں لٹکا دیں۔ بارہ سال تک گلے میں ہی لٹکا رہنے دیں۔ لیکن یہ یاد رہے کہ ہر سال محرم کی پہلی تاریخ کو حسب توفیق دو، چار روپے کسی غریب کو صدقہ دیں۔ 12 سال بعد تعویذ کو بہتے پانی میں ڈال دیں۔

یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ از ہر بلا نگہداری

آسیبی امراض و اثرات کیلئے: مندرجہ ذیل نقش لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں لٹکائیں اور گیارہ نقش پلائیں ہر طرح کی نظر و آسیبی اثرات سے نجات مل جائے گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ

یاحفیظ	یاحفیظ	یاحفیظ	یاحفیظ
یاحفیظ	یاحفیظ	یاحفیظ	یاحفیظ
یاحفیظ	یاحفیظ	یاحفیظ	یاحفیظ
یاحفیظ	یاحفیظ	یاحفیظ	یاحفیظ

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

لوحِ زحل : شرفِ زحل میں یہ لوح سکہ کی تختی پر کندہ کر کے پاس رکھنے سے جمیع مکروہات سے حفاظت رہتی ہے ۔ طبیعت اور معاملات میں استحکام پیدا ہوتا ہے ۔ صاحب مفتاح القاصد لکھتے ہیں کہ حامل لوح ہمیشہ حق تعالیٰ کی پناہ میں رہتا ہے کوئی دشمن یا موذی جانور اس کو نقصان نہیں پہنچا سکتا اور اگر اس لوح کے گرد بگرد آیۃ الکرسی بھی لکھ لی جائے تو یہ اکسیر کا حکم رکھتی ہے ۔

فاللہ	خیر	حافظا	وھو	ارحم	الراحمین
٨٠٥	٩٨٦	٣٣١	١٣٤	٢٢	٢٥٤
٣٢٤	٢٥١	٣٠	٩٨٩	٨٠٧	١٣١
٩٨٥	٣٣٥	٨٠٦	٢٥٠	١٣٥	٢١
١٩	١٣٢	٢٥٢	٨٠٩	٣٣٢	٩٨٨
٢٥٣	١٨	١٣٣	٣٣٣	٩٨٧	٨٠٨

﴿اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ﴾

جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم نے کفار کو بتوں کی عبادت سے منع فرمایا تو انہوں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سے کہا اگر آپ نے ہمیں بتوں کی عبادت سے روکا تو یہ بت آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کو نقصان پہنچائیں گے ۔ اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ کلمہ حضور

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو امر فرمایا کہ اس سے تکلم فرمائیں اُن کفار کو اِنَّ : بے شک میرے تمام امور میں۔ وَلِیِّیَ : میرا دوست، کارساز، محافظ، متولی، مددگار۔ اللّٰہُ : اللہ ہے۔ الَّذِیْ: وہ جس نے۔ نَزَّلَ الْکِتَابَ: نازل کی کتاب، جس میں تمام اُمورِ دُنیا و آخرت کی تدبیر ہے، یعنی قرآن مجید۔ وَھُوَ : اور وہ۔ یَتَوَلّٰی : حمایت کرتا ہے۔ الصّٰلِحِیْنَ : نیک بندوں کی۔ ان کے دشمنوں کے خلاف اور ان کی پریشانیوں میں ان کی کفایت کرتا ہے۔

حقیقت اس مقام پر اس کلمہ کی یہ ہے کہ اپنے مخالفین کی چالوں اور حالات کی گردش سے پریشان نہ ہوں بلکہ اپنے خالق و مالک کی طرف متوجہ ہو کر عرض کریں: اے اللہ! ہم ہر طرف سے منہ موڑ کر تیری ولایت کی طرف ایسے دوڑ آئے ہیں کہ جیسے بچہ مصیبت و پریشانی کے عالم میں امان حاصل کرنے کیلئے دوڑ کر ماں کی آغوش میں چھپ جاتا ہے اور تو ہی وہ ذات ہے کہ جس نے بھی خلوص کے ساتھ ایک قدم تیری طرف بڑھایا تیری رحمت لپک کر اس کو اپنی آغوش میں لے لیتی ہے۔

﴿خواص و اعمال﴾

قربِ حق، حضوریٔ مجلس انبیاء و اولیاء، عالمِ ارواح سے فیض طلب کرنے، مزاراتِ اولیاء سے استفادہ کرنے، نفقۃ الغیب، گھر اور شہر کے نظام کو چلانے کیلئے یہ آیت بہت اثر رکھتی ہے۔

نصاب: نصاب اس آیت کا ۲۷۷۸۳ ہے۔ وہ مزرات جن میں موجود صاحبِ مزار کی ولایت مشہور ہو۔ ایسے کسی مشہور و معروف مزار پر روزانہ ۶۹۸۱ مرتبہ بارہ روز تک پڑھنے سے نصاب ادا ہو جاتا ہے۔ اس کا عامل صاحبِ مزار کی زیارت سے بھی مستفیض ہوتا ہے۔ ایسے افراد جو کسی صاحبِ مزار سے نسبتِ باطنی قائم کرنا چاہیں انہیں اس آیت کا نصاب اسی مزار پر ضرور ادا کرنا چاہئے۔

ختم برائے اکتساب فیض : اس آیت کا ختم 581 مرتبہ ہے۔ گھر میں پڑھنے سے برکات و انوارات کا نزول ہوتا ہے اور اگر کسی صاحب مزار کے سینہ کے روبرو پڑھیں تو صاحبِ مزار کی توجہ سے فیضیاب ہوں یہاں تک کہ شرف زیارت بھی حاصل ہوں۔

کسی بھی پریشانی سے فوری نجات کیلئے: آپ سفر میں ہوں یا مقیم اور کوئی مشکل آجائے یا کوئی بھی ایسی پریشانی یا خطرہ کہ جس کا فوری حل درکار ہو تو فوزاً وضو کریں اور اس آیت کی تلاوت شروع کر دیں ابھی ایک تسبیح بھی مکمل نہ ہوگی کہ آسانی وکشادگی کے اسباب پیدا ہونا شروع ہو جائیں گے۔ یہ عمل میرا خود کا آزمودہ ہے اور جن جن لوگوں کو دیا سب نے اس کی تعریف فرمائی۔ کسی بھی مشکل کا فوری حل ہے۔ اس آیت کو زبانی یاد کر لیں بہت بہت مفید ہے۔

صلوٰۃ السعادت : اس آیت کو نماز میں صلوٰۃ التسبیح کی طرح پڑھنے سے شوقِ عبادت بڑھتا ہے، حلاوتِ ایمانی محسوس ہوتی ہے۔ روحانی مدارج میں اضافہ ہوتا ہے اور نورِ ایمانی سے قلب مجلیٰ ہوتا ہے۔

زوجین میں محبت کیلئے: اگر میاں بیوی میں محبت کی کمی ہو یا دونوں ایک دوسرے کے حقوق کی ادائیگی سے غافل ہوں تو اس آیت کے عدد میں طالب و مطلوب کے عدد ملا کر ایک نقش مربع خالی از جوف لکھیں اور کسی ہرے بھرے اور پھل دار درخت پر لٹکا دیں اور 7 نقش مزید لکھ کر روزانہ ایک پلا دیا کریں۔ انشاء اللہ جلد ہی دونوں میں مثالی محبت پیدا ہو جائے گی۔ پہلے خانہ میں طالب و مطلاب کا نام لکھیں۔ چال یہ ہے۔

۷	۱۰	۱۳	نام
۱۲	۱	۶	۱۱
۲	۱۵	۸	۵
۹	۴	۳	۱۴

بد مزاج بیوی یا شوہر کی اصلاح کیلئے: اگر بیوی بد مزاج ہو تو شوہر یہ عمل کرے اور اگر شوہر بد مزاج ہو تو بیوی کو یہ عمل کرنا چاہئے۔ سب سے پہلے تو طالب و مطلوب اور آیت کے

اعداد کو مربع نقش میں آبی چال سے بھر کر کسی نہر، دریا یا نمی والی جگہ مثلاً باغیچہ وغیرہ میں دفن کریں تاکہ دونوں کے مزاج ایک دوسرے کیلئے نرم ہو جائیں۔ فجر کی نماز کے بعد ایک تسبیح مندرجہ بالا آیت کی مطلوب کا تصور کر کے پڑھیں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتہ میں آپس کے اختلاف ختم ہو کر باہم محبت قائم ہو جائے گی۔ مجرب و آزمودہ عمل ہے۔

﴿حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ﴾

یہ سورۂ توبہ کی آیت ہے۔ جس میں حق تعالیٰ آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو حکم کرتے ہوئے فرماتا ہے: "پس اگر کافر لوگ منہ پھیر لیں، حق کی جانب متوجہ نہ ہوں اور اس کے قبول کرنے سے پہلو تہی کریں، تو، اے محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! اے محبوب! اے میرے محفوظ و معصوم! آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیں: حَسْبِیَ اللّٰہُ: کافی ہے مجھے اللہ۔ میرے تمام معاملات میں، اسی لئے نہ میں کسی سے اپنی امیدوں کو وابستہ کرتا ہوں اور نہ ہی کسی غیر سے مدد طلب کرتا ہوں۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ: نہیں کوئی عبادت یا پوجے جانے کے لائق مگر وہ ذات کہ جس کے کمالات و تصرفات، قوت و قدرت میں کوئی اسکا ثانی نہیں لہذا۔ عَلَیْہِ: اسی معبود برحق پر۔ تَوَکَّلْتُ: میں نے اعتماد کیا، بھروسہ کیا، اسی کی طرف اپنی تمام تر امیدوں کے ساتھ متوجہ ہوا۔ وَھُوَ رَبُّ: اور وہ رب، مالک ہے۔ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ: بہت عظمت والے تخت کا، جس نے ساتوں آسمانوں و ساتوں زمینوں کا احاطہ کیا ہوا ہے۔

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ رب تعالیٰ کی کفایت عام ہے اور انسان کے سب معاملات میں شامل ہے مگر اس کے حصول میں تاخیر کا سبب عدم یقین ہے۔ لہذا حسبی اللہ کے بعد لاالہ الاھو علیہ توکلت کا فرمان اسی لئے ہے کہ حسبی اللہ ظاہر ہے اور لاالہ الاھو علیہ توکلت اس کا باطن یعنی اگر بندہ اپنے باطن میں یہ یقین کرلے کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور اپنے باطن کو توکل کے چراغ سے روشن کرلے تو

اس پر رب تعالیٰ کی کفایت جو تمام معاملات میں بندے کیلئے کافی ہے ظاہر ہو گی۔ نیز فرماتے ہیں کہ حسبی اللہ لاالہ الاھو میں تیرے لئے نورِ حفاظت، نورِ کفایت، نورِ امداد جاری ہے اور نفقۃ الغیب ہے یعنی ایسا رزق جو تیرے لئے غیب سے اتارا جائے۔ وھو رب العرش العظیم سے مراد ہے کہ وہ پروردگار ہے عرش عظیم کا یعنی وہ ایسا رب ہے جس کی صفات کاملہ نے کل عالم کو گھیرا ہوا ہے۔ (ہوامع، شرح حزب البحر)

اس مقام پر پڑھنے والے کو یہ تصور رکھنا چاہئے کہ ہم پر عرش اعظم سے رب تعالیٰ کے انوارات کا نزول ہو رہا ہے اور اسکی ہمیشہ رہنے والی برکات نے ہم کو گھیر لیا ہے۔

خواص و اعمال

جمعیت و استحکام پیدا کرنے، طبیعت میں ٹھہراؤ، توسیع رزق، دشمنوں سے حفاظت اور جمع امور کیلئے یہ آیت کافی ہے۔

شیخ سنوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس آیت کو پڑھے گا اس کی تمام دینی و دنیوی مہمات بخیر و عافیت انجام کو پہنچیں گی۔ چاہے یہ سچے دل سے یعنی توجہ سے پڑھے یا جھوٹے دل یعنی بے توجہی سے۔ تم دیکھو یہ آیت کیا ذر عظیم ہے کہ جس کے واسطے صدقِ دل کی بھی ضرورت نہیں یعنی تصور و مقصد کا خیال ورنہ اکثر اعمال کی کامیابی صدقِ دل پر موقوف ہوتی ہے۔ یہ آیت تمام ذکر کرنے والوں کے واسطے بڑی رحمت ہے اور تمام دنیوی و اخروی تفکرات و ہموم سے اس میں کفایت ہے۔ اس کو پڑھنے والا اگرچہ توکل میں قدم نہیں بھی رکھتا تب بھی یہ نعمت ایسی ہے جس کا شکر ادا کرنا انسان سے ممکن نہیں۔

نصاب: نصاب اس آیت کا ۴۴۰۰۰ ہے۔ دوران نصاب شرعی پرہیز کریں مثلاً نماز کی پابندی کریں اور جھوٹ و کینہ پروری وغیرہ سے اجتناب رکھیں۔ دورِ حاضر میں اس آیت کا نصاب ہر شخص کیلئے لازم ہے۔ کوئی ایسی حاجت اور کوئی ایسا کام نہیں جو اس کی برکت سے نہ ہو سکے۔

ختم برائے بلندیٔ مراتب، حصولِ عزت و روزگار: اس آیت کا ختم برائے بلندی مراتب، عزت، روزگار میں اضافہ، رعب و دبدبہ، محبت، قوت اور امن و امان کیلئے بہت مجرب ہے۔ ترکیب یہ ہے کہ یہ ختم ایک شخص یا گھر و کمپنی وغیرہ کے تمام افراد مل کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ پڑھنے کی تعداد 3699 مگر یہ تعداد کھجور کی گٹھلیاں یا دوسرے دانوں پر پوری کی جائے۔ ہر شخص اپنی انفرادی تسبیح وغیرہ پر نہ پڑھے۔

دفع شدائد: مصائب و سختیوں سے بچنے کیلئے صبح و شام دس، دس مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ دس بار اس آیت کو پڑھنے کے بعد دس مرتبہ یہ پڑھیں۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْکَرِیْمِ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْقَوِیُّ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ الشَّدِیْدُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِالسُّوْءِ۔

ہر قسم کے غم و تکلیف کو دور کرنے کا عمل: تفسیر روح المعانی میں علامہ آلوسی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ ابوداؤد شریف میں ہے کہ اگر کوئی شخص اس آیت کو صبح و شام 7، 7 مرتبہ پڑھ لیا کرے تو اللہ تعالیٰ پڑھنے والے کیلئے دنیا و آخرت کے ہر غم و پریشانی کیلئے کافی ہو جائے گا۔ علامہ آلوسی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ یہ میرا مجرب وظیفہ ہے۔

دشمنوں کے شر سے حفاظت: جان و مال کی حفاظت، دشمنوں کے شر کو دفع کرنے کیلئے عشاء کے فرض پڑھتے ہی 41 بار اس آیت کو پڑھنا معمول بنالیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دشمن ذلیل و خوار اور ناکام ہوتے رہیں گے اور بُرے ارادوں میں ہرگز کامیاب نہ ہونگے۔

کاروبار میں استحکام: روزگار میں استحکام اور جمعیت کیلئے عشاء کی نماز کے بعد اس آیت کا ایک تسبیح ورد کریں۔ ان شاء اللہ کاروبار میں کبھی زوال نہ آئے گا۔ ایسے افراد جن کو کمپنی نکالنا چاہتی ہو اس آیت کو اسی ترتیب سے پڑھیں انشاء اللہ آپ کو کوئی بھی نہ نکال سکے گا۔ بارہا کا آزمایا ہوا مجرب ترین وظیفہ ہے۔

کاروبار خوب چلے: کاروبار و تجارت میں ترقی کیلئے یہ عمل آزمودہ ہے۔ علی الصباح بیدار ہو کر وضو کیجئے اور فجر کی سنتیں پڑھ کر فرض سے پہلے 141 مرتبہ اس آیت کو پڑھنا اپنا معمول بنالیں۔ اس عمل کو جن دوستوں نے بھی پڑھا الحمدللہ وہ کامیاب اور خوشحال ہوئے

ہر قسم کے دوروں کا علاج: یہ نقش ہمہ قسم کے دوروں بالخصوص سحر کے ذریعہ جنات کو مسلط کر کے جو دورے مریض پر ڈالے جاتے ہیں ان کا مجرب علاج ہے۔ لکھ کر گلے میں پہنائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کسی بھی طرح کا دورہ مریض کو نہ پڑے گا۔

حسبی اللہ لا الٰہ	الا ھو علیہ	توکلت وھو	رب العرش العظیم
الا ھو علیہ	توکلت وھو	رب العرش العظیم	حسبی اللہ لا الٰہ
توکلت وھو	رب العرش العظیم	حسبی اللہ لا الٰہ	الا ھو علیہ
رب العرش العظیم	حسبی اللہ لا الٰہ	الا ھو علیہ	توکلت وھو

برائے جمیع حاجات و دفع اعداء: جو شخص یہ چاہے کہ مصائب سے نجات حاصل ہو، اعداء شکست سے دوچار ہوں اور جمیع حاجات اسکی پوری ہوتی رہیں تو اسکے لئے اسے چاہئے کہ روزانہ 146 مرتبہ حسبی اللہ پڑھا کرے۔ ہر مید ان میں کامیاب ہو گا۔

محبت زوجین کیلئے: نوچندی شب جمعہ کو شروع کریں۔ آدھی رات گزر جانے کے بعد تازہ وضو کریں اور دو رکعت نفل حاجت کے پڑھیں۔ بعدہ 30 مرتبہ یہ آیت پڑھیں اور اس کے بعد اگر مرد اپنی بیوی کیلئے پڑھتا ہے تو یوں کہیں: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ حَسْبِی (بیوی اور اسکی ماں کا نام) اَعْطِفْ قَلْبَھَا اِلَیَّ وَ ذَلِّلْھَا اِلَیَّ اور اگر بیوی اپنے خاوند کیلئے پڑھ رہی ہے تو اسطرح کہے: اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الرَّبُّ حَسْبِی (خاوند کا نام مع والدہ) اَعْطِفْ قَلْبَہٗ اِلَیَّ وَ ذَلِّلْہٗ اِلَیَّ

جمیع حاجات میں کفایت کرنے والا عظیم المنافع نقش: جنۃ النصر شرح حزب البحر میں ہے کہ شیخ احمد زروق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اس آیت کا تعویذ عجیب خواص رکھتا ہے۔ جس کے پاس یہ نقش ہوگا اللہ تعالیٰ اسکو جمیع آفات و حادثات سے محفوظ رکھے گا۔ مشک و عنبر اور عرقِ گلاب و زعفران سے سے تیار کردہ سیاہی سے طالع عقرب کے وقت لکھ کر پاس رکھنے سے تلوار، گولی یا کسی بھی قسم کا ہتھیار اثر نہیں کرتا۔ اس تعویذ کو لکھ کر پاس رکھنے والا لوگوں میں معزز ہو جاتا ہے، دشمنوں کی زبانیں بند ہو جاتی ہیں، خوفناک مقامات پر حفاظت رہتی ہے، جن و انس پر ہیبت پڑتی ہے، جنات صاحب نقش سے دور ہو جاتے ہیں، اگر کسی عورت سے زنا کے صدور کا اندیشہ ہو تو لکھ کر پلائیں ہرگز ہرگز زنا نہ کریگی، لکھ کر اسباب میں رکھ دیا جائے تو اسباب آگ لگنے و چوری سے محفوظ رہیں گے۔ لکھ کر بارش کے پانی سے دھو کر باغ میں ڈالا جائے تو پھل زیادہ ہوں اور گر کر ضائع بھی نہ ہوں، جسکو خوف محسوس ہوتا ہو لکھ کر دھو کر پلاؤ خوف دور ہو جائے گا، دلہن یا جو بھی اسکو اپنے پاس رکھے اس پر نظرِ بد و جادو کا ہرگز اثر نہ ہو، قیدی کیلئے وقت سعید میں لکھ کر پاس رکھنا نجات کا سبب ہے، اگر کسی پر جادو ہو تو لکھ کر دھو کر اسکے پانی سے مسحور کو غسل کرایا جائے تو جادو کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں، لکھ کر مکان کی چھت پر دبا دیا جائے تو اس گھر میں کبھی چور داخل نہ ہو سکے گا، سختیوں کے وقت لکھ کر پاس رکھنے سے سختیاں نرمی میں بدل جاتی ہیں، کسی قوم کا سردار یا فوج کا سربراہ لکھ کر پاس رکھے تو کبھی وہ قوم یا فوج شکست سے دوچار نہ ہوگی، کسی زہر خوردہ کو دھو کر پلایا جائے تو وہ اچھا ہو جائے، جو کسی عورت سے نکاح کی نیت سے لکھ کر پاس رکھے تو بہت جلد وہ عورت اسکے نکاح میں آجائے، جمعہ کے روز لکھ کر جو اسے پیے اس کا بدن ہر طرح کی بیماری سے محفوظ اور تندرست رہے گا، جس کی شادی نہ ہوتی ہو خواہ بندش کی وجہ سے ہی کیوں نہ ہو اسے چاہئے کہ سات جمعہ اس نقش کو دھو کر اس کے پانی سے غسل کرے، سات جمعہ کے اندر اندر اسکا نکاح ہو جائے۔ نقش یہ ہے:

العظیم	العرش	رب	وھو	توکلت	علیه	الاھو	لا اله	الله	العظیم
الله	حسبی	فقل	تولوا	فان	رحیم	رءوف	بالمؤمنین	حسبی	العرش
لا اله	بالمؤمنین	علیکم	حریص	ما عنتم	علیه	عزیز	علیکم	فقل	رب
الاھو	رءوف	عزیز	انفسکم	من	رسول	انفسکم	حریص	تولوا	وھو
علیه	رحیم	علیه	رسول	لقد جاءکم	لقد جاءکم	من	ماعنتم	فان	توکلت
توکلت	فان	ماعنتم	من	لقد جاءکم	لقد جاءکم	رسول	علیه	رحیم	علیه
وھو	تولوا	حریص	انفسکم	رسول	من	انفسکم	عزیز	رءوف	الاھو
رب	فقل	علیکم	عزیز	علیه	ما عنتم	حریص	علیکم	بالمؤمنین	لا اله
العرش	حسبی	بالمؤمنین	رءوف	رحیم	فان	تولوا	فقل	حسبی	الله
العظیم	الله	لا اله	الاھو	علیه	توکلت	وھو	رب	العرش	العظیم

جمیع حاجات کیلئے: حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اس آیت کو جس اسم الٰہی کے اعداد کے مطابق پڑھیں گے یہ اسی کے خواص کو ظاہر کرے گی۔ مثلاً اگر کسی کو روزگار کی تلاش ہے تو اسے چاہئے کہ اس آیت کو اسم رزاق کے عدد کے مطابق یعنی ۳۰۸ روزانہ پڑھے اور اگر جمیع امور میں کفایت کیلئے پڑھنا چاہتے ہیں تو اسم کافی کے عدد کے مطابق ۱۱۱ مرتبہ پڑھیں۔ حصولِ علم کیلئے اسم علیم، دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے کیلئے قہار اور حفاظت کیلئے اسم حفیظ کے عدد کے مطابق پڑھنا چاہئے۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ: اس اللہ کے نام سے جس کی برکت سے، برکت ڈھونڈ تا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے نام سے کہ۔ لَا یَضُرُّ: نہیں تکلیف دیتی۔ مَعَ اسْمِهٖ: اللہ کے نام یاذکر کے ساتھ ۔شَیْءٌ: کوئی بھی چیز۔ فِی الْاَرْضِ: نہ زمین میں سے یعنی انسان، حشرات الارض، حیوانات و نباتات، جمیع مخلوقاتِ سفلیہ۔ وَلَا فِی السَّمَآءِ: اور نہ ہی آسمانوں میں سے یعنی بروج و سیارگان کے اثرات، آسمانی بلائیں، آسیب وجنات، جمیع مخلوقاتِ علویہ۔ وَهُوَ: اور وہ یعنی اللہ، ہمارا حافظ و ناصر، ہمارا نگہبان۔ السَّمِیْعُ: بہت سننے والا یعنی وہ ذات جو زبانوں کے مختلف ہونے کے باوجود ہماری ہر خفیہ آواز اور سرگوشی کو سن لیتا ہے۔ الْعَلِیْمُ: بہت جاننے والا ہے، یعنی اس نے اپنے علم سے ہر شئے کا احاطہ کیا ہوا ہے۔

یہ دعا ان عظیم اذکار میں سے ہے جن کی ہر مسلمان کو صبح اور شام کے وقت پابندی کرنی چاہیے تاکہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے اچانک پہنچنے والی بلاؤں، مصیبتوں اور نقصانات وغیرہ سے حفاظت ہو سکے۔ آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا جو شخص صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو ہر بلائے ناگہانی سے محفوظ رکھے گا۔

امام قرطبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس حدیث کے بارے میں کہتے ہیں: یہ حدیث صحیح ہے، یہ حدیث صادق وامین آنحضرت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ہے اس پر ہمیں دلیل اور تجربے ہر دو طرح سے اطمینان ہے؛ کیونکہ میں نے جب سے یہ روایت سنی تھی میں پابندی سے یہ دعا پڑھا کرتا تھا، پھر جب یہ دعا مجھ سے چھوٹ گئی تو مجھے مدینہ میں رات کے وقت ایک بچھو نے کاٹ لیا، میں نے خوب سوچ وبچار کی تو مجھے یاد آیا کہ میں نے ان کلمات کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی پناہ حاصل نہیں کی تھی۔ الفتوحات الربانیہ (100/3)

یہ جملہ ہر ضرر، ہر بیماری اور ہر طرح کے شر کو دفع کر دیتا ہے لہذا پڑھنے والے کو چاہئے کہ جب اس مقام پر آئے تو دل جمعی کے ساتھ اس جملہ کو پڑھے اور یقین کر لے کہ اب کوئی شئے چاہے زمین پر ہو یا آسمان میں ہمیں نقصان نہیں دے سکتی کیونکہ جس کی پناہ میں ہم آگئے ہیں وہ سنتا ہے وہ سب جو ہم نے کہا یا جو ہم نہ کہہ سکے اور وہ جانتا ہے خوب اچھے سے اس تدبیر کو جس سے دفع کی جاتی ہے ہر وہ شئے جو ہمارے لئے ضرر و تکلیف کا باعث ہو۔

﴿خواص و اعمال﴾

یہ دعا دفع کرنے ہر محسوس ہونے والے ضرر کو مثلاً نظر و جادو جسکا اثر ظاہری اسباب پر ہو، درد بدن، بد آدمی و درندوں کا خوف، زہریلی اشیاء یا غذا کے مضر اثرات بالخصوص وہ غذا جس پر سحر کر کے کھلایا گیا ہو اس کے دفعیہ کیلئے بہت مجرب ہے۔

یہ عبارت شفائے امراض کیلئے نہایت مجرب ہے۔ میں اس کے عاملین سے ملا ہوں اور ان کو ایسے امراض کا علاج کرتے دیکھا ہے جن کو تمام طبیبوں نے لاعلاج قرار دے دیا تھا۔ شفائے امراض کیلئے اس سے بہتر عمل تلاش کرنا بے سود ہے۔ روئے زمین پر شفا کا بہت بڑا عمل ہے۔ اسکے چند اعمال و نصاب جو میری معلومات میں ہیں یہاں درج کرتا ہوں تاکہ اپنی استعداد کے مطابق جو چاہے عمل کر لے۔

ختم شریف: اس عبارت کے ختم کی تعداد 730 ہے۔ کوئی ایک فرد یا کئی افراد ملکر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ گھر و زمین وغیرہ سے نحوست و بے برکتی کو دور کرنے کیلئے پڑھا جاتا ہے۔ ایسا انسان جو بہت محنت کے باوجود بھی کامیاب نہ ہو رہا ہو اسکے لئے بھی بہت مفید ہے اور ایسا مریض جس کے مرض کی سمجھ نہ آئی ہو یا جس کو معالج نے لاعلاج کہہ دیا ہو اس کے لئے ختم شریف کا دم کیا ہوا پانی ان شاء اللہ علاجِ شافی ثابت ہو گا۔

عمل دافع امراض وسیفِ زبان: یہ مربع ایک لاکھ پچیس ہزار مرتبہ خواہ 2 سال میں لکھیں خواہ 2 ماہ میں یہ آپ کی مرضی ہے لیکن لکھنا زعفران سے ہے اور قلم نیا ہو۔ اب جس دن سوا لاکھ کی تعداد پوری ہو جائے اسی رات سے بعد نمازِ عشاء 300 مرتبہ یہ عبارت 40 شب پڑھنی ہے۔ چالیس دن بعد جس مریض پر دم کریں گے فوری شفا ہو گی، دوا سے پہلے یہ عمل اپنی تاثیر ظاہر کرتا ہے۔ دنتوں کا علاج گھنٹوں میں ہوتا ہے۔

۱۰۱۱	۱۳۴۴	۱۶۷۸	۲۳۴
۱۵۶۷	۳۴۵	۹۰۰	۱۳۵۵
۴۵۶	۱۹۰۰	۱۱۲۲	۷۸۹
۱۲۳۴	۶۷۸	۵۶۷	۱۷۸۹

عمل دافع امراض: ذیل کا عمل 737 مرتبہ 40 روز تک قبلہ رخ ہو کر ساعتِ عطارد میں پڑھیں۔ ساعت عطارد میں ہی پڑھنا ہے دن رات کی کوئی قید نہیں۔ عمل کے اول و آخر بعد درود شریف 13، 13 مرتبہ یا شافی پڑھیں۔ عبارت یہ ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ

اَجِبْ يَا دَرْدَائِيْلُ بِحَقِّ يَاقَافُ

عمل کے بعد کسی بھی درد کیلئے 3 بار پڑھ کر دم کر دیں درد اسی وقت ختم ہو جائے گا ۔ کسی بھی بیماری کیلئے چند گھونٹ پانی پر 7 بار دم کر کے مریض کو پلائیں مرض میں بہت فائدہ ہو گا۔ اگر مرض کی شدت ہو تو 3 دن کے وقفے سے پھر ایسے ہی دم کریں کل 21 یوم میں سات مرتبہ دم کرنے سے مرض ختم ہو جاتا ہے۔

عمل سلبِ امراض: مندرجہ ذیل کلام چالیس روز 1364 مرتبہ روزانہ پڑھیں۔ اس سے عامل میں سلبِ امراض کی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کے عامل کے پاس بیٹھنے سے ہی مریض کو محسوس ہوتا ہے کہ مرض کی شدت میں کمی آ رہی ہے۔ اس عمل کا عامل اگر پوری

قوتِ ارادی سے مرض کو صرف یہ کہ دے کہ اے مرض اس مریض سے دور ہو جا تو مرض مریض کو چھوڑ دیتا ہے۔ سوائے موت کہ یہ عمل ہر مرض کا علاج ہے۔

بِسْمِ اللهِ شَافِی بِسْمِ اللهِ كَافِی بِسْمِ اللهِ مَعَافِی بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

نظر بد کا تعویذ: مندرجہ ذیل تعویذ کسی بھی روشنائی سے طلوعِ آفتاب، زوالِ آفتاب و غروبِ آفتاب کے وقت ایک مرتبہ لکھ کر پانی میں گھول لیں۔ یہ پانی اور تعویذ آگ میں ڈالدیں۔ سات روز کا عمل ہے یعنی یہ اس نقش کی سات روز کی زکوۃ ہے۔ سات روز بعد جس مریض کو یہ نقش زعفران سے لکھ کر گھول کر پلائیں گے فائدہ ہو گا۔ نقش یہ ہے

لایضر مع اسم اللہ شیٔ مع اسم اللہ   لایضر

ل ای ض ر م ع اس م ال ل ہ ش ی

شیٔ   ش ی ہ ال ل م س ا ع م ر ض ی ال   شیٔ

برائے بدخوابی، نیند میں ڈر وخوف سے نجات کیلئے: مندرجہ ذیل کلمات گلے میں پہنیں یا دائیں بازو پر باندھیں اگر ایسا نہ کر سکیں تو لکھ کر موم جامہ کر کے سرہانے رکھ لیں۔ انشاء اللہ ہر طرح کے ڈر اور خوف سے نجات مل جائے گی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

بِسْمِ اللهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا محمد وعلی آلہ و صحبہ وسلم اجمعین

لوحِ مبارک: یہ نقش ابوابِ سعادت اس پر مفتوح ہو، جمیع امراض، سایہ و آسیب سے محفوظ رہے، دین و دنیا کی نعمتیں حاصل ہوں، زندگی عیش و عشرت سے گزرے، نحوستِ سیارگان ورجعتِ اعمال سے محفوظ رہے۔

بسم	الله	الذی	لا یضر	مع اسمه شئ	فی الارض	ولا فی السماء	وھو	السمیع	العلیم
۷۳	۱۴	۱۰۴۰	۱۱۲۷	۱۷۲	کافی	۵۲۸	۲۶۳	۷۳۶	۲۰۴
۷۴۰	۲۶۴	۱۱۲۵	۱۷۳	۲۱۲	۶۵	حق	۵۲۴	۱۰۴۲	۱۵
۲۵۹	۱۱۲۹	۱۷۵	۲۱۰	۷۳۹	۱۶	۶۸	۱۰۳	۵۲۲	۱۰۴۷
۱۱۲۴	۱۷۶	۲۰۸	۷۳۵	۱۰۴۳	۲۶۱	حی	۶۷	علی	۵۲۵
۱۷۴	۲۰۷	۹	۲۶۲	۱۱۲۸	۵۲۳	۱۰۴۳	۷۴۴	۷۱	۱۰۷
۵۲۹	۱۰۴	۷۴	۱۳	۲۵۸	۱۰۳۶	۷۳۷	۲۰۳	۱۷۸	۱۱۲۶
۱۰۳۸	۵۲۶	۱۰۹	۷۰	حو	۷۳۲	۲۰۶	۱۷۹	۱۱۲۱	۲۵۶
۱۰	۱۰۳۹	۵۳۰	۱۰۶	باسط	۲۰۵	۱۸۰	۱۱۲۳	۲۶۵	۷۳۸
۲۰۹	۷۴۳	۲۵۷	۵۳۱	۱۰۵	۱۷۷	۱۱۲۰	۱۰۳۵	۱۲	طس

﴿وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ﴾

وَلَاحَوْلَ: اور نہیں ہے طاقت، بصیرت، مہارت گناہوں سے بچنے کی یا نیک کام کرنے کی۔ **وَلَاقُوَّةَ:** اور نہ قوت ہے۔ ثابت قدم رہنے کی، اطاعت کی۔ **اِلَّا بِاللہِ:** سوائے اللہ کی مدد کے۔ جو تمام طاقتوں اور قوتوں کا مالک ہے اور تمام صفات کا جامع ہے۔ **الْعَلِیِّ:** بہت بلندی والا ہے۔ **الْعَظِیْمِ:** بہت عظمت والا ہے۔

وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللہِ کا مطلب یہ ہے کہ کسی کام کے کرنے کی سعی و حرکت اور اس کو کرنے کی طاقت و قوت بس اللہ ہی سے مل سکتی ہے، کوئی بندہ خود کچھ بھی نہیں کر سکتا۔

احادیث مبارکہ میں اس کلمہ کی بہت فضیلت بیان کی گئی ہے چنانچہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا ہے کہ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ زیادہ پڑھا کرو، کیونکہ یہ خزانِ جنت میں سے ہے (جامع ترمذی)۔ کسی بھی رنج و غم یا دکھ بیماری میں گرفتار ہونے کے وقت کثرت سے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھا کرو (حاکم، طبرانی فی الکبیر)۔ جو شخص یہ کلمہ پڑھے اس کیلئے یہ ننانوے ۹۹ دکھ بیماریوں کی دوا ہے۔ جس میں سب سے ہلکی بیماری فکر و پریشانی ہے (حاکم، عن ابی ہریرہ)۔ یعنی ڈپریشن، جس میں فی زمانہ ہر شخص مبتلا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے فرمایا: میں تمہیں وہ کلمہ بتاؤں جو عرش کے نیچے سے اترا ہے اور جنت کے خزانوں میں سے ہے، وہ ہے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ جب بندہ (دل سے یہ کلمہ پڑھتا ہے تو) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ بندہ میرا تابعدار اور بالکل فرمانبردار ہو گیا۔ (دعوات کبیر للبیہقی)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میں ایک دن رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمتِ اقدس میں حاضر تھا اتفاقاً میری زبان سے نکلا تو حضور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَعَلٰی وَسَلَّم نے فرمایا تم جانتے ہو اس کے کیا معنی ہیں؟۔ میں نے عرض کی اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی جانتے ہیں۔ رسول اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی حفاظت کے بغیر کسی شخص کو اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچنے کی قدرت نہیں اور اللہ کی مدد و توفیق کے بغیر کسی شخص کو اللہ کی اطاعت کی طاقت نہیں۔ (بزاز)

بعض مشائخ طریقت فرماتے ہیں کہ عملی زندگی کو درست کرنے اور صحیح راہ کو متعین کرنے میں یہ کلمہ خاص اثر رکھتا ہے۔ یہ دعائے حزب البحر کا آخری کلمہ ہے اور مقامِ عجز ہے کہ اے رب! جن مرادوں کو تجھ سے طلب کرتے ہیں ہماری ذاتی کوئی ہمت و قوت نہیں کہ انہیں حاصل کر سکیں اور جن شرور کو دفع کرنے کیلئے تیری بارگاہ میں عرض کرتے ہیں ان کو دور کرنے کی بھی ہم میں اپنی طرف سے کوئی طاقت نہیں سوائے اس کے

کہ اے کریم تو اپنے فضل کا ہاتھ ہم پر رکھ دے کیونکہ کہ جب تو فضل فرماتا ہے تو بلندیاں نصیب ہوتی ہیں اور عظمتیں قدم قدم پر انسان کا مقدر بنتی ہیں۔

﴿خواص و اعمال﴾

یہ کلمہ رد کرنے رجعت، بد دعاء، اور ایسا سحر و نظر جو غیر محسوس طریقے پر اثر کرے اور ہر غم و پریشانی کو دور کرنے، امراضِ قلب و جمیع مقاصد کے حصول میں اثرِ عظیم رکھتا ہے۔

نصاب: نصاب اس کا ۵۱۰۰۰ ہے۔ جسے ۱۰ روز میں ادا کیا جاتا ہے۔

ختم شریف: اس کلمہ کو بطورِ ختم 7910 مرتبہ پڑھا جاتا ہے۔ غم و پریشانی کو دور کرنے، امراض میں شفاء، قیدی کی رہائی، وسعتِ رزق، دفعِ سحر و رجعت کیلئے مجرب ہے۔

ہر مقصد میں کامیابی کیلئے: جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائے اس کیلئے یہ عمل بارہا کا مجرب اور آزمودہ ہے۔ بعد نمازِ عشاء ایسا مقام جہاں روشنی کم ہو دوزانوں بیٹھ کر 560 مرتبہ یہ کلمہ پڑھیں۔ 21 روز میں ان شاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہو جائے ہو گا۔

کام میں دل لگانے کیلئے: اگر کسی کا دل کام میں نہ لگتا ہو اور طبیعت میں غیر مستقل مزاجی ہو یا روزگار میں محنت و مشقت سے دل تنگ ہوتا ہو تو اسکے لئے یہ طریقہ بہت مجرب ہے۔ ہر نماز کے بعد ہر بار بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ یہ کلمہ 20 مرتبہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کام میں دل لگے گا اور جم کر کام کرنے کی عادت بھی پڑے گی۔

پریشان کن خوابوں کیلئے: جن کو پریشان کن خواب آتے ہوں یا سوتے میں ایسا لگتا ہو کہ سینے پر کوئی بوجھ ہے یا گھٹن محسوس ہوتی ہو تو انہیں چاہئے کہ سونے سے قبل 30 مرتبہ یہ عبارت بستر پر لیٹ کر پڑھیں اور سینے پر دم کر کے سو جائیں۔ ۷ روز مسلسل کرنے سے ہر طرح کے خوف وڈر سے مستقل آرام آجاتا ہے۔

گمشدہ اشیاء کے حصول و قیدی کی رہائی کیلئے: کسی بھی نماز کے بعد 500 مرتبہ ورد کریں اور دعا کریں۔ اس کلمہ کے ورد سے ہر گمشدہ شئے مل جاتی ہے یا اسکی خبر آجاتی ہے۔

برائے عسر ولادت: اگر ولادت میں دشواری ہو تو اس عبارت کو مندرجہ ذیل طریقہ سے لکھ کر عورت کی پیشانی پر رکھ دیں۔ فوراً بچے کی پیدائش ہو جائے گی۔ لیسلوت والیسلوت

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

نقشِ خاص الخاص نقش معشر: جادو، جنات، نظر بد و تعویذات کے توڑ کیلئے نہایت مجرب المجرب نقش ہے۔ آسیبی اثرات و مرگی کے دورے کیلئے بھی مفید ہے۔ یہ نقش معشر بطریق جفر لاحولا ولا قوۃ کے علاوہ چند دیگر عبارتوں کے اعداد سے بنایا گیا ہے۔ میرے استاذِ محترم حضرت علامہ نور احمد ریاض صاحب دامت برکاتہم کا عطا کردہ ہے اور ان کو ان کے استاذِ محترم حضرت حکیم شمس الدین صاحب نور اللہ مرقدہ نے عطا فرمایا تھا۔

جس گھر میں جادو یا جنات کے سبب لڑائی جھگڑا و بے برکتی ہو وہاں ہر کمرے میں یا داخلی دروازے پر چسپاں کرنے سے سکون و امن ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی مریض چھوٹا یا بڑا خلل آسیب یا جنات نظر بد کی وجہ سے پریشان ہو تو لکھ کر گلے میں پہنا دیں۔ ان شاء اللہ بالکل تندرست ہو جائے گا۔ دوکان و کاروباری جگہ پر لگانے سے روزگار میں برکت ہوتی ہے اور وہ مقام نظر، جادو، جنات، حاسدین کے حسد سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

امراض میں ڈپریشن، قلبی بیماری، وجع المفاصل، ہر مہلک مرض اور ایسے امراض جو رجعتِ اعمال یا رجعتِ سیارگان سے پیدا ہو گئے ہوں، ان کیلئے شافی و کافی ہے۔ فقیر راقم الحروف تقریباً ہر مرض کیلئے اس نقش سے استفادہ کرتا ہے۔ الحمد للہ نہایت مجرب و عظیم النفع نقش ہے اسکی قدر کرنی چاہئے۔ نقش اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں۔

۱۶۵۹	۱۷۴۸	۱۶۵۷	۱۷۴۳	۱۷۴۴	۱۶۵۵	۱۷۴۶	۱۶۵۲	۱۷۴۱	۱۶۵۰
۱۷۳۰	۱۶۶۸	۱۷۳۷	۱۶۶۶	۱۷۳۴	۱۷۳۵	۱۶۶۳	۱۷۳۲	۱۶۶۱	۱۶۶۹
۱۷۲۰	۱۷۲۱	۱۶۷۷	۱۷۲۶	۱۶۷۵	۱۶۷۴	۱۷۲۳	۱۶۷۲	۱۶۷۸	۱۷۲۹
۱۶۸۹	۱۷۱۱	۱۷۱۲	۱۶۸۳	۱۷۱۵	۱۷۱۴	۱۶۸۶	۱۶۸۷	۱۷۱۸	۱۶۸۰
۱۷۰۹	۱۶۹۸	۱۷۰۲	۱۷۰۳	۱۶۹۵	۱۶۹۴	۱۶۹۶	۱۷۰۷	۱۶۹۱	۱۷۰۰
۱۶۹۰	۱۷۰۸	۱۶۹۲	۱۶۹۳	۱۷۰۵	۱۷۰۴	۱۷۰۶	۱۶۹۷	۱۷۰۱	۱۶۹۹
۱۷۱۹	۱۶۸۱	۱۶۸۲	۱۷۱۶	۱۶۸۴	۱۶۸۵	۱۷۱۳	۱۷۱۷	۱۶۸۸	۱۷۱۰
۱۶۷۰	۱۶۷۱	۱۷۲۷	۱۶۷۶	۱۷۲۵	۱۷۲۴	۱۶۷۳	۱۷۲۲	۱۷۲۸	۱۶۷۹
۱۶۶۰	۱۷۳۸	۱۶۶۲	۱۷۳۱	۱۶۶۴	۱۶۶۵	۱۷۳۳	۱۶۶۷	۱۷۳۱	۱۷۳۹
۱۷۴۹	۱۶۵۱	۱۷۴۷	۱۶۵۳	۱۶۵۴	۱۷۴۵	۱۶۵۶	۱۷۴۲	۱۶۵۸	۱۷۴۰

موافقتِ زوجین: یہ عمل فی زمانہ بہت ضروری اور ہمارا تجربہ شدہ و مجرب عمل ہے۔ ایسے جوڑے جن میں اختلاف بیار گان، عددی نامناسبت یا عناصر کے باعث اختلاف رہتا ہو ان کیلئے یہ عمل تیار کرنا چاہئے۔ اس عمل کو تیار کرنے کے دو طریقے ہیں۔ جس طریقے سے آسانی ہو تیار کر لیں۔

ترکیب اوّل: حزب البحر کی دو عبارتیں یعنی طس طسم حمعسق سے یبغیان تک اور فاللہ خیر سے الراحمین تک کے اعداد نکالیں۔ بعدہ طالب و مطلوب کے وہ نام جو نکاح نامہ میں درج ہیں ان کے اعداد اور ان کا عادِ اعظم نکال کر حاصل شدہ عبارتوں کے اعداد میں جمع کر دیں۔ مجموعہ کو دی گئی چال کے مطابق مخمس خالی الوسط میں بھریں اور کل اعداد کے حروف بنا کر آگے کلمہ آئیل لگا کے مؤکل بنائیں اور اسے خانہ خالی میں لکھ دیں۔ جس وقت

طالب و مطلوب کے کواکب میں نظر تثلیث یا تسدیس قائم ہو اس وقت یہ نقش بنانا چاہئے یا جمعہ کے روز ساعت زہرہ میں لکھنا چاہئے۔ نقش طالب و مطلوب دونوں کو دیں کہ اپنے پاس رکھیں یا ایک طالب اپنے پاس اور دوسرا مطلوب کے تکیہ میں رکھ دے۔ طالب و مطلوب کے نام کے حروف میں ۲۹ عدد جمع کر کے جو مجموعہ آئے اس کے مطابق یہ آیت فاللہ خیر حافظا و ھو ارحم الراحمین کو روزانہ پڑھنا معمول بنالیں۔ اس عمل کی برکت سے دونوں میں انشاء اللہ الفت عظیم پیدا ہو جائے گی۔

دوسری ترکیب: مندرجہ بالا بیان کی گئی عبارتوں کے اعداد نکال کر مربع بھریں۔ اب طالب کے اعداد میں ۲۲۰ کا اضافہ کریں اور اس کا نصف کر کے ۳ منفی کریں۔ اسی نقش مربع کے خانہ ۱ تا ۸ میں حاصل شدہ اعداد کو بھریں۔ پھر مطلوب کے اعداد میں ۲۸۴ عدد کا اضافہ کریں اور مجموعہ کا نصف کریں۔ اعداد نصفی میں سے ۴ کم کر کے خانہ ۹ تا ۱۶ بھریں۔ بس نقش مکمل ہو گیا۔ اب زوجین کے نام معہ والدہ کو طس طسم حمعسق میں امتزاج دیں۔ امتزاج شدہ سطر کے کلمات بنائیں اور ان کو نقش کے چاروں طرف لکھ دیں۔ یہ نقش بھی اوپر دیئے گئے طریقے کے مطابق استعمال کریں اور آیت بھی اسی طریقے سے معمول میں رکھیں۔ ایسے افراد جن کے رشتوں کے بارے میں عاملین کہتے ہیں کہ ان کا تو استخارہ، حساب وغیرہ ٹھیک نہیں جس کی وجہ سے ان کا نباہ مشکل ہے۔ ایسے کئی رشتے ان اعمال کی برکت سے ٹوٹنے سے بچے ہیں۔

تیسری ترکیب: یہ ترکیب مندرجہ بالا بیان کئے گئے طریقوں سے آسان ہے۔ حزب البحر کی دو عبارتیں یعنی طس طسم سے یبغیان تک اور فاللہ خیر حافظا و ھو ارحم الراحمین کے اعداد نکالیں۔ بعدہ طالب و مطلوب کے وہ نام جو نکاح نامہ میں درج ہیں ان کے اعداد مع والدہ یا والد لیکر عبارتوں کے مجموعی اعداد میں جمع کر لیں۔ جمعے کے روز ساعت زہرہ میں پانچ نقش تیار کریں۔ ایک طالب کو دیں اور باقی چار اربع عناصر پر استعمال کریں۔

الحمد للہ علی احسانہ وبفضل رسولہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعائے حزب البحر کی شرح مع اعمال و وظائف یہاں مکمل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل، کرم واحسان سے اس خدمت کو تکمیل تک پہنچایا۔ اس مختصر شرح کا مقصد اردو زبان میں اس عظیم النافع دعا کی اہمیت و افادیت سے عوام الناس کو آگاہ کرنا ہے تاکہ لوگ نہ صرف اس دعا کو سمجھ کر پڑھ سکیں بلکہ بوقتِ ضرورت اس سے اپنے مسائل کے حل میں رہنمائی بھی حاصل کریں۔ حزب البحر اسرار کا سمندر ہے اس مختصر تحریر میں پیش کردہ شرح و اعمال کا شمار شاید اس سمندر کے ایک قطرہ میں بھی نہ ہو۔ اس دعا کی عظمت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ جن دو اسماء الٰہیہ یعنی علی و عظیم سے یہ دعا شروع ہوئی تھی انہیں دو اسماء الٰہیہ پر اس دعا کا اختتام ہوا یعنی یہ دعا اوّل تا آخر بڑی بلندی و عظمت والی ہے اور اس دعا کی تاثیر بھی یہی ہے کہ اس کے پڑھنے والے کو رب تعالیٰ لازوال بلندیوں اور دائمی عظمتوں سے نوازتا ہے۔

وَصَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ

قادری سعید

قادری سعید

حزب البحر سے تصرف کرنے اور مرادات کے حصول کیلئے اکابرین نے اس دعا میں چند مقامات مختص فرمائے ہیں، جنہیں اشارات حزب البحر کہا جاتا ہے۔ حزب البحر پڑھنے والے کو چاہئے کہ جب وہ ان مقامات پر پہنچے تو اپنے مقصد کے مطابق اشارات کو منتخب کرے تاکہ اپنی مراد کو حاصل کر سکے۔

تلخیص المعارف میں عارف باللہ شیخ حسن حلمی الشاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے شیخ احمد زروق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا قول نقل فرمایا ہے کہ حزب البحر کا تصرف نیت وارادے کے ساتھ ہے جیسے کہ جلب القلب اور دنیاوی ہر مراد کے حصول کیلئے و سخر لنا هذا البحر پر مقصد کی نیت کرنی چاہئے۔

وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا: جب اس مقام پر پہنچیں تو لفظ شَدِيْدًا پڑھ کر داہنے ہاتھ کی شہادت کی انگلی آسمان کی طرف بلند کر کے اس طرح حرکت دیں کہ جس طرح زلزلہ کسی جسم کو ہلا دیتا ہے۔ یہ اشارہ در حقیقت باطنی کیفیت کا اظہار ہے کہ ہم پر آنے والی پریشانیوں نے ہم کو اس طرح ہلا دیا ہے جس طرح زلزلہ ہر شئے کو ہلا کر رکھ دیتا ہے اور اے رب اس کیفیت کے ساتھ ہم تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں کیونکہ تو ہی انہیں ٹالنے والا ہے۔

فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا: اس مقام پر انصرنا کو تین مرتبہ پڑھیں اور پڑھتے وقت جس حاجت کیلئے حزب البحر پڑھ رہے ہیں اس مقصد کے حصول کیلئے رب تعالیٰ کی مدد کا تصور کریں۔

وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ: اس مقام پر هٰذَا الْبَحْرَ کہتے وقت اپنی مراد کا خیال دل میں لائیں۔ مثلاً روزگار، رشتہ، تسخیر خاص وعام وغیرہ۔

وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ: اس مقام پر ان تمام ذرائع وافراد واشیاء کا تصور کریں جو آپ کی مراد کے حصول میں آپ کی معاون ومددگار ہو سکتے ہیں۔

کھیعص : تین بار پڑھیں اور اپنی مراد کے حصول کا تصور کریں۔ پہلی مرتبہ پڑھتے ہوئے ہر حرف پر دائیں و بائیں ہاتھ کی ایک ایک انگلی اس ترتیب سے بند کریں۔ ک پر چھوٹی انگلی یعنی چھنگلیا، ھ پر اس کے برابر والی، ی پر بیچ والی بڑی انگلی، ع پر شہادت کی انگلی اور ص پر انگوٹھا بند کریں۔ دوسری مرتبہ پڑھتے ہوئے جس ترتیب سے انگلیاں بند کی ہیں اسی ترتیب سے ہر حرف پر کھولتے جائیں اور پھر تیسری مرتبہ بھی اسی ترتیب سے انگلیاں بند کر کے حلقہ بنالیں۔ اب آگے پڑھنا شروع کریں جب انصرنا کہیں دونوں ہاتھوں کی چھوٹی انگلیاں کھول دیں، وافتح لنا پر دونوں ہاتھوں کی چھوٹی سے برابر والی انگلیاں کھول دیں، واغفر لنا پر دونوں ہاتھوں کی بیچ والی بڑی انگلیاں کھول دیں، وارحمنا پر دونوں ہاتھوں کی شہادت والی انگلیاں کھول دیں، وارزقنا پر دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے کھول کر پڑھیں واحفظنا فانک خیر الحافظین اور دونوں ہاتھوں پر دم کر کے چہرے پر پھیر لیں۔ اس اشارے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ پڑھنے والا زوالِ نعمت سے محفوظ رہتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ یَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا: جب اس مقام پر پہنچیں تو اپنی مراد میں آسانی کا تصور کریں۔

وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَائِنَا : اس مقام پر اپنے دشمنوں کا تصور کر کے داہنے ہاتھ کی مٹھی بند کریں اور زمین کی طرف لے جا کر کھول دیں اور وَامْسَخْھُمْ کہہ کر ہاتھ کی ہتھیلی زمین پر ایسے مسلیں جیسے دشمن کا منہ خاک پر مسل رہے ہوں اور اس کی ذلت و رسوائی کا تصور کریں۔

شَاھَتِ الْوُجُوْہُ: اس مقام پر تین مرتبہ ان الفاظ کی تکرار کریں اور ہر بار دشمن کا تصور کریں کہ وہ تباہ و برباد ہو جائے اور بایاں ہاتھ زمین پر مار دیں یا پھر دشمن کا تصور کر کے شہادت کی انگلی سے اس کی طرف اشارہ کریں۔

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ : حم کی تکرار سات مرتبہ ہے۔ جب اس مقام پر پہنچیں تو بنیتِ حفاظت و حصارِ خود و اہل و عیال حد نگاہ تک پہلی بار ختم کہہ کر دائیں جانب، دوسری بار بائیں جانب، تیسری بار آگے، چوتھی بار پیچھے، پانچویں بار اوپر آسمان کی طرف، چھٹی بار نیچے زمین کی طرف پھونکیں اور ساتویں بار اپنے ہاتھوں پر دم کر کے جسم پر مل لیں۔

کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا : اس مقام پر پہنچ کر بھی اپنی مراد کا تصور کریں اور کٓھٰیٰعٓصٓ پر اسی ترتیب سے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کریں جیسے پہلے کی تھیں اور کہیں کِفَایَتُنَا اور حٰمٓعٓسٓقٓ پر جس ترتیب سے انگلیاں بند کی ہیں یعنی پہلے چھوٹی انگلی، پھر اس کے ساتھ والی، پھر بیچ کی بڑی انگلی، پھر شہادت والی اور پھر انگوٹھا کھول کر کہیں حِمَایَتُنَا۔ اس کے بعد آخر تک حزب البحر مکمل کریں۔

جب حزب البحر مکمل پڑھ لیں تو تین مرتبہ آمین آمین آمین کہیں اور ہر بار اپنا دایاں ہاتھ زمین پر ماریں۔ انشاء اللہ جس مراد کیلئے اس طریقہ پر عمل کریں گے وہ بہت جلد حاصل ہو گا۔

از افادات محدث اعظم، شیخ العلماء والصلحاء

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ، شرح ہوامع، باب گیارہ میں فرماتے ہیں: حزب البحر کا استعمال و تصرف کا طریقہ یہ ہے کہ چونکہ یہ دعا مختلف آیات و دعائے ماثورہ پر مبنی ہے لہذا پڑھنے والے کو چاہئے کہ دعا کی عبارتوں پر غور کرے اور اپنی حاجت کے مطابق کسی عبارت کو پہچانے، بعد اس کے اس کیلئے منسوب وقت یعنی ساعت کو دیکھے۔ جب حزب البحر پڑھتے وقت اس عبارت پر آئے کہ جس کو اس نے اپنی حاجت کے پورا ہونے کیلئے

مختص کیا ہے تو اس کی تکرار ۷۰ یا سات یا تین یا جس قدر پڑھنے والے کی طبیعت چاہے اس قدر کرے۔ اس دوران تصور میں اپنی حاجت کو رکھے اور جو آیت یا اسم اس حاجت کے مناسب ہو اس کو ساتھ کر پڑھے۔ نیز فرماتے ہیں کہ کچھ مزائقہ نہیں کہ بعض مقامات حاجات سے متعلق ہم اس کے واضح کر دیں اور وہ یہ ہیں۔

1. حفظ و فہم وادراک اور وسوسوں سے حفاظت کیلئے : یس سے رحیم تک یا نسئلك العصمة سے مطالعة الغیوب تک کی تکرار کریں۔

2. ظالموں کی نظروں سے پوشیدہ اور محفوظ رہنے کیلئے : لقد حق القول علی اکثرھم سے لیکر فلما تک تکرار کریں اور یہی خاصیت بسم الله بابنا سے لیکر لوح محفوظ تک میں بھی ہے۔

3. دشمنوں کے ساکت کرنے اور ان کے ضرر (چالوں) کو پہچاننے کیلئے : واطمس علی وجوه سے یرجعون تک عبارت کی تکرار کریں۔

4. تسخیر ملوک وامراء، لڑائی میں غلبہ، ہر وہ بند کام جس کی کشادگی کیلئے کوئی تدبیر نظر نہ آتی ہو اور ہر وہ سخت بیماری جس کا علاج نہ ہوتا ہو، اس کیلئے : فشبتا سے ملکوت کل شئی تک تکرار کریں۔

5. نفقة الغیب، کشف، طلبِ کرامات جیسے دل کا حال معلوم کرلینا یا پانی پر چلنا وغیرہ کیلئے : وھب لنا سے قدیر تک تکرار کرنی چاہئے اور اس سے مناسب آیت جیسے نفقة الغیب کیلئے اللھم ربنا انزل علینا ساتھ ملانی چاہئے۔

6. جمیع حاجات وکفایت مہمات کیلئے : اللھم یسرلنا امورنا --- الخ تک تکرار کریں۔

7. میاں بیوی میں محبت، دو ناراض افراد کو راضی کرنے اور دو افراد کے تنازعات کو ختم کرنے کیلئے : مرج البحرین یلتقیان پوری آیت کی تکرار فائدہ مند ہے اور

جو شخص ایسے حال میں مغلوب ہو کہ آدابِ شریعت کی نگہبانی اس حال میں مشکل ہو وہ اس آیت کو بہت پڑھا کرے۔

8. جو شخص بھاگ جائے یا کوئی بھگا کر لے جائے تو اس کیلئے : وجعلنا من بین سے لایبصرون تک کی تکرار بہت مفید ہے۔

9. دشمنوں کو ساکت کرنے کیلئے : حم لاینصرون بکثرت پڑھنا چاہیے۔

10. چوروں و ظالموں سے حفاظت کیلئے : بسم اللہ بابنا سے حمایتنا تک تکرار کرنی چاہیے۔

11. دفع نظر بد و جادو و ہمت اہل ہمم کیلئے : ستر العرش سے علینا تک پڑھنا چاہیے۔

12. طلبِ علم لدنیہ کیلئے: حم تنزیل --- الخ تک پڑھنا چاہیے۔

13. دفع زہر و شر درندگان و درددوں کیلئے: بسم اللہ الذی پوری عبارت کی تکرار کریں۔

14. مکاروں کے مکر و چالوں سے بچنے کیلئے : لاحول ولا قوۃ پوری عبارت پڑھنی چاہیے۔

15. حفاظتِ متاع و اسباب کیلئے : فاللہ خیر حافظا پوری آیت پڑھنی چاہیے۔

16. نفقۃ الغیب کیلئے: ان ولیی اللہ پوری آیت مفید ہے۔

17. دفع قید اور اس کے مشکل رہائی کیلئے : حسبی اللہ پوری آیت کی تکرار کرنی چاہیے۔

18. قوتِ مردانگی کیلئے : وھب لنا ساٹھ مرتبہ اور اس کے بعد یاقوی سو بار پڑھنا چاہیے۔

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ بحث بہت طویل ہے، جس قدر اور خواص ہیں ان کو چھوڑتا ہوں اور جو بیان کئے گئے انہی پر اکتفا کرتا ہوں۔

از افاداتِ عارف باللہ، شیخ العرب والعجم

حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

1. حصولِ مال و دولت و استقلال کیلئے: حزب البحر شروع کرنے سے قبل تین مرتبہ سورۃ الحجر کی آیت ۹۵ انا کفینٰک المستھزءین آخر تک پڑھ لیا کریں۔
2. بڑی مہم کو سر کرنے اور آسانی کیلئے: حزب البحر میں قرآن کریم کی جو آیات آئی ہیں وہ جس سورت کی آیت ہو، وہاں سے اس سورت کو آخر تک پڑھا جائے تو بڑی سے بڑی مہم بھی آسانی سے سر ہو جاتی ہے۔
3. دشمن کو کمزور کرنے کیلئے: حزب البحر شروع کرنے سے قبل تین مرتبہ سورۃ اذا زلزلۃ الارض مکمل آخر تک پڑھ کر دعا شروع کریں۔
4. زخم چشم اور نظر بد کیلئے: وان یکاد الذین کفروا لیزلقونک سورۃ القلم، آیت ۵۱، ۵۲، سورۃ الکافرون، سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس تین تین مرتبہ پڑھ کر ایک مرتبہ حزب البحر پڑھیں۔
5. کسی کو اپنی طرف مائل کرنے اور تسخیر و محبت کیلئے: جب وھب لنا من لدنک ریحا طیبۃ کما ھی فی علمک پر پہنچیں تو ستر مرتبہ پڑھیں: یحبونھم کحب اللہ و الذین آمنوا اشد حبا للہ اور کہیں الٰہی فلاں بن فلاں کے دل و جان، تمام اعضائے بدنی، مغز و استخوان میں فلاں بن فلاں کی محبت ظاہر و طاری فرما، ایسی محبت کہ ایک لحظہ بھی قرار نہ پاسکے، آمین آمین آمین۔ ہر آمین پر سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی زمین پر ماریں۔ اس طرح تین روز تک روزانہ اکتالیس بار پڑھ کر عرق

گلاب پر دم کریں اور یہ عرق کسی شیشہ کی بوتل میں حفاظت سے رکھ لیں۔ جب مطلوب کے سامنے جانا ہو تھوڑا سا عرق گلاب ہاتھوں اور چہرے پر مل لیں۔

6. دفع اعداء کیلئے: ہر روز ۳۳ مرتبہ حزب البحر پڑھیں۔ ہر بار جب واطمس علی وجوہ پر پہنچیں تو ستّر مرتبہ یہ اسم پڑھیں : یاقاھر ذالبطش الشدید انت الذی لایطاق انتقامہ یاقاھر اور کہیں الٰہی شر و مکر و قہر فلاں بن فلاں سے محفوظ فرما اور اسے اپنی طرف مشغول کر دے اور اس کی آنکھ، کان، زبان کو میری طرف سے بند کر دے۔ پھر پڑھیں: فقطع دابر القوم الذین ظلموا و الحمد للہ رب العالمین۔

7. سفر کی سلامتی و امن کیلئے: سفر کرنے سے قبل ۱۲ مرتبہ پڑھیں اور ہر بار جب اس مقام پر پہنچیں بحول اللہ لایقدر علینا تو ستّر بار پڑھیں: یاحافظ احفظنی من جمیع الآفات یا ارحم الراحمین

8. شفائے امراض کیلئے: ہر روز ۲۵ مرتبہ پڑھیں اور جب اس مقام پر پہنچیں بسم اللہ الذی لایضر۔۔۔ حم ،تو ستر مرتبہ یہ آیت شریفہ پڑھیں: وننزل من القرآن ما ھو شفاء و رحمۃ للمومنین اور کہیں یاشافی فلاں بن فلاں کو شفا بخش بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم

9. بادشاہ، حکام و امراء کی تسخیر کیلئے: تین روز تک ہر روز ۲۵ مرتبہ پڑھیں۔ جب اس مقام پر پہنچیں یا من بیدہ ملکوت کل شیئ تو یہاں ستر مرتبہ یاعزیز عزنی فی عین فلاں ابن فلاں اور ایک ایک مرتبہ سورۃ الم نشرح و سورۃ القدر پڑھ لیں۔ ان سب کے تمام کرنے کے بعد اس حاکم کے پاس جا کر دور سے سلام کریں۔ مسخر ہو گا۔

10. ادائے قرض کیلئے: ہر روز پندرہ مرتبہ پڑھیں اور ہر بار جب اس مقام پر پہنچیں وارزقنا فانك خير الرازقين تو ستر مرتبہ یہ دعا پڑھیں اللهم اكفني بحلالك عن حرامك واغنني بفضلك عمن سواك

11. نصیبہ کھولنے اور روزگار کی بندش دور کرنے کیلئے: تین روز تک ہر روز ۳۱ مرتبہ پڑھیں۔ ہر بار جب اس مقام پر پہنچیں وافتح لنا فانك خير الفاتحين تو ستر مرتبہ اللهم مالك الملك سے بغير حساب تک پڑھیں اور عرق گلاب یا کنویں کے پانی پر دم کر دیں۔ اس عرق یا پانی سے اپنے دونوں ہاتھ اور منہ دھوئیں۔ انشاء اللہ ہمہ قسم کی بندش کھل جائے گی۔

12. تونگری اور فارغ البالی کیلئے: تین روز پڑھنا ہے اور ہر روز ۲۷ مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ جب وانشرها علينا من خزائن رحمتك پر پہنچیں تو یا غني اغنني وارزقني رزقا حلالا طيبا واسعا بغير حساب ستر مرتبہ پڑھیں اور ہر روز چار درویشوں کو کھانا کھلائیں یا حسبِ توفیق مٹھائی تقسیم کریں۔ خدا نے چاہا تو غیبی خزانے سے فتوحات نصیب ہونگی۔

13. کمالِ معرفت و غلبہ حال کیلئے: تین روز تک پڑھنا چاہئے۔ ہر روز ۱۹ مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ جب مرج البحرين يلتقيان بينهما برزخ لا يبغيان پر پہنچیں تو ستر مرتبہ لا اله الا انت سبحانك اني كنت من الظالمين پڑھ کر کہیں اللهم اني اسئلك كمال المعرفة وحقيقة اليقين برحمتك يا ارحم الراحمين۔

از افاداتِ استاذ العلماء، فخر الصلحاء

استاذی المحترم، حضرت علامہ نور احمد ریاض صاحب مدظلہ العالی

1. برائے تسخیر و فتوحات: رمضان المبارک کی یکم سے ۲۱ رمضان تک یہ عمل کرنا ہے۔ اوّل درودِ پاک ۱۱ مرتبہ، پھر ایک مرتبہ سورۃ یٰسین شریف بعدہ ۴۱ مرتبہ

حزب البحر یا علی سے کھیعص انصرنا تک، آخر میں پھر ایک بار سورۃ یس اور درودِ پاک پڑھیں۔ یہ اس عمل کی زکوٰۃ ہے۔ جو کہ ہر سال اسی ترتیب سے رمضان المبارک میں ادا کرنی ہوگی۔ بعد زکوٰۃ روزانہ ایک مرتبہ سورۃ یس اور سات مرتبہ حزب البحر یا علی سے کھیعص انصرنا تک معمول میں رکھیں۔ حد درجہ تسخیر و فتوحات حاصل ہونگی۔

2. جمیع حاجات و مسخرات و وسعتِ رزق و انکشافات اسرارِ لدنی کیلئے: اوّل ۲۱ مرتبہ درودِ پاک، یاحمید ۱۳۱ مرتبہ، یافتاح ۱۰۰ مرتبہ بعدہ دعائے حزب البحر بقدرِ وظیفہ یعنی جو معمول ہو اس کے مطابق پڑھیں۔ بعدہ ۴۷ مرتبہ یاباسط ۴۱ مرتبہ سورۃ ماعون، ۴۵۰ مرتبہ سورۃ النصر اور آخر میں پھر درودِ پاک ۲۱ مرتبہ پڑھیں۔

یہ ترکیب خواجہ فخر الدین دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے قبلہ عالم خواجہ نور محمد مہاروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو عطا فرمائی اور راقم الحروف کو یہ ترتیب استاذی المحترم دامت برکاتہم العالیہ سے حاصل ہوئی۔

3. ہر کام، ہر مقصد کے حصول کیلئے نہایت مجرب عمل: یہ عمل دس روز کا ہے۔ حصولِ روزگار، ترقی، رشتہ، پسند کی شادی، حصولِ اولاد، دفع اعداء، امراض سے نجات، جادو و نظر بد کا خاتمہ، ناراض شخص کو بلانے و دیگر ہر مقصد کیلئے یہ عمل نہایت مجرب ہے۔

ترکیب یہ ہے کہ دس روز تک روزانہ بعد نمازِ فجر اور مغرب اس ترتیب سے حزب البحر پڑھیں کہ بعد نمازِ فجر اوّل و آخر درودِ پاک ۵ مرتبہ اور درمیان میں پہلے ۱۰۱ مرتبہ سورۃ القریش اور بعدہ ۱۲ مرتبہ حزب البحر پڑھیں۔ ہر روز وظیفہ ختم کرنے کے بعد چہار قُل و سورۃ الفاتحہ و آیۃ الکرسی خالدون تک ایک ایک مرتبہ پڑھ کر شیخ ابوالحسن شاذلی قدس سرہ

العزیز کو ایصالِ ثواب کریں۔ بعد نمازِ مغرب اول و آخر درود شریف ۵ مرتبہ، درمیان میں سورۃ القریش ۱۰۱ مرتبہ، ایک مرتبہ حزب البحر اور ۱۳ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھیں۔ بعدہ بلفظ مذکورہ بالا فاتحہ شریف پڑھ کر ثواب حضرت غوث بہاول حق و حضرت سید جلال الدین بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو بخشیں۔ یہ عمل امید کی کرن اور خزانہ غیب کی کنجی ہے اس کی قدر کرنی چاہئے کیونکہ ایسے عمل اس وقت ناپید ہو چکے ہیں۔

ازافاداتِ پیرِ طریقت، رہبرِ شریعت، شیخ الحدیث والتفسیر

حضرت مفتی ابو بکر شاذلی مدظلہ العالی

1. اولاد کیلئے: اگر کسی خاتون کو اولاد نہ ہوتی ہو تو ۴۹ عدد چھوارے لئے جائیں اور ہر ایک چھوارے پر سات مرتبہ حم الامر سے لایبصرون تک پڑھیں۔ جس دن عورت ماہواری سے پاک ہو اسی دن سات چھوارے آدھا کلو دودھ میں ڈال کر اُبال لئے جائیں، ان میں سے چار چھوارے مرد اور تین چھوارے عورت کھائے، اسی طرح آدھا دودھ مرد اور آدھا عورت پی لے۔ سات دن تک یہ عمل کریں۔
2. جادو وجنات کی کاٹ کیلئے: نعم سے الیہ المصیر تک چینی کی پلیٹ پر زعفران یا زردہ رنگ سے لکھ کر پانی میں گھول کر پئیں۔ سات یا اکیس روز تک یہ عمل کریں
3. شرارتی وضدی بچہ کیلئے: بچے کی شرارت چھڑانے کیلئے یہ عمل کریں کہ جب بچہ سوجائے تو اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر سات مرتبہ واللہ من ورائھم محیط سے ارحم الراحمین تک پڑھیں۔ اس طرح سات روز تک یہ عمل کریں۔
4. برائے گمشدہ: دائرے کی صورت میں وجعلنا سے لایبصرون تک آیت لکھیں اور دائرے کے اندر گمشدہ کا نام مع والدہ لکھیں۔ دو تعویذ بنائیں ایک وزن کے نیچے اور دوسرا ہوا میں لٹکائیں۔ انشاء اللہ گمشدہ یا بھاگا ہوا جلد واپس آجائے گا۔

5. **کاٹ کا عمل :** جس کی کاٹ کرنی ہو اس کا نام مع والدہ کاغذ پر لکھ کر پانی سے بھرے ہوئے شیشے کے برتن کے نیچے رکھیں اور برتن میں دیکھتے ہوئے مکمل حزب البحر پڑھیں۔ جب حزب البحر مکمل پڑھ لیں تو چھری سے پانے کو کاٹ دیں ،اس پانی کو کسی درخت کے نیچے یا کسی پاک جگہ پر ڈال دیں۔

6. **ایک سے زائد افراد کی کی کاٹ کا ایک عمل :** ایک برتن پانی سے بھر کر چولہے پر رکھ دیں اور کاغذ پر سخرلنا ھذا ابحر سے کھیعص تک لکھ کر پانی میں ڈال دیں۔ تمام مریضوں کے نام مع والدہ لکھ کر اپنے پاس رکھیں لیں، ان سب کی کاٹ کی نیت سے حزب البحر تین مرتبہ مکمل پڑھیں۔ پڑھائی مکمل کرنے کے بعد چولہا بند کر دیں اور پانی ٹھنڈا ہونے پر کسی درخت کی جڑ میں ڈال دیں۔

7. **جادو، نظر و ہمہ قسم کے آسیبی اثرات سے نجات کا عمل :** اگر کوئی جادو کسی بھی طریقے سے ختم نہ ہوتا ہو تو منگل کے روز سمندر کے پانی پر تین مرتبہ دعائے حزب البحر پڑھ کر دم کریں اور اس دم شدہ پانی سے مریض غسل کرے۔ یہ عمل تین منگل کریں۔ کیسے بھی اثرات و جادو ہو انشاء اللہ ختم ہو جائے گا۔

8. **جنات کے اثرات کو دور کرنے کیلئے :** اگر جنات جلا دیئے گئے ہوں یا چھوڑ کر جا چکے ہوں مگر مریض کے جسم میں درد باقی ہو تو ۱۳ مرتبہ حزب البحر تیل پر دم کر کے دیں۔ مریض تیل کو مقام درد اور ناخنوں پر لگائے۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے ہمہ قسم کے جناتی اثرات سے نجات حاصل ہو گی۔

﴿متفرق اعمال﴾

1. **ہمہ قسم کی رکاوٹ و گردش حالات کیلئے :** جو شخص صبح و شام یعنی بوقتِ طلوع و غروبِ آفتاب ایک ایک مرتبہ دعائے حزب البحر مع اول و آخر درودِ تنجینا ۵،۵

مرتبہ ۱۰۰۰ دل میں رکھے۔ اس کی راہ میں حائل ہر طرح کی رکاوٹیں دور ہو جائیں گی اور گردش حالات سے نکل کر پر سکون و آسائش والی زندگی نصیب ہو گی۔

2. تسخیر خاص کیلئے: حزب البحر پڑھتے وقت جب اس مقام پر پہنچیں یامن بیدہ ملکوت کل شیئ تو یہاں ستر مرتبہ یامالک پڑھیں اور جس کو تابع کرنا چاہتے ہیں اس کا تصور رکھیں۔

3. تسخیر خلائق کیلئے: رجوع خلق کیلئے جب وسخرلنا کل شیئ پر پہنچیں تو ۷۰ مرتبہ یامسخر پڑھیں۔ ایسے افراد جن کا کاروبار مخلوق کی آمد و رفت سے وابستہ ہے مثلاً ڈاکٹر، حکیم و تاجر حضرات، انکے لئے یہ عمل نہایت مفید ہے۔ انشاء اللہ ہر وقت خلقت کا ہجوم رہے گا اور روزگار بھی خوب چلے گا۔

4. حصولِ روزگار و مالداری کیلئے: جب وانشہ ھاعینا من خزائن پر پہنچیں تو ستر مرتبہ یاغنی یامغنی پڑھیں۔

5. جادو، جنات سے نجات و ہمہ قسم کی بندش سے نجات کیلئے: یہ عمل میرے دوست سید محمد علی شاہ صاحب کو ملک یمن و شام کے مشائخ سے عطا ہوا ہے۔ اس عمل سے ہمہ قسم کی بندش ٹوٹ جاتی ہے، گھر، دوکان و فیکٹری سے جنات و جادو کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

ترکیب یہ ہے کہ سورۂ یس شریف ایک مرتبہ اس طرح تلاوت کریں کہ ہر مبین پر ایک مرتبہ دعائے حزب البحر پڑھیں۔ پڑھنے کے بعد پانی اور اگربتی یا بخور پر دم کر لیں۔ جس مریض پر جادو، جنات یا بندش ہو اس کے چہرے پر دم شدہ پانی کی چھینٹیں ماریں اور مریض کسی پاک جگہ پر اس پانی سے غسل کرے۔ انشاء اللہ ایک ہی مرتبہ کرنے سے شفائے کلی عطا ہو گی، جس دوکان، گھر یا فیکٹری میں بندش و جنات ہوں وہاں دم شدہ اگربتی یا بخور روشن کریں۔ انشاء اللہ ہمیشہ کیلئے ان خباثتوں سے محفوظ ہو جائیں گے۔ عمل کے بعد

صدقہ ضرور دیں۔ نہایت نایاب عمل ہے۔ ہر ہفتہ یا کم از کم مہینے میں ایک بار ضرور اس عمل کو کرلینا چاہئے تاکہ ہمیشہ ان شرارتوں سے نجات رہے۔

6. مردانہ کمزوری کیلئے: روزانہ حزب البحر ایک مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ جب بھی فی لوح محفوظ پر پہنچیں تو سورۃ حشر کی آیت نمبر ۲۱، لو انزلنا ھذا القرآن سے لایتفکرون تک ۷ مرتبہ پڑھیں اور دعا مکمل کر کے پانی پر دم کرلیں۔ یہ پانی مستقل استعمال میں رکھیں۔ کمزوری چاہے جادوئی ہو، بندش ہو یا طبعی ہو انشاء اللہ بہت جلد دور ہو جائے گی۔

7. رقم کی واپسی وقبضہ چھڑانے کیلئے: دو رکعت نفل پڑھ کر حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی قدس سرہ العزیز کو ایصال ثواب کریں۔ بعدہ حزب البحر ایک مرتبہ اس طرح پڑھیں کہ حم تنزیل الکتاب سے الیہ المصیر تک پڑھ کر ۷۰ مرتبہ یہ آیت پڑھیں: وقل جاء الحق و زھق الباطل ان الباطل کان زھوقا، سورۃ الاسراء، آیت ۸۱ اور حزب البحر مکمل کر دیں۔ پڑھتے وقت جس نے رقم دبالی ہو، زمین پر قبضہ کر لیا ہو یا اگر آپ کسی کو کسی مقام سے بے دخل کرنا چاہتے ہوں تو اس کا تصور رکھیں۔

8. ویزا، اچھا رشتہ وشادی کے انتظامات کیلئے: رات کے ایسے پہر جب سب سو چکے ہوں، تنہا مقام پر اگر ممکن ہو تو غسل کریں یا تازہ وضو کے ساتھ دو رکعت نفل اس طرح ادا کریں کہ پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد تین مرتبہ سورۃ الزلزلہ اور دوسری میں تین مرتبہ سورۃ الاخلاص پڑھیں۔ بعدہ ایک مرتبہ حزب البحر پڑھیں اور جب بیدہ ملکوت کل شیء پر پہنچیں تو ۱۰۱ مرتبہ سورۃ یس کی آیت نمبر ۸۲، انما امرہ سے کن فیکون تک پڑھیں اور تصور اپنے مقصد کا رکھیں۔ انشاء اللہ جمیع معاملات بحسن وخوبی غیب سے پورے ہو جائیں گے۔

قادری سعید

جس طرح حاجات کیلئے دعائے حزب البحر شریف کو مختلف ترکیبوں کے ساتھ ورد کیا جاتا ہے، اسی طرح حل المشکلات کیلئے اس مکمل دعا اور بعض اوقات دعا کے مختلف فقروں کے نقوش بھی کئی طریقوں سے تیار کئے جاتے ہیں۔ برصغیر پاک وہند میں اس طرح کے نقوش بہت کم دیکھنے میں آئے ہیں جبکہ اہل مغرب میں یہ طریقہ عام طور پر رائج ہے کہ سائل کی حاجت کو دیکھتے ہوئے حزب البحر کی مختلف الواح تیار کر کے دی جاتی ہیں اور تاکید کی جاتی ہے کہ حزب البحر کی روزمرہ تلاوت کے بعد ان نقوش پر دم کیا جائے تا کہ ان کی تاثیر میں دن بدن اضافہ ہوتا رہے۔

خواجہ حسن نظامی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ قاہرہ میں سفر کے دوران ایک شخص سے میری ملاقات ہوئی جو ہمزاد کا عمل چاہتا تھا۔ اس نے چند قلمی اوراق اپنی جیب سے نکال کر مجھے دیئے، جو اردو میں لکھے ہوئے تھے اور جن پر ایسے قاعدے تحریر تھے جن سے مختلف حاجات کیلئے حزب البحر کے تعویذات تیار کئے جاتے ہیں۔ اردو زبان سے ناآشنا ہونے کے سبب ان صاحب کا یہ خیال تھا کہ ان قلمی اوراق پر ہمزاد وتابع کرنے کا عمل لکھا ہے۔ میں نے ان اوراق کی نقل لے لی اور ان صاحب کو اس حقیقت سے آگاہ کر دیا۔ مصر میں یہ پہلا موقع تھا جو مجھے معلوم ہوا کہ حزب البحر کے تعویذ بھی لکھے جاتے ہیں۔

مزید آپ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرماتے ہیں کہ شیخ المشائخ حضرت توفیق بکری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ، مصر کے سب سے بڑے بااعتبار واختیارات والے مانے جاتے تھے۔ انہوں نے مجھے کہا کہ ایک زمانے میں حفاظت کی غرض سے اسلامی جہازوں پر خواہ وہ جنگی ہوں یا تجارتی یہ عام قاعدہ تھا کہ حزب البحر تانبے کی تختی پر کندہ کر کے لگا دی جاتی تھی۔ جس کی وجہ سے جہاز اور اس میں موجود سامان ومسافر ہر قسم کی آفات وحادثات سے محفوظ رہتے تھے۔ اعمال حزب البحر صفحہ ۳۸

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بھی اس طرح کے کئی نقوش کا ذکر شرح ہوامع میں کیا ہے، جیسا کہ حزب البحر کے ایک فقرے سے متعلق آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی خوشی، مسرت، جمال و قبولیت حصول کی خواہش رکھتا ہو تو اسے چاہئے کہ اس فقرہ کا نقش مخمس بنا کر اپنے پاس رکھے۔ شرح ہوامع

حزب البحر کے چند نقوش کچھ عددی اختلاف کے ساتھ مختلف کتب میں درج ہیں لیکن تاثیر کے اعتبار سے تمام نقوش ہی نہایت قوی الاثر ہیں۔ یہاں وہ نقوش درج کئے گئے ہیں جو راقم الحروف کو اپنے مشائخ و اساتذہ سے حاصل ہوئے جو کہ الحمد للہ ہمارے تجربے میں شامل اور مجرب المجرب ہیں۔

﴿برائے دفع محتاجی و بے روزگاری﴾

یہ نقش حزب البحر شریف کا برائے رفع افلاس نہایت مجرب ہے۔ جس کی ملازمت نہ لگتی ہو یا جو عہدے سے معزول ہو گیا ہو یا مال میں برکت نہ ہوتی ہو تو اس نقش کو لکھ کر معطر کریں اور سیدھے بازو پر باندھیں یا سامنے کی جیب میں رکھیں۔

۱	۵۲۳۱۳۰	۵۲۳۱۳۷	۸
۵۲۳۱۳۸	۷	۲	۵۲۳۱۳۹
۶	۵۲۳۱۳۵	۵۲۳۱۳۴	۳
۵۲۳۱۳۱	۴	۵	۵۲۳۱۳۶

انشاء اللہ حامل نقش بہت جلد صاحب روزگار ہوگا اور تنگدستی و افلاس سے نجات حاصل ہوگی۔ فقیر کا معمول اور آزمودہ ہے۔

﴿برائے شفائے امراض﴾

یہ نقش شفائے امراض کیلئے نہایت زود اثر ہے۔ ہمہ قسم کے امراض سے نجات کیلئے ہمارے معمولات میں شامل ہے۔ بخار و سر درد وغیرہ کیلئے

۴۴۴۱۷	۴۴۴۱۲	۴۴۴۱۹
۴۴۴۱۸	۴۴۴۱۶	۴۴۴۱۳
۴۴۴۱۳	۴۴۴۲۰	۴۴۴۱۵

لکھ کر گلے میں پہنیں۔ جوڑوں کے درد یا اندرونی زخم کیلئے لکھ کر سیدھے بازو پر پہنیں اور زیتون کے تیل میں ڈال کر متاثرہ جگہ کا مساج بھی کریں تو درد زائل ہو جائے گا اور انشاء اللہ اندرونی زخم سے بھی نجات حاصل ہو جائے گی۔

﴿برائے اتفاق واتحاد و دفع سحر﴾

گھر میں اتحاد و اتفاق، فیکٹری یا دوکان میں خیر و برکت اور نظر بد و ہمہ قسم کی بندش و سحر سے نجات کیلئے یہ نقش استعمال کریں۔ کاغذ پر لکھ کر تھوڑا سا لوبان و ہرمل نقش پر

۳۳۳۱۱	۳۳۳۱۵	۳۳۳۱۸	۳۳۳۰۴
۳۳۳۱۷	۳۳۳۰۵	۳۳۳۱۰	۳۳۳۱۶
۳۳۳۰۶	۳۳۳۲۰	۳۳۳۱۳	۳۳۳۰۹
۳۳۳۱۴	۳۳۳۰۸	۳۳۳۰۷	۳۳۳۱۹

رکھیں مگر اس سے پہلے لوبان اور ہرمل پر ایک بار حزب البحر پڑھ کر دم کر دیں۔ اب نقش کو بند کر کے کوئلوں پر رکھیں اور گھر یا دوکان میں اس کی دھونی دیں۔ سات روز عصر سے مغرب کے درمیان یہ عمل کریں۔ انشاء اللہ گھر میں امن و سکون ہو جائے گا اور کاروبار میں بھی برکت ہو گی۔ جو اس عمل کو کرے گا انشاء اللہ اس کی برکات کا مشاہدہ کرے گا۔

﴿برائے حب و لطف و مہربانی﴾

زوجین میں محبت کیلئے یا ایسے افراد جن کا سلسلہ روزگار لوگوں کے میل جول سے تعلق رکھتا ہے اور وہ چاہتے ہوں کہ ہر

۱۸	۱۳۳۲۰۵	۱	۱۰	۱۴
۱۳۳۲۰۷	۳	۷	۱۱	۲۰
۵	۹	۱۳	۱۷	۱۳۳۲۰۴
۶	۱۵	۱۹	۱۳۳۲۰۶	۲
۱۲	۱۶	۱۳۳۲۰۸	۴	۸

شخص ان کے ساتھ اچھے رویہ سے پیش آئے تو انہیں چاہئے کہ یہ نقش لکھ کر اپنے پاس رکھیں اور نیچے مقصد کی عبارت ضرور تحریر کریں۔ مثلاً زوجین میں محبت کیلئے الحب فلاں بن فلاں علی حب فلاں بنت فلاں وغیرہ اور اسی طرح مخلوق کے اچھے رویہ کیلئے تسخیر خلائق کی کوئی عبارت تحریر کریں۔

﴿نقش ہر کارہ﴾

اس نقش کو ہر کام کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ عامل حزب البحر کے پاس اگر کوئی ایسا سائل آ جائے جو عربی عبارت پڑھنا نہ جانتا ہو یا حزب البحر کی تلاوت نہ کر سکتا ہو تو اسے یہ نقش دیا جائے۔ اس نقش کی خاصیت یہ ہے کہ اس میں ۱۲ خانے خالی رہتے ہیں جس میں سائل کی حاجت کے مطابق حزب البحر میں سے کوئی ایک یا ایک سے زائد اسماء الٰہیہ لکھ دیئے جاتے ہیں اور سائل سے کہہ دیا جاتا ہے کہ وہ ان اسماء کا ورد بعد ہر نماز یا جس قدر اس کو آسانی ہو کر لیا کرے۔ اس طرح حزب البحر میں آنے والے اسماء کے ورد سے سائل کو حزب البحر کا فیض پہنچتا رہتا ہے اور جملہ مقاصد حل ہو جاتے ہیں۔ مثلاً راقم الحروف کا معمول یہ ہے کہ روزگار کیلئے ہر خانہ میں یا رزاق، رشتے کیلئے یا باعث، عزت و توقیر کیلئے یا عزیز، شفاء امراض کیلئے یا حی یا قیوم اور دفع اعداء و بندش اور نجات سحر و نظر بد کیلئے یا حسیب یا غافر الذنب اور یا شدید العقاب وغیرہ لکھ دیتا ہوں۔

یاعلی	۳۳۵۱۱	۳۳۵۰۵	۳۳۵۱۲	۳۳۵۰۶	یاعظیم
۳۳۵۰۱	۳۳۵۱۸	یارب	یاحسیب	۳۳۵۱۶	۳۳۴۹۹
۳۳۵۱۹	یاعزیز	۳۳۵۰۹	۳۳۵۰۸	یارحیم	۳۳۴۹۸
۳۳۵۰۰	یاحی	۳۳۵۰۷	۳۳۵۱۰	یاقیوم	۳۳۵۱۷
۳۳۵۱۴	۳۳۵۰۳	یامسخر	یاولی	۳۳۴۹۷	۳۳۵۲۰
یاحلیم	۳۳۵۰۲	۳۳۵۱۳	۳۳۵۰۴	۳۳۵۱۵	یاعلیم

اسی طرح اگر اس نقش میں حزب البحر میں آنے والے اسماء تسخیر لکھے جائیں تو یہ نقش تسخیر خلائق کیلئے بھی مجرب ہے۔ اسماء تسخیر نقش میں لکھ دئے گئے ہیں۔ الغرض کہ یہ نقش سے ہر طرح کے مسائل کیلئے کافی ہے۔

﴿نقش حزب البحر 19 x 19﴾

مندرجہ ذیل نقش بھی دعائے حزب البحر کا ہے جو دورانِ ادائیگی نصاب سامنے رکھا جاتا ہے۔ بہتر تو یہ ہے کہ بوقتِ نصاب یہ نقش مشک، زعفران و عرقِ گلاب سے تیار کردہ سیاہی سے لکھ کر سامنے رکھا جائے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو نقش کی کاپی کروا کر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے لیکن اس صورت میں پہلے کاپی شدہ نقش کو خوب معطر کرلیں اور پھر استعمال میں لائیں۔

ترکیب یہ ہے کہ نقش کل 361 خانوں پر مشتمل ہے۔ دوران نصاب ہر خانہ پر شہادت کی انگلی رکھ کر ایک مرتبہ حزب البحر پڑھتے جائیں۔ ۳۶۰ مرتبہ پڑھنے پر نصاب ادا ہو جائے گا اور اس طرح نقش کے ۳۶۰ خانوں پر بھی پڑھائی مکمل ہو جائے گی۔ اب اس نقش کو سنبھال کر رکھ دیں۔ اگلے روز بوقتِ طلوع آفتاب آخری یعنی ۳۶۱ خانہ پر شہادت کی انگلی رکھ کر ایک بار حزب البحر پڑھیں اور پورے نقش پر دم کریں۔ نقش کو لپیٹ کر ہرے ریشمی کپڑے میں بند کر کے اپنے پاس رکھ لیں اور اگر گھر یا دوکان میں لگانا چاہیں تو فریم کروا کر لگادیں۔

جس شخص کے پاس یہ نقش ہو یا جس مقام پر آویزاں ہو، وہ ہر طرح کی آفات و بلیات وحادثات سے محفوظ رہے۔ کسی مخالف کا مکر وحاسدین کا حسد اس پر اثر انداز نہ ہو۔ جادو، جنات، نظر بد، نحوسات و زوال نعمت میں کبھی گرفتار نہ ہو۔ ہمیشہ باسعادت و بارونق رہے۔ قوم جنات ہرگز اس مقام میں داخل نہ ہو جہاں یہ نقش لگا دیا جائے۔ اس نقش کے خواص احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔ جو اس کو استعمال میں لائے گا وہ خود ہی اس کی برکات و

یہ چند نقوش جو ہمارے استعمال میں ہیں یہاں استفادۂ عام کیلئے لکھ دیئے گئے ہیں۔ اب بیان شروع ہوتا ہے حزب البحر کی الواح کا جو شرفِ کواکب کے اوقات میں تیار کی جاتی ہیں۔

﴿الواحِ شرفِ کواکب﴾

لوح بھی درحقیقت نقش ہی ہے، جسے خاص اوقات میں کواکب سے منسوب دھاتوں پر مخصوص بخورات کو روشن کر کے کندہ کیا جاتا ہے۔ جب بھی کسی ستارے کے شرف میں اس سے منسوب کوئی لوح تیار کی جاتی ہے تو اس ستارے کی روحانیت اس لوح میں ودیعت کر دی جاتی ہے۔ جس کے استعمال سے حامل لوح کو وہ تمام فوائد حاصل ہوتے ہیں جو اس ستارے کے خواص میں سے ہیں۔ لیکن ان خواص کے حصول کی ایک شرط حامل لوح کی پاکیزگی و طہارت بھی ہے کیونکہ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ اگر ان الواح کو ناپاکی میں یا ناپاک جگہ میں اپنے پاس رکھا جائے تو شدید نقصان ہوتا ہے۔ جیسا کہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بیان فرماتے ہیں:

ایک بار شرفِ زہرہ و شرفِ قمر کے اوقات میں دو انگوٹھیاں بنوانے کا اتفاق ہوا اور یہ دونوں انگوٹھیاں دو عورتوں کو دی گئیں۔ کچھ دنوں بعد وہ دونوں شدید بیمار ہوگیں ہر چند علاج کرایا پر کوئی فائدہ نہ ہوا بلکہ روز بہ روز تکلیف بڑھتی گئی اور اس کا سبب معلوم نہ ہو سکا۔ آخر ایک روز ان دونوں انگوٹھیوں نے ہمارے سامنے شکایت کرنا شروع کی اور حد سے زائد گلے شکوے کئے کہ ہم کو بغیر طہارت استعمال کیا جاتا ہے اور ہماری حرمت و پاکیزگی کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ جس کی وجہ سے ہم بہت اذیت میں ہیں اور ان عورتوں کی بیماری کا بھی یہی سبب ہے۔ پس ہم نے ان کے اتارنے کا حکم دیا اور جب ان سے لیکر احتیاط سے پاک و صاف جگہ پر رکھیں تب ان عورتوں نے شفا پائی۔ اسی طرح ایک اور انگوٹھی شرفِ کواکب میں بنائی اور جس شخص نے پہنی اس نے بھی اس کے استعمال میں احتیاط نہ برتی۔ اس انگوٹھی نے بھی ہم سے شکایت کی اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ روحانیت کو بھی جس

کے شرف میں یہ وہ انگوٹھی بنوائی جاتی ہے، اس میں ودیعت کر جاتی ہے اور یہ بھی معلوم ہوا
کہ وہ فطرتاً طہارت کی طرف مائل ہے۔ القول الجلی فی الآثار الولی

جس طرح دیگر قرآنی آیات و اسماء الٰہیہ سے شرف سیارگان کی انواح تیار کی جاتی ہیں۔ اسی طرح حزب البحر اور حزب البحر میں آنے والی مختلف عبارتوں سے بھی کواکب کی الواح تیار ہوتی ہیں۔ حزب البحر کی عبارتوں سے تیار کی جانے والی الواح کا ذکر شرح میں بیان ہو چکا ہے لہٰذا یہاں مختلف سیارگان سے منسوب حزب البحر کی الواح معہ خواصِ کواکب بیان کی جاتی ہیں۔

شرفِ قمر

۳۳۳۱۴	۶۶۶۲۲	۳۳۳۱۲
۶۶۶۲۳	نام معہ والدہ	۶۶۶۲۵
۳۳۳۱۱	۶۶۶۲۶	۳۳۳۱۱

حصولِ اولاد، شفائے امراض، نصیب کشائی، زراعت و باغات میں ترقی، مقدمات میں فتح، تسخیر خلائق اور حصولِ دستِ شفا کیلئے یہ لوح تیار کی جاتی ہے۔ شرفِ قمر کا وقت ہر ماہ آتا ہے لہٰذا اس دوران یہ لوح چاندی پر یا سلور کاغذ پر تیار کرنی چاہیے۔

شرفِ عطارد

۳۳۱۷۰	۳۴۰۲۲	۳۴۸۷۴	۳۱۱۸۲
۳۴۵۹۰	۳۱۴۶۶	۳۲۸۸۶	۳۴۳۰۶
۳۱۷۵۰	۳۵۴۴۲	۳۳۴۵۴	۳۲۶۰۲
۳۳۷۳۸	۳۲۳۱۸	۳۲۰۳۴	۳۵۱۵۸

سیارہ عطارد کا تعلق انسانی ذہن و فہم و ادراک سے ہے۔

حصولِ علم میں آسانی، دماغی امراض میں افاقہ، مباحثہ و مناظرہ میں برتری، تسخیر حکام و افسرانِ بالا، علمی مقابلہ تحریر و تقریر میں کامیابی، بچوں کی صحت و تسخیر اہلِ قلم و علماء کیلئے یہ لوح تیار کی جاتی ہے۔ اس لوح کو تثلیثِ قمر و عطارد کے وقت بھی تیار کیا جا سکتا ہے۔

شرفِ مریخ

قوتِ مردانہ ، شجاعت و بہادری ، دافع نظرِ بد ، جنات و شیاطین سے نجات ، کام کاج کی صلاحیت بڑھانے ، مکاروں ، حاسدوں و دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے ، خونی امراض سے نجات ، قتل و غارت سے حفاظت کیلئے شرفِ مریخ کے وقت یہ لوح لوہے کی تختی پر کندہ کرنی چاہئے۔ بصورتِ دیگر کاغذ پر سرخ رنگ سے لکھ لیں۔

۸۷۲۳	۲۶۹۲۲	۷۹۳	۱۹۰۳۲	۳۷۲۹۵	۱۱۱۰۲	۲۹۳۳۱
۲۶۱۶۹	۲۰۶۱۸	۳۳۳۳۰	۱۲۶۸۸	۳۰۹۲۷	۱۰۳۰۹	۲۲۹۹۷
۳۳۹۱۶	۱۳۲۷۳	۳۲۵۱۳	۹۳۳۳	۲۳۵۸۳	۳۹۶۵	۱۶۶۵۳
۲۸۵۳۸	۷۹۳۰	۲۶۱۲۹	نام	۱۸۳۳۹	۳۶۵۰۲	۱۵۸۶۰
۲۲۳۰۳	۱۵۸۶	۱۹۸۲۵	۳۸۰۸۸	۱۱۸۹۵	۳۰۱۳۳	۹۵۱۶
۲۱۳۱۱	۳۳۱۲۳	۱۳۳۸۱	۳۱۷۲۰	۵۵۵۱	۲۳۷۹۰	۳۱۷۲
۱۵۰۶۷	۲۷۷۵۵	۷۱۳۷	۲۵۳۷۶	۳۷۵۸	۱۲۳۳۶	۳۵۷۰۹

شرفِ شمس

جاہ و حشمت ، بلندیٔ مرتبہ ، سیاسی و سماجی کامیابی ، فتح مندی اور عزت و عظمت کے حصول کیلئے شرفِ شمس میں یہ لوح سونے کی تختی

۲۲۱۹۰	۲۲۲۲۵	۲۲۱۹۲	۲۲۲۲۳	۲۲۲۲۲	۲۲۱۹۵
۲۲۲۲۰	۲۲۱۹۷	۲۲۲۱۸	۲۲۲۱۷	۲۲۲۰۰	۲۲۱۹۶
۲۲۲۰۲	۲۲۲۱۳	۲۲۲۱۲	۲۲۲۱۱	۲۲۲۰۳	۲۲۲۰۷
۲۲۲۱۳	۲۲۲۰۶	۲۲۲۰۵	۲۲۲۰۳	۲۲۲۱۰	۲۲۲۰۹
۲۲۲۰۱	۲۲۲۱۶	۲۲۱۹۸	۲۲۱۹۹	۲۲۲۱۹	۲۲۲۱۵
۲۲۲۲۱	۲۲۱۹۱	۲۲۲۲۳	۲۲۱۹۳	۲۲۱۹۳	۲۲۲۲۶

پر یا تانبہ پر کندہ کرنی چاہیے۔ اگر سونا یا تانبہ میسر نہ ہو سکے تو سنہری کاغذ پر یہ لوح لکھ کر لال کپڑے میں رکھ کر سیدھے بازو پر باندھنی چاہیے۔

﴿شرفِ زہرہ﴾

شرف زہرہ میں تسخیر خلق، تسخیر محبوب، تسخیر زن، کاروباری ترقی، حلقہ احباب میں وسعت، ترقی آمدن، عزت و شہرت میں اضافہ، سیلز مین شپ اور ہر طرح کے نسوانی امراض سے شفا کیلئے یہ لوح چاندی پر یا ہرے ریشم کے کپڑے پر تیار کی جاتی ہے۔

۳۲۷۸۴	۲۰۴۹۰	۲۰۴۹	۲۴۵۸۸	۵۴۲۴۷
۱۸۴۲۱	۴۳۰۲۹	۳۸۹۹۴	۲۶۶۳۷	۶۱۴۷
۳۰۷۹۸	۲۲۵۳۹	نام	۲۸۶۸۶	۵۱۲۲۵
۱۰۲۴۵	۱۲۲۹۴	۴۷۱۲۷	۳۹۲۳۹	۱۴۳۴۳
۴۰۹۸۰	۳۴۸۹۶	۴۵۰۷۸	۴۰۹۸	۸۱۹۶

﴿شرفِ مشتری﴾

۱۶۶۳۱	۱۶۶۸۲	۱۶۶۸۳	۱۶۶۲۸	۱۶۶۲۷	۱۶۶۸۶	۱۶۶۸۷	۱۶۶۲۴
۱۶۶۷۳	۱۶۶۳۸	۱۶۶۳۷	۱۶۶۷۶	۱۶۶۷۷	۱۶۶۳۴	۱۶۶۳۳	۱۶۶۸۰
۱۶۶۶۵	۱۶۶۴۶	۱۶۶۴۵	۱۶۶۶۸	۱۶۶۶۹	۱۶۶۴۲	۱۶۶۴۱	۱۶۶۷۲
۱۶۶۵۵	۱۶۶۵۸	۱۶۶۵۹	۱۶۶۵۲	۱۶۶۵۱	۱۶۶۶۲	۱۶۶۶۳	۱۶۶۴۸
۱۶۶۶۴	۱۶۶۴۹	۱۶۶۵۰	۱۶۶۶۱	۱۶۶۶۰	۱۶۶۵۳	۱۶۶۵۴	۱۶۶۵۷
۱۶۶۴۰	۱۶۶۷۱	۱۶۶۷۰	۱۶۶۴۳	۱۶۶۴۴	۱۶۶۶۷	۱۶۶۶۶	۱۶۶۴۷
۱۶۶۳۲	۱۶۶۷۹	۱۶۶۷۸	۱۶۶۳۵	۱۶۶۳۶	۱۶۶۷۵	۱۶۶۷۴	۱۶۶۳۹
۱۶۶۸۸	۱۶۶۲۵	۱۶۶۲۶	۱۶۶۸۵	۱۶۶۸۴	۱۶۶۲۹	۱۶۶۳۰	۱۶۶۸۱

تمام نیک و جائز مقاصد کیلئے یہ لوح شرفِ مشتری میں تیار کی جاسکتی ہے البتہ حصولِ دولت، حصولِ انصاف، عدالتی مقدمات میں فتح یابی، قرض اور غربت و افلاس سے نجات کیلئے یہ

وقت نہایت موثر ہے۔ جس کے پاس یہ لوح ہوگی بالیقین وہ کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

﴿شرفِ زحل﴾

۱۲۹۵۰	۲۳۳۱۰	۲۸۱۲۸	۲۹۲۰	۱۳۳۲۰	۱۸۱۳۰	۲۲۹۳۰	۳۳۳۰	۸۱۳۰
۳۷۰۰	۸۵۱۰	۲۲۲۰۰	۲۳۶۸۰	۲۸۵۳۸	۱۲۲۱۰	۱۳۶۹۰	۱۸۵۰۰	۲۲۲۰
۱۷۷۶۰	۲۵۹۰	۱۳۰۶۰	۷۷۷۰	۲۲۵۷۰	۳۰۷۰	۲۷۷۹۸	۱۳۵۸۰	۲۳۰۵۰
۱۳۳۳۰	۱۹۲۳۰	۷۳۰	۳۳۳۰	۹۲۵۰	۲۰۷۲۰	۲۳۳۲۰	۲۹۲۷۸	۱۰۷۳۰
۲۹۶۳۸	۹۹۹۰	۲۳۷۹۰	۱۹۶۱۰	نام	۱۳۸۰۰	۹۹۲۰	۱۹۹۸۰	۳۸۱۰
۲۰۳۵۰	۵۱۸۰	۸۸۸۰	۱۰۳۶۰	۲۵۱۶۰	۲۸۹۰۸	۳۷۰	۱۵۱۷۰	۱۸۸۷۰
۷۰۳۰	۲۱۸۳۰	۵۵۵۸	۲۷۰۵۸	۱۱۸۳۰	۲۵۵۳۰	۱۷۰۲۰	۱۸۵۰	۱۵۵۳۰
۱۱۱۰	۱۵۹۱۰	۱۷۳۹۰	۲۱۰۹۰	۵۹۳۰	۷۳۰۰	۱۱۱۰۰	۲۵۹۰۰	۲۷۳۳۸
۲۶۲۷۰	۲۶۶۸۸	۱۱۳۷۰	۱۶۲۸۰	۱۶۶۵۰	۱۳۸۰	۶۲۹۰	۶۶۶۰	۲۱۳۶۰

ذمہ دارانہ منصب، حصول قوت، مادی ترقی، املاک سے فائدہ، استقامت واستحکام، خوف، وساوس واندیشوں سے نجات، مفلسی، بدقسمتی، احساس کمتری، خیالات میں انتشار، بے اتفاقی اور ہمہ قسم کی روکاوٹ کو دور کرنے کیلئے یہ لوح تیار کی جاتی ہے۔ اگر یہ لوح سیسہ کی تختی پر کندہ کر کے پاس رکھی جائے تو اس کے فوائد بہت جلدی ظاہر ہوتے ہیں لیکن اگر سیسہ دستیاب نہ ہو تو اسے سفید کاغذ پر کالی سیاہی سے لکھنا چاہئے۔

﴿وضاحت﴾

الحمد للہ الواح حزب البحر جو سبع کواکب سے منسوب ہیں مکمل ہوئیں۔ یہاں ایک بات کی وضاحت کرنا ضروری ہے کہ یہ الواح وقت مقررہ پر تیار کر کے ہر شخص استعمال کر سکتا ہے لیکن

اگر کوئی ان الواح کو اپنے لئے مخصوص کرنا چاہے تو اسے چاہئے کہ حزب البحر کے اعداد میں اپنے نام کے عدد شامل کر کے نقش و لوح تیار کرے۔ اس کے علاوہ ان الواح میں تکسیر و استخراج موکلات علوی و سفلی، اعوان و جنات سے تو اعد استعمال نہیں کئے گئے تاکہ اگر ان کے استعمال میں کوئی بے احتیاطی ہو جائے تو حامل لوح کو کسی قسم کی کوئی رجعت یا تکلیف نہ پہنچے جیسا کہ ہم اوپر حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے واقعات میں بیان کر چکے ہیں۔

الواح کو عین شرف کے وقت سیارگان سے منسوب دھات پر کندہ کر کے استعمال میں لائیں۔ جو الواح خالی الوسط ہیں ان میں سائل کا نام لکھیں۔ لوح لکھنے کے بعد نیچے مقصد کی عبارت تحریر کریں مثلاً الٰہی بہ برکت و بطفیل اس لوح کے فلاں بن فلانہ کو عروج و ترقی، تسخیر خلائق، غلبہ اعداد و کشادگی روزگار عطا فرما آمین۔

ہر ستارے سے منسوب چند بخورات ہیں جو اس ستارے کی لوح تیار کرتے وقت جلائے جاتے ہیں۔ ان تمام بخورات میں عود مشترک ہے لہٰذا راقم الحروف کا معمول یہ ہے کہ کسی بھی لوح کو بناتے وقت عود کا بخور جلاتا ہوں۔ آج کل جو عود سے تیار کردہ اگر بتیاں مارکیٹ میں موجود ہیں ان کو بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ہر لوح کی پشت پر اس کوکب سے منسوب طلسم ضرور کندہ کریں اور اگر کاغذ پر بنا رہے ہیں تب بھی لوح کے پیچھے طلسم لازمی لکھیں۔ اس سے لوح کی تاثیر میں اضافہ ہوتا ہے اور مقاصد کے حصول میں جلد کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ طلسمات کواکب یہ ہیں۔

﴾اختتامی کلمات﴿

رب تعالیٰ کا کروڑہا شکر و احسان ہے کہ اس نے اپنے فضل و کرم سے مجھے رُمُوزُ النَّصر فِی شَرحِ حِزبِ البَحر لکھنے کی توفیق عطا فرمائی اور یہ کتاب اپنی تکمیل تک پہنچی۔ فقیر الی اللہ نے اس کتاب میں کوشش کی ہے کہ دعائے حزب البحر کی افادیت و اہمیت کو عوام الناس میں اجاگر کیا جائے۔ اسی نیت سے آسان الفاظ میں دعا کی شرح لکھی گئی تا کہ پڑھنے والا حزب البحر کے نہ صرف لفظی بلکہ معنوی اسرار سے بھی واقفیت حاصل کر سکے۔ اعمال و الواح کی صورت میں بہت سے قیمتی راز استفادۂ عام کیلئے ظاہر کئے گئے تاکہ زوال اور پریشانیوں میں گھرا ہوا انسان عروج و ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے۔ بہرحال یہ سب بشری اور انسانی محنت تھی، اس کے بعد اس کا اثر اور قبولیت اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ جس کے لئے میں اسی کریم کی بارگاہ میں عرض گزار ہوں:

اے عرش عظیم کے رب، مولائے کریم تو اپنے فضل و کرم سے اس محنت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما اور اس میں اثر عظیم پیدا فرما دے۔ ہم سب کو اپنے دین حق پر استقامت اور ثابت قدمی عطا فرما اور ہم سب کو عاجزی و فروتنی اختیار کرنے والا دل اور اعمال صالحہ کرنے کی توفیق عطا فرما دے۔ ہمارے نفسوں کو تقویٰ کی دولت سے نواز اور انہیں پاک و صاف کر دے۔ فقیر راقم الحروف کی آخری دعا یہی ہے کہ ساری تعریفیں صرف اللہ رب العالمین کے لیے ہیں اور بے شمار صلاۃ و سلام نازل ہوں بشیر و نذیر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کی آل و اصحاب پر۔

میرا قلم بھی ہے اُن کا صدقہ، میرے ہنر پر ہے اُن کا سایہ

حضور خواجہ ﷺ میرے قلم کا میرے ہنر کا سلام پہنچے
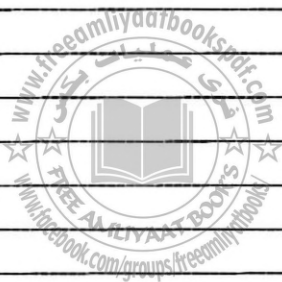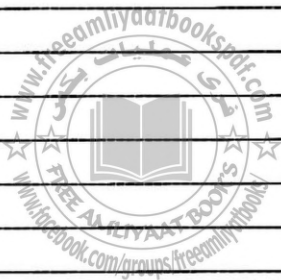
رموز النصر فی شرح حزب البحر

کی نمایاں خصوصیات

یہ کتاب مصنف کی طرف سے عظیم شاہکار ہے۔ اردو زبان میں اس سے قبل دعائے حزب البحر کی ایسی سلیس جامع شرح نظر سے نہیں گزری۔ کتاب کو پڑھنے کے بعد ہر قاری مصنف کی عرق ریزی کا معترف ہوگا۔ رموز النصر فی شرح حزب البحر دورِ حاضر میں یقیناً امتِ مسلمہ کیلئے عظیم تحفہ ہے۔ باقاعدہ عملیات کی کتاب نہ ہونے کے باوجود بہت ساری عملیات کی کتب سے نمایاں شان رکھتی ہے اور دعائے حزب البحر کو ہر پہلو سے محیط ہے۔ چند ایک نمایاں اور منفرد عنوان درج ذیل ہیں:

- سیدی شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مستند ترین تعارف
- حزب البحر کے خواص پر اکابرینِ امت حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی، شیخ ابوالعباس احمد البونی، شیخ ابراہیم سامانی، شیخ ابراہیم حجتی، حاجی امداد اللہ مہاجر مکی، خواجہ حسن نظامی اور علامہ عالم فقری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم کے مستند اقوال
- حزب البحر کا نصاب ادا کرنے کے متعدد طریقے اور بالخصوص بغیر پڑھے حزب البحر کی دعوت کبیر ادا کرنے کا نایاب و مجرب طریقہ
- حزب البحر سے تصرف کرنے والے اعمال
- حزب البحر کے منفرد نقوش، شرفِ کواکب کی الواح اور حزب البحر کا ۳۶۱ خانوں پر مشتمل نقش 19x19
- حزب البحر سے احضارِ مطلوب، بندش و کشائش، سلبِ اعمال و سلبِ جادوگر، عداوت مابین اعداء، حب زوجین، جادو کی کاٹ، جنات کی بندش اور طلسماتی انگوٹھی وغیرہ جیسے قیمتی و نایاب اعمال
- حزب البحر میں آنے والی ہر عبارت کی زکاتِ کبیر، اکبر، وسیط و صغیر اور نقوش و شرفِ کواکب کی الواح وغیرہ

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کثیر المنافع دعا کے فیوض و برکات، انوار و اسرار اور اخلاق و آثار نصیب فرمائے۔ آمین بجاہِ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہٖ وسلم

اِدارہ جامعہ طاہریہ ٹرسٹ کراچی

Printed by
M.S. PRINTER : 0312-2135293